

وما أرسلناك إلا رحمة للعالمين  
٢٦٦



در مطبع شکست المطابع ششمین مطبع



أَجْرًا أَبُورِجَاءَ قَتِيبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ

خُزَيْمٍ يَكُونُ أَبُورِجَاءَ قَتِيبَةَ يَحْتَسِبُ سَعِيدَ بْنِ أَنَسٍ فِي سَنَةِ ثَمَانٍ مِائَةٍ سِتَّةٍ

النَّسَبُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ النَّسَبِ بْنِ

النَّسَبِ بْنِ أَنَسٍ فِي سَنَةِ ثَمَانٍ مِائَةٍ سِتَّةٍ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَنَسٍ فِي سَنَةِ

مَالِكِ أَنَّ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

مَالِكِ سِ جَوَافِخُفْتِ كَ خَادِمَتِي سَطْرَ حَرَكَةٍ رُبْعِي فِي سَنَةِ ثَمَانٍ مِائَةٍ سِتَّةٍ كَرِهَتْ تَوَكُّرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيرِ وَ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى بَيْتَ لَا يَنْبَغِي أَوْ نَهَى بَيْتَ جَوَافِخُفْتِ أَوْ

كَأَبَا الْبَيْضِ الْأَكْمَهُقِ لَا بِالْأَدَمِ وَلَا بِالْجَعْدِ الْقَطِطِ

نَهَى بَيْتَ كَوْرَ سِتَّةٍ كَرِهَتْ مِثْلَ نَزِي سَفِيدِي هُوَ سَرَجِي كَرِهَتْ أَوْ نَهَى كَرِهَتْ زَنْجَ سِيَاهِي مِثْلَ

وَلَا بِالسَّبْطِ بَعَثَهُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ

أَوْ نَهَى سَرَكَةَ بَالِ كَبُوتِ كَرِوَالِي أَوْ نَهَى بَيْتَ مِيدِي بَلَكُ لَزَا زِي شُكْنِ نَهَى بِنِي كَرَكَةَ أَوْ نَهَى لَقِي سِيَاهِي سَرَجِي أَوْ

سَنَةِ ثَمَانٍ مِائَةٍ سِتَّةٍ عَشَرَ سِنِينَ وَبِالْمَدِينَةِ

بِرِسِّ كِي عُمَرُ كَتَبَ رُبِّي أَخْفَضَتْ مَكَّةَ مِثْلَ دَسِّ بَرَسِّ لَعْدَنُوتِ كِي أَوْ مَدِينَةِ مِثْلَ

عَشَرَ سِنِينَ فَتَوَفَّاهُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى رَأْسِ سِتِّينَ سَنَةً

دَسِّ بَرَسِّ لَعْدَنُوتِ كِي بَعْدَ أَوْ سَكِي بَلَا لِيَا أَوْ نَهَى لَقِي سِيَاهِي سَرَجِي أَوْ

حَاشِيَةِ دُورِي حَاشِيَةِ بَرَسِّ بَرَسِّ كِي عُمَرُ وَارِثَتِي تَبَعِي أَوْ رَاسِي مِثْلَ سَبْعِينَ سَنَةً سَبْعِينَ سَنَةً كَرِهَتْ رُبِّي لَقِي

مِثْلَ مِيدِي أَوْ رَاسِي مِثْلَ بَرَسِّ كِي أَوْ رَاسِي مِثْلَ فَاثِ سَوَادِي لَقِي بَرَسِّ كِي كَرِهَتْ أَوْ رَاسِي مِثْلَ

بَرَسِّ كِي كَرِهَتْ أَوْ رَاسِي مِثْلَ بَرَسِّ كِي رَوَايَتِي هُوَ تَوَاسُّ رَوَايَتِي لَقِي سَبْعِينَ سَنَةً كَرِهَتْ أَوْ رَاسِي مِثْلَ

أَوْ رَاسِي مِثْلَ بَرَسِّ كِي عُمَرُ وَارِثَتِي تَبَعِي أَوْ رَاسِي مِثْلَ سَبْعِينَ سَنَةً كَرِهَتْ أَوْ رَاسِي مِثْلَ

وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَرِثَةُ عَشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ  
اور نہ ہی اونکی سر اور داڑھی میں بیس بال سفید

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ ثَنَا

اسن حدیث کو روایت کی ہم سے حمید ابن مسعدہ بصرے کو رہنے والے نے انہوں نے کہا کہ مجھے

عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ النَّسِ بْنِ مَالِكٍ

روایت کی عبد الوہاب ثقفی نے انہوں نے انس بن حمید سے انہوں نے انس بن مالک سے

قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبْعَةً

انہوں نے کہا کہ نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد بلندی مایل تھا

وَلَيْسَ بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ حَسَنٌ الْجَسِمِ وَكَانَ

اور نہ تھے بہت لمبے اور نہ بہت چھوٹے بہت پلدار جسم تھا اور تھا

شَعْرُهُ لَيْسَ بِجَعْدٍ وَلَا سَبِطٍ أَسْمَرَ اللَّوْبِ إِذَا

بال حضرت کا ایسا کہ تو اوسمیں بہت سج تھے اور نہ بہت سیدھا سفید سرخی ملا رنگ تھا

مَشَى يَتَكَفَّأُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا

حضرت کا جب چلتے تو ایسا لگتا کہ اگے کو جھکا چاہتے ہیں حدیث کی ہمسایہ محمد بن بشار نے

الْعَبْدِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَسَدِ

عبیدی نے اون نے کہا کہ حدیث کی ہمسایہ محمد بن جعفر نے انہوں نے کہا کہ حدیث کی ہمسایہ شعیبہ نے

الْإِسْحَاقُ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ كَانَ

اور ہوں نے انس ابی اسحق سے انہوں نے کہا کہ میں نے انس بن عازب کو کہ وہ کہتے تھے کہ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَبُوعًا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے کہ اوسکے بال میں اندازے کی شکن تھی



الحمد لله الذي جعل في كل شيء حكمة

شکر اس نعمت کا ہم لا ینکجا  
 جو نہ تو فی ذات پاک مصطفیٰ  
 فی سے باطل کس طرح جو تاجدار  
 ای حسن کر شکر احسان خدا  
 دین بین الیہ بلا جو پیشوا  
 پیشوا کے دین اسوں از زجان  
 رقمہ لعل الیہین سے یگان  
 مادی کل سرور پر دو جهان  
 مفتوحہ جس کی ہو کارکن مکان  
 فخر اس نعمت کا لازم ہی ہی  
 ہر دست کو مولف ہو دی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثنا أَبُو لُغَيْمٍ ثنا

حدث کی جسے محمد ابن اسماعیل بخاری نے انہوں نے کہا حدیث کی جسے ابو لغیم نے انہوں نے کہا حدیث

الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَثْمَانَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ هُرَيْرٍ عَنْ نَافِعِ

کی جسے مسعودی نے انہوں نے سنا عثمان ابن مسلم ابن ہریر سے انہوں نے سنا نافع

بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُطْعِمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ ابْنِ طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ

ابن جبر ابن مطعم سے انہوں نے سنا علی ابن ابیطالب رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عنه سے انہوں نے کہا نبی نبی صلی اللہ علیہ وسلم

بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ شَأْنُ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ

بہت لمبے اور نہ بہت چھوٹے ہر گوشت تہین اور انگلیاں بہتیلی اور دو نو قدموں کی

ضَخْمُ الرَّاسِ ضَخْمُ الْكَرْدِ يَسِي طَوِيلُ الْمَسْرُكِ إِذَا مَشَى

بڑا تھا سر مبارک فریبہ ہے جوڑ بندلہ لانا اور پتلا سامینہ نہان تک الخط کا بال تھا جیہ

تَكَفَأَتْ كَقُوَا كَأَمَّا يَخْطُ مِنْ جَبَبٍ لَمْ أَرَقَبْلَهُ وَلَا

تو آگے کو جھکنے لگتے بہلا لگتا وہ جھکنا گویا کہ اونچے سے نیچے کو اترتے تھے نہ دیکھا میں سامنے اونکے اور نہ

بَعْدَهُ مِثْلَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

بعد اُنکے مثل اُنکے اللہ اور نہ درود بھیجے اور سلام جو حدیث گزرتی اسی کو حدیث کی جسے سفیان

بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابن وکیع نے انہوں نے کہا حدیث کی جسے میری باب نے اسے سنا مسعودی سے اسی سند سے

نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْقَيْسِ

نحوہ میں تو کچھ فرق ہے اور معنی ایک ہیں حدیث کی جسے احمد بن عبدہ

نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْقَيْسِ

نحوہ میں تو کچھ فرق ہے اور معنی ایک ہیں حدیث کی جسے احمد بن عبدہ

مسطور ۱۷ اور انگلیاں بہتیلی اور دو نو قدموں کی

عمری نے اور علی بن ابیجر اور ابو جعفر محمد بن حسین نے

اور وہ جیسے ابن ابی علیہ کے ہیں اور سب کی روایت کو معنی ایک ہیں اور سب کی کما حدیث کی جیسے

عسی ابن لوہن نے انہوں نے سنا عمر بن عبداللہ سی جو غلام ازاد کی بیوی غصہ کر کہیں نہوں کہا

حدیث کی منسبہ از امام ابن محمد نے جو اولاد میں مابین علیہ السلام کے کہا

ترجمہ علی بن ابی طالب علیہ السلام کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

فَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لَكَ شَاكِرِينَ

[illegible]

لمولين يا جعل الموطر وه يا سبط هان سجدنا رجا

وَلَمْ يَكُنْ بِالْمُطَهِّمِ وَلَا بِالْمُكَذِّبِ وَكَانَ فِي وَجْهِهِ

تَدْوِيرُ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ دَعَى الْعَيْنَيْنِ اِهْدَابُ

گولائی پیاری گوری سستی سرخی ملی بہت سیاسی ہتی دونو آنکھو نہیں دراز تھیں

[illegible]

الاستفاد جليل المشاش والكثير ومسرحة يشان

پر و نیاں بہاری تھے دونوں منڈی بہتے اور وہ دونوں اپنے کھلم کھلا تمام بہنیں بال تہی سینہ نہایت

الکفین والقہارین اذ امشوا تفلح کما یخط فی صلب

دونوں بہنیں علی اور دونوں قدسوں کی جب راہ چلتی تو قوت سے چلتے گویا کہ بلند ہی سے پستی میں اور تہ سے تہ

واذا التفتت التفت معاً بربک تقيده خاتم النبوة

اور جب کسی کی طرف کو نگاہ کرے تو پوری درون انگلیوں کی تلہ اونکے دونوں پیروں کے پیچ میں مہر نبوت تھی

وهو خاتم النبیین اجود الناس صدراً و اصدق الناس لجة

اور وہ حضرت تہامی سب نبیوں کے تھے سخی سب آدمی سے زیادہ کشادگی سینہ کر سب سے زیادہ لہجہ

والیہم عریكة واکرمهم عشيرة من راءه بدها بة

اور نرم زیادہ سب سے طبیعت میں اور نیک زیادہ سب سے کوئی دیکھتا اونکو اچکے میں ڈر جاتا

ومن خالطه معرفة احبه يقول ناعيته كما رقبته

اور جو کوئی ریل مل جاتا اونکو پہچان جاتا دوست رکھتا اونکو ملنے والا نہ کیا سینے سامنے اونکے

ولا بعده مثله صلى الله عليه وسلم قال ابو عيسى

اور نہ بعد اونکے مثل اونکے رحم ہو اللہ کا اور نہ اور سلام ہے کہا ابو عیسیٰ نے

رحمه الله سمعت ابا جعفر محمد بن الحسين يقول

رحم کرے اللہ اور نہ سنا میں ابا جعفر محمد بن حسین کو کہ وہ کہتے تھے

سمعت الاصمعي يقول في تفسير صفة النبي

کہ سنا میں اصمعی کو کہ وہ کہتے تھے بیان حدیث صفت نبی

حاشیہ ایسی منڈی ہوں اور شانوں کا ہونا نشانی جو بڑی قوت کی اور شجاعت کی ۱۲

۱۲ یعنی آنکھ کے کنارے نہایت جیسا کہ تکبر والوں کی عادت تھی ۱۲

۱۲ بیان سے لغت کی تحقیق ہے حدیث کے معنی ہو چکے ۱۲

صلی اللہ علیہ وسلم کے لغت کے معنی: کن: جائز والا طول میں

کہا اسمعنی اور سنا میں نے ایک عرب کے گالوں پر لپٹے والی کو اپنی بات میں بولا حدیث پر میرے

گفتند من بعد از این که هر یک زور سے کہنے اور تہ زد و دھک کے حکم کے مطابق ایک ایک گھاس

[illegible]

الذي الذي يسخره جوده اي

الْمَطْعَمَ وَالْمَادِنَ الْكَثِيرَ الْحَبِ وَالْمَكَلَّةَ الْمَدُورَ

الْحَدِيثُ الْمَشْهُورُ أَنَّ فِي سَكَاذِهِ حِكْمَةً وَآيَةً

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

اور لکھو کہ مولا بی بی ہوں اور اوس کی لغت میں کامل نسخہ بین اور سر بہ کیا ہے

کہاں بتلاسا ایا کہ گویا کھو رہی شاعر سے سنہ سے

---

وَعَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَارِيَةَ  
قَالَ صَلَّى بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ  
سَلَّمَ خَدَّيْهِ بِيَدَيْهِ  
أَقْبَلَ عَلَيْهِ بِأَيْدِيهِ  
فَوَضَعَهُمَا مَوْجَعَهُ  
فَوَضَعَهُمَا مِنْهُمَا  
بِأَيْدِيهِ ثُمَّ وَجَّهَ  
الْبَيْتَيْنِ فَقَالَ مَوْلَى  
الْقُرْبَانِ قَالَ هَلْ  
رَسُولُ اللَّهِ كَانَ هَلْ  
رَسُولُ اللَّهِ كَانَ هَلْ  
مَوْجَعَهُ مَوْجَعَهُ  
مَوْجَعَهُ مَوْجَعَهُ  
قَالَ أَوْصِيكُمْ  
9  
وَاللَّهُ وَالسَّمْعُ وَالطَّاعَةُ  
وَأَنْ كَانَ عَبْدٌ جَبِيلاً  
قَالَ يَأْمُرُ مِنْهُمَا  
يَعْلَى فَيَسُدِّي أَخْبَارَهَا  
لِيُخْبِرَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَنَحْوَهُ  
أَخْبَارُ النَّاسِ يُدْرِكُ  
الْبَيْتَ مِنْ أَسْفَلِ يَدَيْهِ  
وَعَصْفُ أَهْلِ الْبَيْتِ أَيْ  
أَهْلُ الْبَيْتِ وَنَحْوَهُ  
فَأَنْ كَانَ مَوْلَى



إِلَى السُّرَّةِ وَالشَّبَابِ الْغَلِيظِ الْأَصَابِعِ مِنَ الْكَقَيْنِ

نات نمک اور شبنم اور گڑبڑ اور گھٹیاں ہتھیلیاں

وَالْقَدَمَيْنِ وَالتَّقْلَعُ أَنْ يَمْشِيَ بِقُوَّةٍ وَالصَّبَبُ

اور قدموں کا اور تقلع ٹوٹ سے چلنا اور صباب بلندی

الْحَدُّ وَتَقُولُ الْحَدُّ رَنَا فِي صَبُوبٍ وَصَبَبٍ وَقَوْلُهُ

اور نہنا جیسا کہ تو بولتا ہے ہم اور تو اور نہنے کے مکان میں اور راوی جو بولا

جَلِيلُ الْمَشَاشِ يَدُ رُؤَسِ الْمَبَاكِبِ وَالْعِشْرَةُ

جلیل المشاش سواو سکی پیرا کہ مؤخر ہونکے سر مباری بنو اور عشرہ کے سنے

الصُّحْبَةُ وَالْعَشِيرَةُ الصَّاحِبُ وَالْبَدْنَةُ الْمُفَاجَاةُ

ساتھ رہنا اور عشرہ کہتے ہیں ساتر بنو والیکو اور بدانت کہتے ہیں اچکی کو

يُقَالُ بَدَهَتْهُ بِأَمْرٍ أَوْ فَجَتْهُ حَلْمًا سَفِينٌ

لوگ بولتے ہیں اچکے میں کیا میں نے کام یعنی کما یک یہ کام کر پڑا حدیث کی جیسے سفیان

بْنُ وَكَيْعٍ قَالَ شَاجِعُ بْنُ عُمَيْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَجَلِيُّ

بن وکیع نے اور بنوں نے کہا حدیث کی جیسے جیسے بن عمیر ابن عبد الرحمن العجلی نے

أَمَلَاءُ عَلَيْنَا مِنْ بَكْتَابِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ

پڑھ کے ہمارے آگے ایسی کتاب سی کہا خبر دی اچکو ایک مرد نے وہ بنی

تَمْلِكُ مِنْ وَلَدِ أَبِي هَالَةَ زَوْجِ خَلِيجَةٍ يَكْنَى أَبَا عَبْدِ اللَّهِ

تملک کی عیون سے تھا اولاد میں ابی ہالہ کے جو زوج بنی ام المومنین خدیجہؓ کو کہ وہ کجا بجا ابو عبد اللہ

حاشیہ مقرر خدیجہ رضی اللہ عنہا کو ایام جلالت میں طابہ کہتے تھے اولی پاکہ استی کہ سیدہ ام سلمہؓ کا نام ابی ہالہ

ابن ذریر کہتے ہیں کیا نہ جو تھا اور وہ بیٹے موی نہ تو ایک کا نام تھانہ دوسری کا نام بند بعد ابی ہالہ کو عیون ابن خالد کہتے ہیں

ابن خالد میں ہیں اور بنی ایک بنی نام لڑکی پیدا ہوئی بعد اسکی پیغمبر صلعم کے نکاح میں آئیں اسوقت حضرت حبیبؓ

میں کے تھے خدیجہ عیون بنی ام المومنین بنی حضرت ابی ہالہ اور نہ اولی زندگی بہرہ و سلا کا کیا عورت عیون

بنی ام المومنین بنی حضرت ابی ہالہ اور نہ اولی زندگی بہرہ و سلا کا کیا عورت عیون



اَزْجِ الْاَحْزَابِ سَوَابِغٍ مِنْ غَيْرِ قَرْنٍ بَيْنَهُمَا عَرْفٌ يَذَرُهُ

اور پہلی سی ہتھیں پہون اچھی پوری دواز بہت دراز بہت ملی ہوئی ہتھیں دونوں کی ہتھیں

الْغَضَبُ أَقْنَى الْعَرِينِ لَهُ نُورٌ يَعْلُوهُ يَحْسِبُهُ مَنْ لَمْ

غصہ سے لینی اور بھی بہت ناک اور کئی اوسمیں ایک نور تھا بلند تو معلوم کرتا جو

يَتَأَمَّلُهُ أَشْبَهَ كَثَ الْحَيَةِ سَهْلُ الْخَدَّيْنِ ضَرْبُ

تامل نہ کرنا کہ ناک کا بائسا بلند ہے سے گہنی ٹی ڈھاری برابر ہتھیں رضائے کشادہ تھا

الْفَيْمِ مُفْلَجُ الْأَسْنَانِ دَقِيقُ الْمَسْرِبَةِ كَأَجْنَفِهِ

سوخہ کھڑکی ٹی اس کے کے دانوں میں سینہ سونا ناک بال تھا پتلا سا گویا کہ گردن اوچی

جِدُّ دُمِيَّةٍ فِي صَفَاءِ الْفِضَّةِ مُعْتَدِلُ الْخَلْقِ بَادِنٌ

گردن تہی تصویر کی صفائی چاندی کی سی سے انداز یکے ساتھ تھی صورت اور شکل

مُتَّكِسُ سَوَاءِ الْبَطْنِ وَالصَّدْرِ عَرِيفُ الصِّدْقِ بَعِيدٌ

پر گھومت بدن تہاک ہوا برابر تھا شکم اور سینہ مبارک چوڑا تھا سینہ تھوڑا ہی سافق تھا دونوں

مَنْكِبَيْنِ ضَخْمُ الْكَرَادِيْسِ نُورُ الْمُتَجَرِّدِ مَوْصُولٌ

بکھڑوں میں بہاری تھو چوڑ بند کھٹکا بدن کپڑا اتارنی میں سے ملا ہوا تھا

حَاشِيَةٌ ۱۵ اس کو دو معنی ہیں ایک یہ کہ غصہ کے وقت رگ پھول اٹھتی تھی اور دوسری معنی یہ کہ غصہ

کی وقت اوسمیں جنبش ہوتی تھی ۱۲ ۱۶ یعنی نور کی سبب سونا کہ بہت اونچی لگتی تھی اور حقیقت میں بہت اونچی تھی تامل کر نہیں معلوم ہوتا کہ

یہ اونچائی نور کی ہے ۱۲ ۱۶ ۱۵ دیکھتے ہیں پتلی کو جو ماہی دانت وغیرہ سے بناتے ہیں اور دستور ہے کہ تصویر کو خاطر خواہ

بناتے ہیں خوبصورت تو جب کوئی کسی کی صفت کرتا ہے تو کہتا ہے کہ فلانا کیا خوبصورت ہے

گویا کہ عالم تصویر کا ہے ایسا ہی راوی نے محاورہ کے موافق صفت کی یعنی تصویر بنائی

کی ترائی دوسری جڑی نہیں ہے ۱۲ ۱۵ یعنی جب کپڑا بدن سے اتار لے تو بدن نورانی اور جہاں لگتا ۱۲ ۱۵

مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ لِيَشْرِيَ الْخَيْلَ بِهَرَبٍ  
وَمِنْهُ يَنْزِلُ الْغَيْثُ الْمُرْتَدِّ

وہ کیسے اور تھوٹے ہلکے ہال ہے جو بہتا ہوا مثل خط کے

عَارِي الثَّوْبَيْنِ وَالْبَيْتِ فَمَا سَوِيَ ذَلِكَ الشَّعْرُ

خالی تہنیں دونوں جہاتی اور شکم مبارک بالوں سے سنوائی اس ہال کے جو مذکور ہو بہت ہال ہے

الَّذِي رَاعَيْنِ وَالْمُنْكَبِينَ وَأَعْلَى الصَّدْرِ طَوِيلُ الرِّثْدَيْنِ

دونوں بازو اور دونوں پیکروں میں اور اوپر اوپر سینہ مبارک کے دراز تہا دونوں گٹھا

رَحَبُ الْبَاحَةِ شَتْنُ الْكُفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ سَائِلُ

کشا وہ بڑی پھیلتی ہے پر گھومتی ہیں انگلیاں دونوں ہتھیلی اور دونوں مون کی دراز تہنیں

الْأَطْرَافِ أَوْ كَسَائِلِ الْأَطْرَافِ خُصَارُ الْأَخْصَيْنِ

انگلیاں ہر دوای سے کہا بلند تہنیں انگلیاں گہرے ہتھیلوں کے انداز کے ساتھ برابر

مَسِيحُ الْقَدَمَيْنِ يَنْبُوعُ الْمَاءِ إِذَا زَالَ زَالَ قَلْعًا

اور نرم ہو دونوں قدمین اس طرح سے کہ بھٹاتا ہوا دونوں میں سے پانی لے جب راہ چلتی تو چلتی ہوا ٹوکھا

يَخْطُو تَكْفِيًا وَيَشْتِي هَوْنًا ذَرِيعُ الْمَشْكِيَةِ إِذَا مَشَى كَانَتْ

چلتے آگے کو جیسے سوڑا اور چلتے آرام اور نرمی کیساتھ نیز چال جب چلتے تو با لگیا

يَخْطُو مِنْ جَبَبٍ وَإِذَا التَّقَتِ التَّقَتِ جَمِيعًا خَافِضُ لَطْفٍ

کہ بلند سے سوتلی میں اترتے ہیں اور جب کسی طرف نگاہ کر لے تو نگاہ کرتے پوری ہر پہلو کی نرمی میں چال

كَاشِشِيرٍ يَعْنِي مَتَعِي كَشَادَهُ يَكْنِي مِنْ بَنِي أَوْرُوسَى بِمَعْنَى كَهْرَمَتِهَا تَهْدِي مِنْ سَخَامَتِهَا

لہ یعنی ہشت پاؤں کی ملامت اور نرمی کے سبب پانی ٹھنڈا ہوتا ہے جاتا کیونکہ کہیں گڑھا تھا سب برابر تھا ۱۲

۱۲ یعنی قوت سے چلتے آہستگی کیساتھ اور چلتے ہیں آگے کو جھکا جھلکنا اور نرم چال میں گدے قدم بڑھانے کہتے ہیں اچھی نیز چال چلتے متبکر و تکی چال نہ چلتے ۱۲

نَظَرُهُ إِلَى الْأَرْضِ أَكْثَرُ مِنْ نَظَرِهِ إِلَى السَّمَاءِ جُلْ

نظر او کی زمین کی طرف زیادہ تھی اس کے دیکھنے سے آسمان کی طرف تھ اکثر حقارت کا

نَظَرُهُ الْمَلَاحِظَةُ يَسُوءُ أَصْحَابَهُ يُبْذَرُ مَنْ لَقِيَ بِالْبَسَادِ

دیکھنا اکنبہ سے کنارہ دیکھنا تھ اس کے دیکھنے کا حکم دیتی اپنی اصحاب کو ۱۵ پہلے کہتے ہیں مومن

حَلَّ مَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ

۱۵ حدیث کی نسبت ابو موسی نے محمد بن مثنی سے اس نے کہا حدیث کی نسبت محمد بن جعفر سے

ثَنَا شُعْبَةُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ

اس نے کہا حدیث کی نسبت شعبہ بن بکر سے اس نے روایت کی سماک بن حرب بنی اوسنی کہا سنا میں نے جابر بن

سَمَرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سمرہ سے کہہ دیتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ضَلِيعَ الْفَمِ أَشْكَلَ الْعَيْنِ مِنْهُ مَوْسُ الْعَقِبِ وَالشَّعْبَةُ

۱۵ شادہ دھن سفید سرخی ملی اکنبہ بنی آخرت کی جیوٹی اینڈی او کی تمہا شعبہ نے

قُلْتُ لِسِمَاكِ مَا ضَلِيعُ الْفَمِ قَالَ عَظِيمُ الْفَمِ قُلْتُ

کہہ کیا سیماک سے کہہ کیا ہے ضلیع الفم کہا اوسنی کہہ عظیم الفم کہا میں نے

مَا أَشْكَلَ الْعَيْنِ قَالَ طَوِيلُ شَوِّ الْعَيْنِ قُلْتُ مَا

کہہ کیا جو اشکل العین اوسنی کہا لبنا اشکل ۱۵ اشکلہ کا ۱۵ میں کہا کہہ کیا ہے

حاشیہ ۱۵ یہ کہہ تھا جب بیٹھے رہتے ۱۲

۱۵ یہ کہہ تھا جب کسی سے بات کہتے ہوئے یا یہ کہہ دنیا کے مال کو اکنبہ کنارہ دیکھو لوگو تاخیر جان کر

۱۵ اصحاب کو فرما دیتے کہ میرے آگے جلوہ اور فرما سالتے کہ میری دیکھو ملائک کو چلنے دو ۱۲

۱۵ یہ کمال حسن انداز و تواضع کا سبب تھا اور امت کو تعلیم تھی خوبی اخلاق کی یعنی اچھے چلن کی ۱۲

۱۵ عرب لوگ مرد و عورتوں کی محبت جانتے تھے کثرت دھن ہونا اس واسطے کہ یہ نشانی ہر خوش گوئی کی ۱۲

۱۵ یعنی اکنبہ کی لپک لبنا بنی یعنی جیسا کہ ہندو والی انہ کو بیان کیا گئی تھی دھن مگر قاضی عباسی وغیرہ

۱۵ اس تفسیر پر اعتراض کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ وہم اور غلطی ہے کہہ بلا اشکل وہم ہے کہ جب کسی اکنبہ کی سفیدی

دیکھنا

۱۲ یہ کہہ تھا جب کسی سے بات کہتے ہوئے یا یہ کہہ دنیا کے مال کو اکنبہ کنارہ دیکھو لوگو تاخیر جان کر



منہوس العقوب اوسنے کہا تھوڑا گوشت مہو جبکہ ایدھی مین حدیث کی تمنے

سیدنا دین سری نے اویگنے کہا حدیث کی جیسے عشرين قاسم نے اویگنے سنا اشعث سے

يَا أَيُّهَا الْمَدِينَةُ الْوَسْطَى

قال رايث رضى الله عنه في الحديث والله اعلم

فان كان وعلك ما لا يفهم

١٠٠

چاند لیطرف پس پیشاک حضرت میری لگاؤ دار اعتقاد میں رہی ہو چاند ستر حدیث کی ہے

سفیان ابن وکیع نے اسناد کا احاطہ کا جس سے عبد الرحمن بن رواہم سے

عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال: من قرأ سورة البقرة في ليلة كفت كل البلاء.

اكان وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل السيف

حاشیہ: راوی نے کہا کہ میرے اعتقاد میں حضرت کا ادب و عبادت سے بہت زیادہ ہے۔

\_\_\_\_\_

[illegible]

قَالَ لَا أَكُلُ مِثْلَ الْقَمِيرِ حَنْ شَنَا أَيُّودُ أَوْدُ الْمَصَاحِفِ

کہا نہیں بلکہ مثل چاند کی روشن تہاغلہ حدیث کی پیروی ابو داؤد مصنف

سُلَيْمَانَ ابْنُ سَلَمٍ شَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ عَنْ صَارِجٍ

سلیمان ابن سلم نے اس کو کہا حدیث کی پیروی نصر بن شمیل نے اس کو روایت کی صارج

بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنْ ابْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ

ابن ابی اخضر سے اس کو روایت کی ابی شیبہ سے اس کو روایت کی ابی سلمہ سے اس کو

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو ہریرہ سے اس کو روایت کیا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

أَبْيَضَ كَأَنَّا صَيِّغٌ مِنْ بَضَّةٍ رَجُلٍ الشَّعْرَ حَلَّ شَنَا

گورے گویا کہ بنا سے گئے تھے چاندی سے ہلکہ انداز میں شکن تھی بال میں حدیث کی ہم کو

قَتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

قتیبہ ابن سعید نے اس کو کہا جرادی ہجو لیث ابن سعد نے اس کو سنایا ابی زبیر سے

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس نے جابر بن عبد اللہ سے پیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ عَرَضَ عَلَيَّ الْأَنْبِيَاءُ فَإِذَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ ضَرْبًا

فرمایا دکھلائے گئے مجھ کو نبی لوگ تھے پہرہ یکایک دیکھا موسیٰ علیہ السلام کو کہ تھے وہ

مِنْ خَلْقِ الرِّجَالِ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَوْعَةٍ وَرَأَيْتُ

ملکی بدن کے گویا کہ وہ قوم شہود کے مردوں سے تھے اور دیکھا

حَاشِيَةً سَائِلٌ يَتَوَجَّعُ مِثْلَ تَلَوَارِكِ حَفَرٍ كَأَنَّهُ لَبِنَا أَوْ رُشُونِ تَهَابِرُ لَوْ كَلِمَا كَهَنِينَ حَفَرٍ كَأَنَّهُ لَبِنَا

تھے چاند کی شبیہ فقط جبکہ کیوسطے و بازنگ کے نہیں کیونکہ چاندی سفید موتی ہوا حضرت کا رنگ مال برنجی

تھے شہود ایک قوم ہیں میں اکثر وہ لوگ بلکہ بدن پاکیزہ شکل ہوتے ہیں نہ بہت موٹے نہ پتلے ۱۲

ابن

شمال

ابن

ابن

ابن

ابن

ابن

ابن

ابن

ابن

ابن

ابن

ابن

ابن

ابن

ابن

علیہ السلام کو پس بچا ایک بہن سے تھی اوس سے کہ دیکھتا ہوں

اوسکو منسل عدہ ابن سعود کے اور دیکھائیے ابراہیم علیہ

السلام کو لیں یہاں تک ملتے ہیں وہ اسے کہ دیکھتا ہوں میں اسکو ہمکل صاحب تمہارے

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

وَلَا تُزَيِّدْ فِي الْبُيُوتِ سُرُورًا

محمد بن بشار وسفيان بن وايع المعنى واحد

فَقَالَ اِنَّا نَزِيْدُكَ بِهٖ هَادِرًا عَنْ سَعِيْدٍ الْجَاهِلِيِّ

سَمِعْتُ أَسَا طِفْلٍ يَقُولُ

اَللّٰهُمَّ ارِنَا اِلَهًا صَدَقَ عَلَيْهِ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

دوسم کو اور اب باقی رہا دوسرا زمین پر موی

پہلے دو رقم کاروبار شنبہ  
انکسٹ ہفتہ شنبہ

۱۲

رَأَاهُ غَيْرِي قُلْتُ صِفْهُ لِي قَالَ كَانَ أَبْيَضَ مَلِيحًا

دیکھا ہوا اذکور میرے سوا کہا بیٹے بیان کر انکا تجھ سے اوسے کہا تھو حضرت گور سے سرخی ملی شکل

مُقَصَّدٌ أَحَدٌ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَا أَبُو هَرِيرَةَ

اور چال میانی تھ حدیث کی جیسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے اُسے کہا خبر دی ہجو ابو ہریرہ

بْنُ الْمُنْذِرِ الْحَرَامِيُّ أَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ ثَابِتٍ النَّهْرِيُّ

ابن منذر خراسانی نے اوسے کہا خبر دی ہجو عبد العزیز ابن ثابت نہری نے

إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي هَرِيرَةَ بَنِي أَخِي مُوسَى

اوسے کہا حدیث کی جیسے اسمعیل ابن ابو ہریرہ بن اخئی موسیٰ ابن

عُقْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ

عقبہ نے اوسے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اوسنے کہا تھے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ الشَّيْئَتَيْنِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے کہ کھر کی ہی دونو اگلے دانوں میں

إِذَا تَكَلَّمَ رَأَى كَالنُّورِ يُخْرِجُ مِنْ بَيْنِ شَاكِيَا هـ

جب بات کرے تو نظر آتا جیسے ایک نور ہے کہ نکل رہا ہے دونو اگلے دانوں سے اوسکے

بَابُ مَا جَاءَ فِي خَلْقِ الشُّبُوحِ

یہ باب ہے اون حدیثوں کا جو انی ہیں مہر نوت کے بیان میں

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْجَعْفَرِ

حدیث کی جیسے قتیبہ ابن سعید نے اوسے کہا خبر دی ہجو حاتم ابن اسمعیل نے اسنے سنا جعفر

حاشیہ ۱۵ یعنی کوی اصحاب میر سو اب زلفہ زری ہو حضرت کی صورت شکل جو پوچھنا چھو پوچھ لو ۱۲۰

۱۳ یعنی نہ بہت لابی نہ بہت چھوٹے نہ بہت دبلے نہ بہت موٹے ہیں اور بال غیرہ انداز کے ساتھ اپنی صورت پر

ابن عبدالرحمن سے ادا کیے کہا سنا اپنے صاحب ابن مزید کو ۵۱ کہتے تھے۔

لبیکتی محکمہ میری خاتمہ طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دوسرے کے پیر کہا یا رسول اللہ بیشک میرا بھائی مجاہدیت ہمارے مت نامہ پھر

Handwritten musical notation on a single staff. The notation includes various notes (quarter, eighth, and sixteenth notes), rests, and accidentals (sharps and flats). The handwriting is fluid and characteristic of a personal manuscript.

رسول الله صلى الله عليه وسلم راسي ودعا وباللبرية

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر پر اور دعا فرمائی وہی حرکت

۵۱۰ ۴۹۰ ۳۹۰ ۲۹۰ ۱۹۰ ۹۰ ۰

وَلَوْ ضَافَتْ رَيْتُ مِنْ وَصُوعَةٍ وَقَدْ حَلَفَ طَهْرَهُ

اور وضو کیا پس بیابینے وضو کے گری ہوئی یا نہی کو اور کثراہوا میں بیابین کے صحیح حضرت کی

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

فَصَرَفْتُ إِلَى الْحَاكِمِ الَّذِي بَيْنَ لَيْقِيهِ وَادِ أَهْوَمِثِلَ

پس دیکھا جیسے طرف مہر نبوت کی جو دونوں یکہ رون کے پتھریں بنی پیر ناگاہ وہ مثل

وَالْمُؤْمِنَاتُ وَالْمُؤْمِنَاتُ

[illegible]

لہندی مسہری کے ہنسی کے حدیث کی ہم سے سعید ابن یعقوب طالقانی کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِىْ رَحِمْتَ بِهَا نُوْحًا وَاِسْحٰقَ وَاٰدَمَ وَاَبْرٰهِيْمَ وَاٰدَمَ وَاٰدَمَ وَاٰدَمَ

اَلْاَيُّوبَ بْنَ عَبَّاسٍ بْنِ عَبْدِ بْنِ اَبِي سَرْجٍ

اوسنے کہنا جزدی پہلو ایوب ابن جابر نے اوسنی شناسما کہ ابن حرب ہی اوسنی شناسا جابر ابن سمرہ

[illegible]

پیر - یہی دعا کیا کہ وہی عزیز بربک ہو یا عمر و درویش پیر و درویش سے دعا کیا یہی  
روز ۱۲/ ۵/ ۱۲

۱۵ اور بعض کہتے ہیں کہ حملہ کہتے ہیں حکم کو یعنی مہر فوت کی مثال ہضہ حکم کے نہ ہر گز نہ مجھ

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔

یہاں سے یہ لکھتا ہے کہ میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک

جائے ہیں اور مبین بری بری ہند دیاں بہت نکالے ہیں اور سلو بہت بہت بھی ہے ہیں ۱۲

\_\_\_\_\_



قَالَ رَأَيْتُمُ الْخَاتَمَ بَيْنَ كَتَفَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

اوسنی کہا دیکھا بیٹے مہر نبوت کہو درمیان دو نوکیروں مبارک رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خِصْرَاءَ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ حَدَّثَنَا

علیہ وسلم کے ایک ناز گوشت کا ابرہہ اسرار رنگ نماند بقیہ کہو ترجمے حدیث کی حسن

أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ أَنَا يُوسُفُ بْنُ مَالِكٍ حِشْوَنَ عَرَبِيَّةٍ

ابو مصعب مدینہ کے رہنے والے اوسنے کہا حدیث کی جیسی یوسف ابن حشون نے اوسنی روایت کی

عَرَبِيَّةٌ بِمِثْلِ عَمْرِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ جَدِّهِ رَمِيَّةَ

لہجہ بایسی اوسنے عاصم ابن عمر بن قتادہ سے اوسنے اپنی دادی رومیہ سے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ

کہا رومیہ نے سنا بیٹے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے وقت میں کہ اگر

أَشَاءُ أَنْ أُقْبِلَ الْخَاتَمَ الَّذِي بَيْنَ كَتَفَيْهِ مِنْ قُرْبِهِ

میں چاہتی کہ جو میں لوں مہر نبوت کو جو حضرت کے دو نوکیروں کے بیچ میں تھی تو اتنا نزدیک تھی میں

لَفَعَلْتُ يَقُولُ لِسَعْدِ بْنِ مَعَاذٍ يَوْمَ مَاتَ أَهْزَلُهُ

حضرت کے کہ جو میں سکتی تھی اوس وقت فرماتے تھے حضرت سعد بن معاذ کے تھیں جب وہ مری تھے جنبش کیا

عَرْشُ الرَّحْمَنِ ۞ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمِيِّ

اوسکے واسطے رحمن کے عرش نے حدیث کی جیسے احمد ابن عبد الصمی نے

وَعَلَى بْنِ حُجْرٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا أَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

اور علی ابن حجر نے اور بہت لوگوں نے سب کہا حدیث کی جیسے عیسیٰ ابن یونس نے

عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى عَفْرَةَ قَالَتُ ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ

اوسنے سنا عمر ابن عبد اللہ سے جو غلام آزاد کہی ہوئی عفرہ کے تھی اوسنی کہا حدیث کی جیسے ابو ہریرہ

حَاشِيَةٌ ۞ اِسْمُ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ ۞ اِسْمُ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ ۞ اِسْمُ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ

حاشیہ ۞ اسم ابن ابی ہریرہ ۞ اسم ابن ابی ہریرہ ۞ اسم ابن ابی ہریرہ

مِنْ وَلَدِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ

جو اولاد دین علی ابن ابیطالب رضی اللہ عنہ کی کہا کہ کھئے

عَلَى رِضَى اللَّهِ عَنْهُ إِذَا وَصَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَبَّ صُنْتُ كَرِي

فَكَرَّ الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ وَقَالَ بَيْنَ كَيْتَفْنِهِ خَاتَمُ السُّؤَالَةِ

تو ذکر کرتے حدیث بھت بڑی سی اف کہتے تھے کہ تم بیکار ہو

یہ خاتم النبیین صلوات اللہ علیہ وسلم

مَدَنِيَّةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ كَلَامُكَ يَا بَشِيرُ اَنَا الْبُوعَا

دروہ حضرت فاطمہ البینہؑ کو حدیث کی مجلس محمد بن ابی اسحق کبار حدیث کی مجلس

ناغرة بن ثابت بن علي بن أحمد بن عبد الوهاب الخطيب

عالم نے اوسنی کہا حدیث کی جیسے عز و بن ثابت نے اوس کی کہا پھر کی جیسے علیہ ابن حجر نے اوس کی کہا

کتاب الفیہ فی التفسیر

لَا بُدَّ لِي قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ ہاں ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ

لَهُ وَسَلَّمَ يَا بَارِئُ ادْنُ مِنِّي فَاَمْسَحْ بِظَهْرِي فَسُحْ ظَهْرِي

و سلم نے کہ ای ابو زید قریب ہو مجھ سے اور ماوی میری بلشت ملے مسٹر خط خج

فَقَعْتُ أَصَابِعِي عَلَى الْخَاتَمِ قُلْتُ وَمَا الْخَاتَمُ قَالُوا شَيْءٌ مِنْ بَيْتِ

پس از آنکه مریدان خود را به دست آوردند و در میان ایشان

شیراز از دیر زمانه شهر کمالی است که در این شهر

سیمہ الوزیر کے مہر موت کو انکھ سے نہ کیا ہوتا ہے جو نے میں چنباں دریافت ہوئے

نہ کر دیا دوسرا دیوان نے سبکل کا دل رنگ دیکھا سو بیان کیا اور کہنے کو تر کے بیٹھ اور کہنے

ہاکی تشبیہ دیا سب سچ ہی جس سے جو مثال ہو سکے۔ عمران کہتا ہے صبر و شہادتیت سے اس سب سے

۱۲۰ اوسکا رنگ سر خیزاد که اکسیر زنده او را در این صورت است

۲ اوس کا رنگ سرخ ہی ان کی لیا سسی کے منبر اور سیاہ یہ بھی صبح ہے بدنگارنگ منبارک سرخ ہوتا

یہی سرخ کہا اور پھر نبوت پر خال خال ہے اور سکو کسی نے سبک کئے سناہ کہا ۱۲۱۰

حَكَمْنَا أَبُو عَمْرٍاءُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ حَرْثٍ بْنِ الْحَرَّاسِيِّ

حضرت کی جیسے ابوعمار حسین ابن حرث خراسانی سے

أَنَا عَلَى ابْنِ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ ثَنِي أَبِي شَيْخٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

اوس نے کہا حدیث کی جیسی حسین بن واقد نے اوس نے کہا حدیث کی جیسی میری آپ نے اوس نے کہا حدیث

بُرَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي بُرَيْدَةَ يَقُولُ جَاءَ سَلَمَاتُ

بریدہ نے اوس نے کہا بنو سہیل بریدہ سے وہ کہتے تھے کہ لایا سلمان فارسی

الْفَارِسِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جبوقت

قَدِمَ الْمَدِينَةَ بِمَائِدَةٍ عَلَيْهِمْ طَبٌّ فَوَضَعَ مَا بَيْنَ يَدَيْهِ

کہ حضرت تشریف لائی مدینہ ایک خواجہ مخیمین اوس کے اوپر رکھی ہوئی تازہ کچورین تہ لہدیا اوس کو

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا سَلَمَاتُ مَا

سائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تب حضرت بوسے یا سلمان یہہ

هَذَا فَقَالَ صَدَقَهُ عَلَيْكَ وَعَلَى أَصْحَابِكَ فَقَالَ ارْفَعْهَا

کیا ہے تب وہ بوسے یہ صدقہ جو آپ اور آپ کے اصحاب کو واسطے حضرت نے کہا اوٹھا اوس کو

فَرَأَيْنَا لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ قَالَ فَرَفَعَهَا فَجَاءَ الْغَدِ بِمِثْلِهِ

کیونکہ ہم لوگ نہیں کھاتے صدقہ راوی نے کہا کہ پیر اوٹھا لیا اوس کو سلمان نے دوسری دینا ہی

فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خواجہ اور رکھ دیا اوس کو سائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

فَقَالَ مَا هَذَا يَا سَلَمَاتُ فَقَالَ هَدِيَّةٌ لَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت نے فرمایا کیا یہ یا سلمان تب کہا سلمان نے یہ میری جو اہل واسطے تب فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی یاروں کو سب کو امانت مرناؤ لودائے لکھا

سلمان نے طرف مہر موت کی اور بیٹ مبارک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

سوا ایمان لائے حضرت پر اور مسلمان یہودی کے غلام تب او کو خرید لیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

علیہ وسلم نے کیقدر درہم پر اس شرط پر کہ بیابان حضرت

اونکے واسطے خزا کے درخت اور کماوی مسلمان اوس باغ کو جنگ کہہ رہے ہیں۔

پیر لویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خرما کے درخت مگر ایک درخت

کہ اوسکو روایا: عمر رضی اللہ عنہ نے پہر پہلے سب درخت اسی سال

اور نہ پہلا ایک درخت تب فرمایا رسول اللہ ﷺ علیہ وسلم نے

کیا حال ہے اس درخت کا تب عرض کیا عمر نے بارمول القیہ میں روایا ہوا

پیرا دکھار لسا اوسکور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر روپ دیا اوسکو

حاشیہ: بعضوں نے کہا ہے کہ چالیس صدیہ تک ان اور بعض  
 مسلمانوں نے اور ایک دھندلے وقت میں چالیس

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم  
أنه قال في وصية المؤمن  
فالنضاري النخعي فافترقوا  
بينهم وبين المؤمنين  
فمن كان من المؤمنين  
فمن كان من المؤمنين  
فمن كان من المؤمنين

فَحَدَّثَ مِنْ عَامِهِ **حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ** أَنَا بَشَّرُ

سودہ بھی پہلا اوسی سال ۱۷۰ھ حدیث کی ہم سے محمد بن بشار اوسنی کہا حدیث کی بشر

**بْنُ الْوَضَّاحِ** أَنَا أَبُو عَقِيلٍ **بِالدَّوْرِيِّ** عَنِ ابْنِ بَضْرَةَ قَالَ

بن وضاح نے اوسکو کہا جزوی بہکو عقیل نے نے اوسنے سنائی لفرہ نو اوسنے کہنا

**سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ دُرَيْرٍ** عَنِ خَاتِمِ رَسُولِ اللَّهِ

یوحنا مینے ابوسعید خدری کو احوال سے سہر رسول اللہ

**صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** يَعْنِي خَاتِمَ النَّبِيِّ فَقَالَ كَانَ فِي

صلی اللہ علیہ وسلم کے یعنی مہر نبوت کا حال تب کہا کہ نہا حضرت کی

**ظَهْرُهُ بَضْعَةٌ نَاشِرَةٌ** **حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ**

پیشہ مبارک میں ایک ٹکڑا گوشت کا اوپر ابھرا حدیث کی ہے ابو الاشعث احمد بن

**الْمُقَدَّامِ الْعَجَلِيُّ الْبَصْرِيُّ** أَنَا **أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ** عَنْ **عَاصِمِ**

مقدم عجل بصری نے اوسنے کہا جزوی بہکو حماد بن زید نے اوسنے سنا عام

**بِالْأَحْوَلِ** عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ

احول سے اوسنے سنا عبد اللہ بن سرجس سے کہا عبد اللہ نے آیا میں رسول

**اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** وَهُوَ فِي نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ قَدْ رُثِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ اپنے بار لوگوں میں کبریا میں

**هَكَذَا مِنْ خَلْفِهِ** **فَعَرَفَ الَّذِي أُرِيدُ** قَالَ لَقِيَ الرَّدَاءَ عَنْ

اسطرحی حضرت کے پیچھے کو فل تب پہچان حضرت (جو میں چاہتا تھا) اسطرحی چادر اپنی

**بِهِ** **مَعْرُوفَةً** كَمَا تَكَرَّرَ فِي سَائِرِ الْأَحَادِيثِ وَأَمَّا فِي هَذِهِ

یہ معجزہ حضرت کا تھا کہ درخت اوسی سال پہلی اور جو درخت اوکھا کر پیر لیا تھا وہ بھی اسی سال پہلا ابھرا

اس معجزہ کا پیر پہلی کو اسطرحی درخت نہ پہلا تھا ۱۲۰ھ  
تھا جیسا کہ اسی سے اسطرحی اشاریہ تھا ۱۲۰ھ یعنی مہر نبوت دیکھو تو گویا تھا ۱۲۰ھ





شَعْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى نِصْفِ

سر کا بال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ادبی دور تک

أَذْنِيهِ حَدَّثَنَا هَذَا بَنُ الْبَرِّ بْنِ عَمْرِو بْنِ

دونو کاٹون کے حدیث کی ہمسی ہندا بن سری نے اوسے کہا حدیث کی ہمسی عبد الرحمن

أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ

ابن ابی زناد نے اُسے ہندا بن سری سے اوسنی سنا ابی ہندا بن سری نے اوسنی سنا ام المومنین عائشہ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَبَا وَرَسُولَ اللَّهِ

رضی اللہ عنہا سے کہا عائشہ نے کہ غسل کرتی بنی بین اور رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِبْنَانِي وَوَلَدِي وَكَانَ لَهُ شَعْرٌ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن سے اور تھا اس کے سر کا بال

فَوْقَ الْحِمَةِ وَدُونَ الْوَفْرِ حَلَّ شَا أَحْمَدُ بْنُ مَيْمُونٍ

اونچا جمہ سے اور نیچا وفرہ سے فظ حدیث کی ہمسی احمد بن میمی نے

أَنَا أَبُو قَطْنٍ أَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ

اوسنے کہا خبر دی ہکو ابو قطن نے اوسنے کہا خبر دی ہکو شعبہ اور سنی سنا ابی ہندا بن سری نے اوسنے کہا براء

قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُوءًا

کہا کہ نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے کہ قد بلند ہی مائل تھا

بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمَتَكِبَيْنِ وَكَانَتْ جُمُتُهُ تُضْرِبُ شَجَرَةَ

کٹاڑ کی سہیلے دونو مونڈ ہون کے بیچ فظ اور تھا سر کا بال اور کٹاڑ کا درمیان ہون سے

حاشیہ ۱ یعنی کندہ ہون تک نہ نکندہ ہے سو اونچا اپنا اور کان کی طہر سے پہنچتا اور چہرہ دفر کا بیان اور چہرہ کا  
۲ یعنی پیٹ کے اوپر اوپر چڑھتا جس کا سینہ کٹاڑ ہوتا ہے تو اوس کے دونو مونڈ ہون کا درمیان ہونا

دولکانون کے، حدیث کی ہم سے محمد بن ابی ہریرے اور منہ کہا خیر دی سکھو و سب ابن جریر سے

اوس کا حدیث کی جیسے میری باب کے فائدہ سے اوس کو کہاتے تھے کہ اس سے کیسا تھا بال رسول

اللہ صلوات اللہ علیہ وسلم کا کہنا تھا کہ جو نگر والا

اور نہ ہت سیدہ بیونچا پاں اونکا لہر تک دوکھا لون کے حدیث کی سمیے

محمد ابن یحییٰ ابن ابی عمر کے لئے ادا کرنے کا خبر دی بہکو سفیان عیینہ نے اسے سنایا۔

ابن ابی یحییٰ سے اوسنی سنا مجاہد سے اوسم مانی عیسیٰ لی طالب سردا اوسنے کہا

شریف الامی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس مکہ میں

ایک بار پورا دیکھ لیں چار چوٹیاں گونڈی ہوئی حدیث کی تیس سوید ابن لصر نے

کہا حضرت کہ میرے بھائی محمد بن مبارک نے اوکھڑنا معہ سے اوستے منانا ہے اسے

انہوں نے کہ بیشک ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

---

إِلَى أَنْصَابِ أَذْنِبِهِ حَلَّ ثَمَّ سُوَيْدُ بْنُ نَفْرَانَ

ابن ادرسی در کتاب ردو کا لون کہلا حدیث کی جسو سويد بن نفرا سے کہا خبر دی جگو

وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ

عبد اللہ بن مبارک سے اوسنی سنا یونس ابن یزید سے اوسنے سنا زہری سے

أَنَّ عَبِيدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ عَشْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

اوسنی سنا عبد اللہ ابن عبد اللہ ابن عتبہ سے اوسنی سنا ابن عباس رضی

اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

اللہ عنہما سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے

يَسْدُلُ شَعْرَهُ وَكَانَ الْمُسْرُ كَوْنُ يَفْرُقُونَ رُؤُوسَهُمْ

یون ہی لٹکائے رکھتے اپنی پیشانی کی بال اور تھے مشرکین مانگ نکالتے اپنی سر میں

وَكَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدُلُونَ رُؤُوسَهُمْ وَكَانَ يَجُتُّ

اور تھی اہل کتاب یون ہی دالے رکھتے اپنے سر کے بال اور تھے حضرت دست کوڑھ

مُؤَافِقَةً أَهْلَ الْكِتَابِ فَمَا لَمْ يُؤْمَرْ فَيُفَرِّقُوا لَمْ يَفْرُقْ

مواافت رکھتے اہل کتاب کی جس چیز میں کچھ حکم نکلے جاتے بعد اوسکے مانگ نکالا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسْمَهُ حَلَّ ثَمَّ مُحَمَّدٌ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اسے سر میں حدیث کی جسو محمد

حَاشِيَةً لِمَنْ كَرِهَ بِالْأَبْيَانِ وَكَسَى حَبِيبٌ كُنْزِي كَرِهَ مَنِ الْكَافِي لَيْتُكَ أَوْ كَسَى مَنِ الْكَافِي كَانَتْ كَسَى

یا اور جسطرح پر بیان کیا ہے سولو کی یہ وجہ ہے کہ ہمیشہ ایک طرح تھا کہ کسی کو تراوا الا لکم جلیا اور تراوا لکم کی کان

کی لہر تک اور کونہ پر تک آگیا اور جہانک صوفیہ میں آیا اسوقت کہ دیکھنے والا وہاں ہی جان کر دیا اور

ظاہر یعنی جس کام سے کہ کر لکھ کر کیا کچھ حکم اللہ کی طرف سے نہاے اسوں اہل کتاب کو موافقت کرے کہ نہ لکھ لکھی پاس ہی کچھ

خبر ہے اور انکو دعویٰ کہ ہم کتاب پر چلتے ہیں اگرچہ چار سہ چور میں مگر چونکہ ترک سی پزار میں مشرکوں سے اچھے ہیں اور

مشرکین پرست ہیں کوئی کتاب اللہ کی اوکی پاس نہیں فقط دیکھا دیکھی کام کر رہی تھیں اوسکی حضرت نے بیہوشی

یا اپنے اجنبی دے کہ وہ ہی ایک قسم کی وحی ہے اسے سر میں مانگ نکالی باقی ہمارے نمونہ قرآن و حدیث موجود

ہے جگو موافقت اوسکی چاہئے اہل کتاب یہی افشہ غریب نہیں بلکہ منہج ہو مگر جو کام کہ اہل کتاب میں اوسکا حکم دی اور

کتاب میں لکھا ہے کہ اگر کسی نے اس کتاب کو پڑھا تو اس کا اجر ہے کہ وہ جہنم میں نہ جائے اور اگر کسی نے اس کتاب کو بھول دیا تو اس کا اجر ہے کہ وہ جہنم میں نہ جائے

بْنُ كَيْشَارٍ أَوْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

ابن ابی اسیر سے اس کو کہا جردی کہو عبد الرحمن بن مہدی نے اس سے سنا ابراہیم

بْنُ كَافِعٍ الْمَكِّيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي بَجِيحٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ كَثِيرٍ

ابن کافع مکی سے اس سے سنا ابن ابی بَجیح سے اس سے سنا عابد بن کثیر

قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ

کہا کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

أَرْبَعَ يَأْتِيهَا جَمَاعَةٌ فِي تَرْجُلٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

چار بار آیا ان کے پاس ایک گھوڑے پر رسول اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا اسْحَنُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث کی ہم سے اسحن بن موسیٰ انصاری سے

ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

اس کو کہا حدیث کی ہم سے معن بن عیسیٰ نے اس کو کہا حدیث کی عیسیٰ مالک بن انس سے ہشام بن عروہ

عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنَةِ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنْتُ أَرِجُلُ

میں اس کو سنا اپنی باپ سے اس کو سنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کو کہا کہ میں نے دیکھا کہ

رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا حَائِضٌ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حال یہ کہ میں حیض میں تھی

حَدَّثَنَا مِيرَاثُ صَفِيْرَه كُنْتُ مِّنْ كَوْنِي بِرَأْسِ

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حیض کی حالت میں خود اپنے مرد کی خدمت کرے اور

اس کا ہاتھ نہ پا کہ نہیں ہے جب تک کہ اس میں خون نہ لگے اور سوا اسے جمل کے حایض کے

بہا قحہ صرا کہا نامہ پینا اور کفر کے اور صہب میں سے فائدہ لیں باطل ہے اور اس سے

بالکل کفر نہ کرنا اور اس کا ہوا کچا نامہ پینا بدیون کا مذہب ہے ۱۲۰۰

منہ سے اس حدیث کی ہم سے اسحن بن موسیٰ انصاری سے  
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث کی ہم سے اسحن بن موسیٰ انصاری سے  
ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ  
اس کو کہا حدیث کی ہم سے معن بن عیسیٰ نے اس کو کہا حدیث کی عیسیٰ مالک بن انس سے ہشام بن عروہ  
عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنَةِ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنْتُ أَرِجُلُ  
میں اس کو سنا اپنی باپ سے اس کو سنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کو کہا کہ میں نے دیکھا کہ  
رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا حَائِضٌ  
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حال یہ کہ میں حیض میں تھی  
حَدَّثَنَا مِيرَاثُ صَفِيْرَه كُنْتُ مِّنْ كَوْنِي بِرَأْسِ  
اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حیض کی حالت میں خود اپنے مرد کی خدمت کرے اور  
اس کا ہاتھ نہ پا کہ نہیں ہے جب تک کہ اس میں خون نہ لگے اور سوا اسے جمل کے حایض کے  
بہا قحہ صرا کہا نامہ پینا اور کفر کے اور صہب میں سے فائدہ لیں باطل ہے اور اس سے  
بالکل کفر نہ کرنا اور اس کا ہوا کچا نامہ پینا بدیون کا مذہب ہے ۱۲۰۰

حَلَّ ثَمَّ يُوْسُفُ بْنُ عِيسَى اَنَا وَكِيعٌ اَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

حدیث کی جیسے یوسف ابن عیسی نے اسے کہا خبر دی ہو کہ وکیع نے اسے کہا خبر دی ہو کہ عبد الرحمن

الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبَانَ هُوَ الرَّقَاشِيُّ عَنْ

ربیع ابن صبیح نے اسے سنایا یزید ابن ابان سے اور بنی کورقاشی بھی کہتے ہیں اسے

اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اناس بن مالک سے اسے کہا کہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَكْتُمُ دَهْرًا بِأَسَدِهِ وَتَسْرِ فِي حَيْثُ يَكْتُمُ وَيَكْثُرُ الْقِنَاعُ

وسلم کثرت سے تیل لگاتے سر مبارک میں اور بہت کنگھی کرتے اپنی ٹوڑی میں اور بہت کثرت سے قناع

حَتَّى كَانَ تَوْبَهُ تَوْبَةً يَأْتِي حَلَّ ثَمَّ هَذَا دُبُّ السَّيْرِ

بہا شک تیل لگاتے کہ گویا وہی سر پر کا پڑا مثل کبریٰ تیل والی کو نہایت حدیث کی ہم سے مہنا داہن سری

اَنَا ابُو الْأَحْوَصِ عَنْ اِبْنِ اَبِي شَعَثٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبْنِ

اسے کہا خبر دی ہو کہ ابو الاحوص نے اسے سنا اشعث ابن ابی شعثاء سے اسے سنا اپنی باپ سے اسے سنا

مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ اِنْ كَانَ رَسُولُ

ابن مسروق سے اسے سنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا عائشہ نے بیشک حال یہی کہتی ہیں

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيِّبَ التَّيْمَنُ فِي ظُهُورِهِ اِذَا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوسرے رکھتے داہنے سے شروع کرنا اپنی طہارت میں جب

حاشیہ: قتل کہتے ہیں اوص کپڑے کو چیل لگاتے ہیں ایک ٹکڑا رومال کا سر پر باندھتے ہیں تاکہ عمامہ میں میل اور تیل کی جھلک نہ لگے ۱۲

یعنی سر پر کا پڑا جسکو تناع کہتے ہیں وہ میلانا اور سب کچھ حضرت کا نہایت پاک رہتا تھا اور وہ حدیث میں اسکا ذکر ہے کہ حضرت کا پڑا پاک صاف تھا وہ رہتا تھا تمام آدمیوں سے ۱۲

ظہارت کیا چاہئے! اور اپنی ٹنگی کر لیں جب ٹنگی کیا رہا ہے اور اپنا جوانی سن چھٹا پہنچا جائے

حدیث کی جیسے محمد ابن بشار نے اوسنے کہا خبر دی پہلو کھی ابن سعید نے اوسنے مناسبتاً م

ابن حسان سے اس نے سنا حسن بصری سے اس نے عبد اللہ ابن مغل سے انہوں نے کہا

منہ: ہمارا سوار اللہ صلا اللہ علیہ وسلم نے ہر روز انگلیہ کرنے سے کہ

*[Handwritten musical notation]*

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَقَدْ كَفَرَ يَكْفُرُ

صلى الله عليه وسلم أن النبي صلى الله عليه وسلم

كان يترجل غياثا من رفاحاء وشيوخ

حاشیہ یعنی سرین تل لکھم سرورز کے تافہ دیکھ کر نے کیونکہ سرورز کو نہیں سنگھار کا ارادہ معلوم

۵۷ یعنی کبھی کبھی سر میں گنگلی کرتے ۱۲۶

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱



صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَيْدَادُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہم سے محمد بن بشیر نے اوس کو کہا خبر دی کہ ابو داؤد

أَنَا هَبَّامُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنْسِ بْنِ كَالْفِ هَلْ

اسے کہا خبر دی کہ ہجوم نے اوسے سنا قاتادہ سے کہہا ہے کہا انس بن کالف کو کہہنا

خَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَمْ مَبْلَعٌ

خضاب کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسے کہا کہ حضرت یہو یحی

ذَلِكَ إِنْكَانَ شَيْبَاً فِي صُدْغِيهِ وَلَكِنْ أَبُو بَكْرٍ خَضِبَ

اس حد کو نہ تھا بال سفید مگر کنبی میں ادنیٰ ولیکن ابوبکر نے خضاب کیا

بِأَحْمَاءٍ وَالْكَتَرِ حَلَّ ثَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَبُحَي

مہدی اور کتم ملا کے حدیث کی ہم سے اسحاق بن منصور نے اور بحی

بْنُ مُوسَى قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ

ابن موسیٰ نے دونوں بولے حدیث کی ہم سے عبد الرزاق نے اوس سے سامع سے اور ثنائت

عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا عَلِمْتُ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

سے اوسے سنا انس سے اوسے کہا کہ میں نہیں گندہ سر مبارک رسول اللہ صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَيْثُ إِلَّا أَرْبَعُ عَشْرَةَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ

اللہ علیہ وسلم اور ادنیٰ ڈاڑھی جہین مگر چودہ بال سفید

حاشیہ یہ ہے یعنی حضرت کی کواری مبارک اس قدر سفید نہ ہوئی تھی کہ خضاب کی احتیاج ہو ۱۲

۱۱ جن مال کنبی میں سفید ہو کر تھوڑے دنوں میں اوس عضو کا نام ہے جو انکھ اور کان کے درمیان میں سفید کنبی ۱۲

۱۳ کتم کہہ گھاس یا اوس میں سرخی ہوتی ہے اور صواح میں کہا کہ ایک گھاس جو کہ اس کو خیل میں ملا تو میں

خضاب کیا واسطے اور مسلم میں آیت ہے کہ ابوبکر نے کتم اور مہدی سے خضاب کیا اور حقہ عمر نے فقط مہدی سے

تو اسے معلوم ہوا کہ ابوبکر علیہ خضاب میں دونوں ملائے تھے کہ یہ فقط کتم کے خضاب کر نہیں بال سیاہ ہوا ہوتا ہے اور نہ منع

ہے اور وہ نہایت برا ہے اوسکی برائی دوسری حدیث میں ہے ۱۱۲

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَشِيرٍ أَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنَا تَمِيمٌ

طریق کی پیروی میں اس مشن نے اوسنے کہا خبر دئی ہو کہ ابوداؤد نے اسی کہا خبر دی ہو کہ

عَنْ سَيِّدِ بْنِ جَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

اوسے سناسماک بن حرب سے انہوں کو کہا سنائیے جابر ابن سمیرہ سے

سَمِعْتُ عَنْ شَيْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حب وہ پونچھ گئے سفیدی ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

فَقَالَ كَانَ إِذَا دُفِنَ بِأَسَهِ لَمْ يُمْسِكْهُ شَيْبٌ فَإِذَا لَمْ

تے کہا کہ تھے حضرت جب تیرا لگاتے اپنے سر میں نہ نظر آتا اونکو سر میں بال سفید نہیں جب

يُدْهَنُ رُءُوسُهُ مِنْهُ حَلَّ ثِيَابًا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْوَكِيدِ

تہذیب لکائی تو نظر آتا بال سفید سرمن فہ حدیث کی سمجھے محمد ابن عیسیٰ ابن ولید

الْبُكْدِيُّ الْكَفِيُّ أَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ عَنْ شُرَيْفٍ

کندہی کوئی نے آؤ سہو کہا خبر دی بہ کو کجی ابن آدم نے آؤ سہو سنا شریک سے

ابن عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر قال

اویسنے مساعیدہ الدین عمر سے اویسنے سنا فاعی اویسنے سنا ابن عمر سے ابن عمر نے کہا

اَلَا كَانَتْ شَيْبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّوْا عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ عَشْرًا مِنْ عَشْرِ شَيْبَةِ بَنِي اِسْرٰءِيْلَ

نہ پہنچا کر یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مگر قریب ہیں ہاں سفید کے فٹ

وہاں پہنچنے پر اس کی یہ وجہ ہے کہ تیل لگا کر نہیں سمجھا جاتا ہے بلکہ پھر کاسے تیل چھڑک کر نہیں دیا جاتا بلکہ اس کو سفید یا لال کر کے

اس حدیث میں جو وہ بال سفید کا ذکر کر رہا ہے اس میں اس کا کہنا ہے کہ حضرت رسولؐ نے فرمایا میں نے اپنے بال سفید سے کبھی نہ کھینچا اور نہ کسی نے مجھ سے کھینچا۔

بہارہ بھی ہے اور چودہ ہی ہے اور انس سے لگن کے بتایا ان کے گھنے کے وقت چودہ بال مسکین

۱۰

---

حدیث کی ہے ابو کریم محمد بن علی سے اسے کہا خبر دی پہلو

مہمومعاً و یہ ابن ہشام نے اور شیبا نے

سے اُس نے سنا الی اسحاق سے اُس نے سنا عکرمہ سے اُس نے سنا ابن عباس سے اُس نے کہا

کہ کہا اے میرے بھائی! رسول اللہ بیشک آپ بڑے ہی فاضل فرمایا محبوب و بڑا کیا سورہ

اور سورہ واقعہ اور سورہ مرسلات اور سورہ غم غمیتا یون اور اذا شمس

مکورت نے ۱۵ حدیث کی ہیں سفیان ابن وکیع نے اور سنن کہا خبر دی بہکو محمد بن بشر نے

دوستے سنا علی ابن صراح سے اسنے سنا ابی اسحاق سے اوسنے سنا ابی جحیفہ سے اسنے کہا

صحابہ نے کہا یا رسول اللہ ہم دیکھتے ہیں کہ بیشک آپؐ بدبو ہوئی کہا کہ مجھ کو بڑا کیا سورہ ہود

دن مگر آپ کا بڑا ہونا مقرب ہے تب حضرت نے جواب دیا ۱۲:

۱۲ سے ہیں پڑھا ہو گیا انکم کا دستور ہے کہ آدمی کو نانا تو ان کو دیتا ہے اور نانا تو بی بی آدمی پڑھا معلوم ہوتا ہے ۱۲

اور اسکی پہنوں کے وقت حدیث کی جیسے علی ابن حجر نے اوستی کہا بخبر دی ہیکر ہمتیاب ابن

صہبائے اہل بیت علیہم السلام نے اس کو سنا عبد الملک ابن عمر سے اس کو پکارنا آیا ابن قتیبہ علیہ السلام

اوسنے سنا لی رہتے تھے جو قوم میں یتیم رہا کرتے تھے کہا اسنے کیا میں بنی صلی

اللہ علیہ وسلم کے پاس اور میرے ساتھ میرا بیٹا تھا کہا ابو مرثدہ نے پھر دیکھا یا کیا میں حضرت کو تکبیر پڑھتا ہوں

تیسری سی اللہ کے ملے اور حال یہ کہ اونکے اوپر دو کپڑے سبز رنگ تھے اور حضرت کے بال سیاہ تھے کہ بیشک خداوند عز و جل

اور پڑنا یا اونکا سر پہناؤ۔ حدیث کی ہے احمد بن منیع نے اسے کہا خردی انکو سر پہن ابن

نعمان نے اوسنہ کہا خبر دے دو یہ کہ محمد بن مسلمہ کے اوسنے سنا تھا کہ ابن عمر سے اوسنی کہا کہ لوگوں

پہلے اللہ علیہ السلام کہ یہاں تھیں مبارک ہیں رسول اللہ پہلے اللہ علیہ السلام

وہی کہ سوائے اس کے اور کوئی نہیں کہ نہ کہ اس کے علاوہ کسی اور کوئی نہ ہو

مسئلہ: اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دیا اور اس نے دوبارہ نکاح کیا تو اس کا پہلا نکاح باطل ہے۔

وَسَلَّمَ تَنْبِ قَالَ لَمْ يَكُنْ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ

وسلم کے سفیر یاں کہا کہ میں سر مبارک میں رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْبِ الْأَشْعَرَاتِ فِي مَفْرَقِ

صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید بال مگر جب بال سفید سے سامنے کی طرف

رَأْسِهِ إِذَا الدَّهْنُ وَارَاهُنَّ الدُّهْنُ بِأَبْ

حضرت کے سر میں لے جب پھل لگائے تو جیسا یاں اوکو تیل دھو یہ باب ہی اور حدیثوں کا

مَا جَاءَ فِي خُضَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

خبر آئی ہیں : پر ح بیان خضاب کرنے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَنَا هُشَيْمٌ أَنَا

علیہ وسلم کے حدیث کی ہم سے احمد بن منیع نے اور ہشیمی نے

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ عَمْرِو عَنْ أَبِي دُرٍّ لَقِيطٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو رُمَثَةَ

اور سے کہا خبر دی ہجو عبد الملک ابن عمیر نے اور سے سنا اباد ابن لقیط سے اور کہا خبر دی ہجو ابو رمتہ

قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ ابْنِ

انہوں نے کہا آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے بیٹے

لِي فَقَالَ ابْنُكَ هَذَا أَفَقُلْتُ نَعَمْ أَشْهَدُ بِهِ قَالَ لَا يَحْتَنِي

کیا نہ پس فرمایا حضرت اور کیا یہ یاں ہی یہ تب میں کہا مان آپ گواہ رہیں اس پر فرمایا حضرت اور نہ گناہ کر

حاشیہ ۱۵ مفرق کہتے ہیں اس جگہ کو جہاں سر کا بال چیر کے مانگ نکالتے ہیں ۱۲

۱۵ بسبب جب کے چند بال سفید بہت بال سیاہ میں چسپ جاتے ۱۲

۱۲ یہ اس واسطے کہ اگر کسی کو شاید گناہ کرے تو پھر جاوے اور میں پکڑا جاؤں اور کے بدلی میں کہوں کہ جاہلیت میں کہتے

کہا کہ باپ بیٹے کے گناہ میں پکڑا جاتا تھا اور بیٹا باپ کی گناہ میں تب حضرت نے اس کی اعتقاد کو رد کیا کہ یہ حکم اسلام

میں نہیں ہے اور نہ میری گناہ میں اور نہ اس کا گناہ اور نہ اس کے گناہ میں تجھ سے کچھ ۱۲

عَلَيْكَ وَلَا تَحْجُنِي عَلَيْهِ قَالَ وَرَأَيْتُ الشَّيْبَ أَحْضَرَ قَالَ

تیرے خالی کے لئے اور نہ لوگنا نہ کر لگا اوسکی خالی کے لئے کہا ابو ریشہ نے اور دیکھا میں نے بڑا باہر نکلتا

أَبُو عَيْسَى هَذَا أَحْسَنُ شَيْءٍ رَوَيْتُ فِي هَذَا الْبَابِ

کہا ابو عیسیٰ نے یہ حدیث بہت بہتر ہے سب محدثوں میں جو خضاب کے بیان میں آئی ہیں

وَأَفْسَرُ لِأَنَّ الرِّوَايَاتِ الصَّحِيحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اور بہت صاف اوسکا بیان ہے کہ چونکہ روایتیں صحیح آئی ہیں کہ نبی صلی اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْلُغُ الشَّيْبَ وَأَبُو رُمَيْكَةَ إِسْمُهُ

علیہ وسلم نہ پہنچے مٹے بڑا پے کوٹا اور ابو ریشہ جو میں سوا دیکھا نام

رِفَاعَةُ بْنُ يَزِيدَ الشَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ

رفاعہ بن یزید بن یحییٰ ہے حدیث کی جیسے سفیان ابن وکیع نے

قَالَ أَنَا أَبِي عَنْ شَرِيكَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ

کہا جعفر بن محمد میرے باب نے اوسے شریک بن سوا عثمان ابن مویب سے کہنے کہا

سَأَلَ أَبُو هُرَيْرَةَ هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

یہ لوگوں نے ابو ہریرہ سے کہ کیا خضاب کیا تھا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَرَوَى أَبُو عَوَانَةَ

میرے وسلم نے ابو ہریرہ نے کہا ہاں کہہ ابو عیسیٰ نے اور روایت کیا ابو عوانہ نے

شعیرہ کہ خضاب کی حاجت بڑی اور ابو ریشہ نے بھی کہا کہ میں نے کہا حضرت کا

باہر نکلتا اور دوسروں کے پہلے بال سر نہ ہوتا ہے تو جب حضرت کا بال سفید نہ ثابت ہوا تب

اب کی احتیاج کہاں باقی رہی چند بال سفید میں احتیاج خضاب کی نہیں ہوتی ۱۲

یعنی مہدی لگانا حضرت کا گرمی کے سبب سر میں ابو ہریرہ گزرجکا اور آگے ہی ذکر کیا اوسکی ابو ہریرہ

خضاب کہا اور جسے کہا کہ حضرت کو احتیاج خضاب نہ ہوئی وہ بھی سچا ہے اٹھارہ بار پیش

سفید میں کوئی کہا خضاب کر لگا ۱۲

ابو عیسیٰ نے یہ حدیث بہت بہتر ہے سب محدثوں میں جو خضاب کے بیان میں آئی ہیں اور بہت صاف اوسکا بیان ہے کہ چونکہ روایتیں صحیح آئی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ پہنچے مٹے بڑا پے کوٹا اور ابو ریشہ جو میں سوا دیکھا نام رفاعہ بن یزید بن یحییٰ ہے حدیث کی جیسے سفیان ابن وکیع نے کہا جعفر بن محمد میرے باب نے اوسے شریک بن سوا عثمان ابن مویب سے کہنے کہا ساءل ابو ہریرہ هل خضب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال نعم قال ابو عیسیٰ وروی ابو عوانہ شعیرہ کہ خضاب کی حاجت بڑی اور ابو ریشہ نے بھی کہا کہ میں نے کہا حضرت کا باہر نکلتا اور دوسروں کے پہلے بال سر نہ ہوتا ہے تو جب حضرت کا بال سفید نہ ثابت ہوا تب اب کی احتیاج کہاں باقی رہی چند بال سفید میں احتیاج خضاب کی نہیں ہوتی ۱۲ یعنی مہدی لگانا حضرت کا گرمی کے سبب سر میں ابو ہریرہ گزرجکا اور آگے ہی ذکر کیا اوسکی ابو ہریرہ خضاب کہا اور جسے کہا کہ حضرت کو احتیاج خضاب نہ ہوئی وہ بھی سچا ہے اٹھارہ بار پیش سفید میں کوئی کہا خضاب کر لگا ۱۲

هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ

اسی حدیث کہ عثمان بن عبد اللہ بن مویہ سے

فَقَالَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ حَتَّى ثَبَّأَ اِبْرَاهِيمُ ابْنُ هُرُونِ

اور اسکی روایت ام سلمہ سے ملای جو حدیث کی ہم سے ابراہیم بن ہارون نے

قَالَ اَبَا النَّضْرِ بْنِ زُرَّارَةَ عَنْ اَبِي خَبَابٍ عَنْ اَيَادٍ بَرِّقَطِ

اوسنے کہا جردی محکو نقر بن زرارہ نے اوسنی سنالی خباب سے اوسنے سنالی بریقہ سے

عَنِ الْجَهْدَمَةِ امْرَاةٍ بِشِيرِ بْنِ الْحِصَا صَبِيَةٍ قَالَتْ اَنَا كَرَيْتُ

اوسنے سنا جہدمہ سے جو جو روئین شیر بن حصا صبیہ کی اوسنے کہا کہ میں نے دیکھا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نکلتے آتے رہتے اپنے گھر سے

يَنْقُضُ رَأْسَهُ وَقَدْ اغْتَسَلَ وَبِرَأْسِهِ رَدْعٌ اَوْ قَالَتْ

جہاز لے رہے ہیں سر کو اور حال یکساں غسل کئے تھے اور انکو سر میں مٹی یا خوشبو لگی تھی یا کہا

رَدْعٌ مِنْ جَنَائِشٍ شَقِ فِي هَذَا الشَّيْخِ حَدَّثَنَا

رنگ تھا منہدی سے فلا ابو عبیدہ کے استاد ابراہیم نے شک کہا کہ روایت حدیث کی جیسے

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَاصِمٍ اَبَا جَمَادٍ

عبد اللہ بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عاصم نے اوسنے کہا جردی محکو بن عاصم نے اوسنے کہا جردی محکو بن عاصم

حاشیہ پہ نکتہ کی تحقیق میں ہے بروغ راہی ہند اور دال سہلہ منقوہ

درغین ہجر سے اوسکے سے مٹی پانی کی بھیگی ہوئی اور خوشبو بہت

دروغ دال اور عہستین سے رنگ مثل منہدی اور زعفران کے ۱۲۰



بْنِ سَلَمَةَ أَنَا حَمِيدٌ عَنْ النَّسِّ قَالَتْ رَأَيْتُ شَعْرَ

ابن سلمہ سے اسنے کہا جردی بھکو حمید نے اوسنے سنا النس سے کہا دیکھا ہنر بال

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَضُّوْا قَالَتْ حَمْدُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خضاب کیا ہوا کہا حماد سے

وَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُقَيْلٍ قَالَ رَأَيْتُ شَعْرَ

اور خردی بھکو عبد اللہ بن عقیل نے کہا عبد اللہ نے نیٹے دیکھا بال

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ النَّسِّ بْنِ مَالِكٍ فَخَضُّوْا بَابُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو انس بن مالک کے پاس خضاب کیا ہوا یہ باب

مَا جَاءَ فِي كِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَّ ثَنَامُ حَمَلٍ بَنِي حَمِيدٍ

اون حدیثوں کا جو آئی ہیں برج بیان سرمہ لگانے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی سے خبریں

نِ الْكَزْبَةِ أَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّبَّاسِيُّ عَنْ عَجَبَادِ بْنِ مَنْصُورٍ

رازی نے اوسنے کہا جردی بھکو ابو داؤد طباسی نے اوسنے سنا عباد بن منصور سے

عَنْ عَجَبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

اسنے سنا عجمہ سے اوسنے سنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَتَبُوا بِالْأَمْرِ

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سرمہ لگاؤ تم اصفہانی سرمہ سے

حَاشِيَةٌ طه انشد کہتے ہیں سیاہ سرمہ کو اوسکو سرمہ اصفہانی کو کہتے ہیں

اوسکے لگانے سے انکھ روشن ہو جا تی ہے اور ملک جنتی ہے ۱۲

موجود کتاب اللہ  
تفصیلاً (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸) (۵۳۹) (۵۴۰) (۵۴۱) (۵۴۲) (۵۴۳) (۵۴۴) (۵۴۵) (۵۴۶) (۵۴۷) (۵۴۸) (۵۴۹) (۵۵۰) (۵۵۱) (۵۵۲) (۵۵۳) (۵۵۴) (۵۵۵) (۵۵۶) (۵۵۷) (۵۵۸) (۵۵۹) (۵۶۰) (۵۶۱) (۵۶۲) (۵۶۳) (۵۶۴) (۵۶۵) (۵۶۶) (۵۶۷) (۵۶۸) (۵۶۹) (۵۷۰) (۵۷۱) (۵۷۲) (۵۷۳) (۵۷۴) (۵۷۵) (۵۷۶) (۵۷۷) (۵۷۸) (۵۷۹) (۵۸۰) (۵۸۱) (۵۸۲) (۵۸۳) (۵۸۴) (۵۸۵) (۵۸۶) (۵۸۷) (۵۸۸) (۵۸۹) (۵۹۰) (۵۹۱) (۵۹۲) (۵۹۳) (۵۹۴) (۵۹۵) (۵۹۶) (۵۹۷) (۵۹۸) (۵۹۹) (۶۰۰) (۶۰۱) (۶۰۲) (۶۰۳) (۶۰۴) (۶۰۵) (۶۰۶) (۶۰۷) (۶۰۸) (۶۰۹) (۶۱۰) (۶۱۱) (۶۱۲) (۶۱۳) (۶۱۴) (۶۱۵) (۶۱۶) (۶۱۷) (۶۱۸) (۶۱۹) (۶۲۰) (۶۲۱) (۶۲۲) (۶۲۳) (۶۲۴) (۶۲۵) (۶۲۶) (۶۲۷) (۶۲۸) (۶۲۹) (۶۳۰) (۶۳۱) (۶۳۲) (۶۳۳) (۶۳۴) (۶۳۵) (۶۳۶) (۶۳۷) (۶۳۸) (۶۳۹) (۶۴۰) (۶۴۱) (۶۴۲) (۶۴۳) (۶۴۴) (۶۴۵) (۶۴۶) (۶۴۷) (۶۴۸) (۶۴۹) (۶۵۰) (۶۵۱) (۶۵۲) (۶۵۳) (۶۵۴) (۶۵۵) (۶۵۶) (۶۵۷) (۶۵۸) (۶۵۹) (۶۶۰) (۶۶۱) (۶۶۲) (۶۶۳) (۶۶۴) (۶۶۵) (۶۶۶) (۶۶۷) (۶۶۸) (۶۶۹) (۶۷۰) (۶۷۱) (۶۷۲) (۶۷۳) (۶۷۴) (۶۷۵) (۶۷۶) (۶۷۷) (۶۷۸) (۶۷۹) (۶۸۰) (۶۸۱) (۶۸۲) (۶۸۳) (۶۸۴) (۶۸۵) (۶۸۶) (۶۸۷) (۶۸۸) (۶۸۹) (۶۹۰) (۶۹۱) (۶۹۲) (۶۹۳) (۶۹۴) (۶۹۵) (۶۹۶) (۶۹۷) (۶۹۸) (۶۹۹) (۷۰۰) (۷۰۱) (۷۰۲) (۷۰۳) (۷۰۴) (۷۰۵) (۷۰۶) (۷۰۷) (۷۰۸) (۷۰۹) (۷۱۰) (۷۱۱) (۷۱۲) (۷۱۳) (۷۱۴) (۷۱۵) (۷۱۶) (۷۱۷) (۷۱۸) (۷۱۹) (۷۲۰) (۷۲۱) (۷۲۲) (۷۲۳) (۷۲۴) (۷۲۵) (۷۲۶) (۷۲۷) (۷۲۸) (۷۲۹) (۷۳۰) (۷۳۱) (۷۳۲) (۷۳۳) (۷۳۴) (۷۳۵) (۷۳۶) (۷۳۷) (۷۳۸) (۷۳۹) (۷۴۰) (۷۴۱) (۷۴۲) (۷۴۳) (۷۴۴) (۷۴۵) (۷۴۶) (۷۴۷) (۷۴۸) (۷۴۹) (۷۵۰) (۷۵۱) (۷۵۲) (۷۵۳) (۷۵۴) (۷۵۵) (۷۵۶) (۷۵۷) (۷۵۸) (۷۵۹) (۷۶۰) (۷۶۱) (۷۶۲) (۷۶۳) (۷۶۴) (۷۶۵) (۷۶۶) (۷۶۷) (۷۶۸) (۷۶۹) (۷۷۰) (۷۷۱) (۷۷۲) (۷۷۳) (۷۷۴) (۷۷۵) (۷۷۶) (۷۷۷) (۷۷۸) (۷۷۹) (۷۸۰) (۷۸۱) (۷۸۲) (۷۸۳) (۷۸۴) (۷۸۵) (۷۸۶) (۷۸۷) (۷۸۸) (۷۸۹) (۷۹۰) (۷۹۱) (۷۹۲) (۷۹۳) (۷۹۴) (۷۹۵) (۷۹۶) (۷۹۷) (۷۹۸) (۷۹۹) (۸۰۰) (۸۰۱) (۸۰۲) (۸۰۳) (۸۰۴) (۸۰۵) (۸۰۶) (۸۰۷) (۸۰۸) (۸۰۹) (۸۱۰) (۸۱۱) (۸۱۲) (۸۱۳) (۸۱۴) (۸۱۵) (۸۱۶) (۸۱۷) (۸۱۸) (۸۱۹) (۸۲۰) (۸۲۱) (۸۲۲) (۸۲۳) (۸۲۴) (۸۲۵) (۸۲۶) (۸۲۷) (۸۲۸) (۸۲۹) (۸۳۰) (۸۳۱) (۸۳۲) (۸۳۳) (۸۳۴) (۸۳۵) (۸۳۶) (۸۳۷) (۸۳۸) (۸۳۹) (۸۴۰) (۸۴۱) (۸۴۲) (۸۴۳) (۸۴۴) (۸۴۵) (۸۴۶) (۸۴۷) (۸۴۸) (۸۴۹) (۸۵۰) (۸۵۱) (۸۵۲) (۸۵۳) (۸۵۴) (۸۵۵) (۸۵۶) (۸۵۷) (۸۵۸) (۸۵۹) (۸۶۰) (۸۶۱) (۸۶۲) (۸۶۳) (۸۶۴) (۸۶۵) (۸۶۶) (۸۶۷) (۸۶۸) (۸۶۹) (۸۷۰) (۸۷۱) (۸۷۲) (۸۷۳) (۸۷۴) (۸۷۵) (۸۷۶) (۸۷۷) (۸۷۸) (۸۷۹) (۸۸۰) (۸۸۱) (۸۸۲) (۸۸۳) (۸۸۴) (۸۸۵) (۸۸۶) (۸۸۷) (۸۸۸) (۸۸۹) (۸۹۰) (۸۹۱) (۸۹۲) (۸۹۳) (۸۹۴) (۸۹۵) (۸۹۶) (۸۹۷) (۸۹۸) (۸۹۹) (۹۰۰) (۹۰۱) (۹۰۲) (۹۰۳) (۹۰۴) (۹۰۵) (۹۰۶) (۹۰۷) (۹۰۸) (۹۰۹) (۹۱۰) (۹۱۱) (۹۱۲) (۹۱۳) (۹۱۴) (۹۱۵) (۹۱۶) (۹۱۷) (۹۱۸) (۹۱۹) (۹۲۰) (۹۲۱) (۹۲۲) (۹۲۳) (۹۲۴) (۹۲۵) (۹۲۶) (۹۲۷) (۹۲۸) (۹۲۹) (۹۳۰) (۹۳۱) (۹۳۲) (۹۳۳) (۹۳۴) (۹۳۵) (۹۳۶) (۹۳۷) (۹۳۸) (۹۳۹) (۹۴۰) (۹۴۱) (۹۴۲) (۹۴۳) (۹۴۴) (۹۴۵) (۹۴۶) (۹۴۷) (۹۴۸) (۹۴۹) (۹۵۰) (۹۵۱) (۹۵۲) (۹۵۳) (۹۵۴) (۹۵۵) (۹۵۶) (۹۵۷) (۹۵۸) (۹۵۹) (۹۶۰) (۹۶۱) (۹۶۲) (۹۶۳) (۹۶۴) (۹۶۵) (۹۶۶) (۹۶۷) (۹۶۸) (۹۶۹) (۹۷۰) (۹۷۱) (۹۷۲) (۹۷۳) (۹۷۴) (۹۷۵) (۹۷۶) (۹۷۷) (۹۷۸) (۹۷۹) (۹۸۰) (۹۸۱) (۹۸۲) (۹۸۳) (۹۸۴) (۹۸۵) (۹۸۶) (۹۸۷) (۹۸۸) (۹۸۹) (۹۹۰) (۹۹۱) (۹۹۲) (۹۹۳) (۹۹۴) (۹۹۵) (۹۹۶) (۹۹۷) (۹۹۸) (۹۹۹) (۱۰۰۰)

فَاتَهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيَلْبِثُ الشَّجَرُ وَرَعَمَ آتِ

پیر بیشک وہ آنکھ کو صاف اور روشن کرنا ہے اور چھاننا ہے بال کوٹا اور کہا اس عباس

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّكَ كَأَنَّكَ كَأَنَّكَ

بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھی اوسکے واسطے ایک سرمہ دالی

يَكْتَحِلُ مِنْهَا كُلُّ لَيْلَةٍ ثَلَاثَةً فِي هَذِهِ وَثَلَاثَةً فِي

کہ سرمہ لگاتے تھے اور صبح سے ہر رات کو تین سلائی اس آنکھ میں اور تین اوس آنکھ میں

هَذِهِ حَلَّ ثَمَاعِبْدُ اللَّهِ بْنِ النَّبَّاحِ الْمَاشِي

وہ حدیث کی ہے عبد اللہ بن صباح ہا نشی

الْبَصَرِ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُمَادِ

بصری سے اوسکو کہا جودی ہیکو عبید اللہ بن موسیٰ سے اوسکو کہا جودی ہیکو اسرائیل سے اوسکو

بْنِ مَنصُورٍ وَحَلَّ ثَمَاعِلِ بْنِ جُرْثُمَا يَزِيدُ بَن

بن منصور سے اور حدیث کی ہے علی ابن حجر نے اوسنے کہا حدیث کی ہے یزید بن

هَرُونَ أَنبَاءُ عِبَادِ بْنِ مَنصُورٍ عَنْ عِزِّ كَرَمَةَ عَنْ ابْنِ

ہارون سے اوسنے کہا جودی ہیکو عباد بن منصور سے اوسنے عازم سے اوسنے سنا ابن

عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

عباسؓ فرماتے کہ کہتے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

يَكْتَحِلُ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ بِالْأَعْدَنِّ ثَلَاثًا فِي كُلِّ عَيْنٍ وَ

سرمہ لگاتے سوئے کے پہلے سرمہ اصفہانی سے تین چھ سلائی ہر آنکھ میں اور

خاشمہ لہ اند کہتے میں سیاہ سرمہ کو اوسی کو سرمہ اصفہانی کہتے ہیں ۱۲

تہ یعنی تین سلائی و اپنی آنکھ میں تین بار تین آنکھ میں ۱۲

اور کہا نزد ابن ہارون نے اسے ہدایت دی کہ بیشک بنی ہلے

اللہ علیہ وسلم کے آونکے پاس ایک سرمہ دانی سرمہ لگائے اور مین مریضوں کو دیا۔

تقریباً اسی پر آنکھ من حدیث کہ ہم سے احمد بن منیع نے اسے کہا خبر دی ہاں کہ محمد

۲۰. مزید لے آئے سنہ محمد ابن اسحاق سے او سے سنہ محمد بن مسکندر سے

اسی نسخہ سنا جا رہے ہیں کہ انہوں نے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ضرور لگاؤ تم میں کوئی نہ رہ سوسے وقت یہر بیشک وہ روشن کرنا ہے انگوٹوں کو

اور حیات ہے بالوں کو حدیث کی سمجھ کتبہ ابن سعید ۲ (اوسنی کیا خبر دی ہمارو

یہ ابن مفضل سے اور سنیے سنا عبد اللہ بن عثمان ابن قیس سے

اوسنے سنا سعید ابن جبر سے اوسنے سنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

لہجوں سے کہا کہ فرما یا رسول اللہ ﷺ اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

[illegible]

لَنْ خَيْرًا كَالْحَالِكُمْ إِلَّا تَذَرُوهُ بَصَرًا وَيَنْتَبِهُ

بہتر شمار سے سروں میں سرمہ عسبہ ہے کہ روشن کرنا ہے اکبر کو اور جانا ہو

الشَّعْرُ حَلَّ ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْبَصْرِيُّ

برونی کو حدیث کی ہے ابراہیم ابن مستمر بصری سے

ثَنَا ابُو عَاصِمٍ عَنْ عُمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ

حدیث کی ہم سے ابو عاصم نے اسے سنا عثمان ابن عبد الملک سے اور سے

سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

سالم سے اسے سنا ابن عمر سے انہوں نے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْأَثَرِ فَإِنَّهُ يَجْلُو

اللہ علیہ وسلم نے ضرور لگاؤ تم لوگ سرمہ عسبہ کیونکہ وہ روشن کرتا ہے

الْبَصَرُ وَيَنْتَبِهُ الشَّعْرُ

آنکھوں کو اور جانا ہے برونی کو

بِأَمَّا جَاءَ فِي لِبَاسِ رَسُولِ اللَّهِ

یہ باب ہے اون حدیثوں کا جو اسی میں بیچ بیان لباس رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَسَدٍ

صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہے محمد ابن جسد

نِ الرَّازِيِّ أَنبَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى وَأَبُو مَيْكَلَةَ

رازی نے او سے کہا جنر دی ہو کہ فضل ابن موسیٰ اور ابو مئیکلہ

وَزَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ

اور زید ابن حباب نے عبد المؤمن ابن خالد سے اور سنا

[illegible]

التَّيَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یٰکِبْسَهُ الْقَيْصُ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَكَذَا قَالَ

کہ پھٹتے ہیں اوسکو کرتا کہا ابو عیسیٰ نے ایسا ہی کہا

زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

زیا د بن ایوب نے اپنی حدیث میں عبد اللہ ابن

بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَهَكَذَا رَوَى غَيْرُ

بریدہ سے او سے مائے او سے ام سلمہ سے اور ایسی ہی روایت کی بہت

وَاحِدٍ عَنْ أَبِي ثَمِيلَةَ مِثْلَ رَوَايَةِ زِيَادِ بْنِ أَيُّوبَ

لہوگون نے ابی تمیلہ سے مانند روایت کرتے زیا د ابن ایوب کے

وَأَبُو ثَمِيلَةَ يَزِيدُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ أُمِّهِ وَهُوَ أَصَحُّ

اور ابو تمیلہ زیا دہ کہتے ہیں اس حدیث میں عن ام یعنی اوسنی سنا اپنی ماں اور بہن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَجَّاجِ شَامِعًا ذُو

حدیث کی ہمسی عبد اللہ بن محمد بن حجاج نے او سے کہا چھڑکی ہمسی معاذ

هَشَامُ بْنُ أَبِي يَدْيَلٍ الْعُقَيْلِيُّ عَنْ شَهْرِ

ابن ہشام نے او سے کہا حدیث کی مجھے میرے باپ نے اوسنے سنا بدیل عقیلی سے او نے سنا شہر

بْنِ خُوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ كَانَ كَرِيمٌ

ابن خوشب سے او سے سنا اسماء بنت یزید سے انہوں نے کہا کہ نبی اسبن کرتے کی

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الرَّسْغِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گئے تک

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَارٍ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ سُرَيْتٍ أَنَا

حدیث کی جسے ابوعمار حسین ابن حنفیہ نے اوستے کہا خبر دینی ہمارے

أَبُو نَعِيمٍ أَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَسِيرٍ

الوفیہ کے اوسو کہا تیر دی ملکوتی شہر سے آسنے سنا غزوہ ابن عبد اللہ ۲۰ قمر سے

عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أُنْثِيَ رَسُولُ

سید بن ابی طالب علیه السلام

اللَّهُ صَدَقَ الْوَعْدَ وَفُضِّلَ الْفُضْلُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جماعت کیساتھ جو قوم فریسیہ سے

تالعه وان قصه لطافه او قال زرقينه

ما کہ بغیر کمرین ہم... اونسے اور بیشک کرنا اوکا اہل تہا یا کہ کہا کہ گنہ گری اونسے کر نیکی

[illegible]

طریق وال وادحت یدک و سید فیض

بہارِ نبویؐ پر نورِ اہلِ نبیؐ

فمستحقا للرحمة تعالى عبد بن حميد

نائب چو لہا بیٹے کھربوت کو عربی کی ہمسے عبد ابن حمید سے اسنو کہا حدیث کی

مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ أَنَا حَادِثٌ وَسَلَمَةٌ عَرُجِيْبٌ

11

سید بن اخصس کے اوتے بہا بردی پامو محمد ابن سمنہ کے اسے ساسانیوں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بنی سہیل سے اویسنے حسن بھری سے اویسنے سنا انس ابن مالک سے کہ

النبي ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَكَبِّرٌ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے گھر سے اور وہ تکیہ کئے۔



عَلَى أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَلَيْهِ تَوَكَّبَ قَطْرِيٌّ وَشَدَّ

اسامہ بن زید پر فٹ اور ہوا کی پٹری سے تھک گیا

تَوَشَّحَ بِهِ فَصَلَّى بِهِمْ قَابَعْدُ بْنُ حَمِيدٍ

توشیح کے لئے اسے تپ ماز پڑھوایا سب کو فطرا کہا عبد ابن حمید نے ۔

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ سَأَلَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَعِينٍ

کہ کھا محمد بن فضل نے کہ پوچھا مجھے ۔ محمد بن معین نے

عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ أَوَّلَ مَا جَلَسَ إِلَيَّ فَقُلْتُ وَشَدَّ

اس حدیث کو بیٹھنے میرے پاس پہر کھائیے ۔ حدیث کی مجھے

حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ فَقَالَ لَوْ كَانَ مِنْ كِتَابِكَ فَقُمْتُ

حماد بن سلمہ نے تب کہا کہ اگر آپ کی کتاب میں دیکھیں تو خوب ہو پہر کھا ہوا

لَا خُرْجَ كِتَابِي فَقَبَضَ عَلَيَّ ثَوْبِي ثُمَّ قَالَ أَمَّا لَهَا

کہ نکالوں اپنی کتاب تب پکڑ لیا میرا کپڑا اور کہا کہ اوسکو لکھو اور دیکھو

عَلَيَّ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ لَا أَلْقَاكَ قَالَ فَأَمْلَيْتُهُ

ا سوا سطرے کہ میں ڈرتا ہوں یہ کہ نہ ملاقات کروں میں تم سے فٹ پڑ لکھو اور دیا میں نے وہ

عَلَيْهِ ثُمَّ أَخْرَجْتُ كِتَابِي وَقُرَّاتٌ عَلَيْهِ حَلَّ ثَنَا

حدیث اوسکو تب نکالی میں اپنی کتاب پہر پڑھی میں نے فٹ اوپر حدیث کی ہم سے

فطریہ ۱۲ یعنی بیماری کے سبب اسامہ کو ہتھام کے تشریف لائے تھے ۱۲

فطری ایک قسم کی چادر ہے اوس میں سرخی اور نقش یعنی پیل بوٹے ہوتے ہیں اور اوس میں کچھ

مختی ہوتی ہے اور بعضوں نے کہا کہ وہ بہت خوب پڑا ہوتا ہے کچھ میں سے لائے ہیں ۱۲

۱۲ توشیح کہتے ہیں اسطر جہاد اور میر کو کہ چادر دہنے بغل سے نکال کے کہہ دیتے پر اوڑھ لے ۱۲

۱۲ یعنی شاید موت آجائے تو نیکی میں دیری کیوں کریں ۱۲ یعنی اوس کے سامنے

سویڈ این نفر سے اس نے کہا خیر دی ہو کو عید اللہ این مبارک نے اس نے سنا

سعید ابن ایاس جریری سے اس نے سنائی ابی لفرہ سے اس نے سنائی

ابن سعید حذری سے اسنے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ

اللہ علیہ وسلم جب نیا کپڑا پہنتے نام لیتے اوس کپڑے کا جو اوس کا نام متواعمت

یا کرتا یا چادر فدا بعد اسکے کہنے یا اللہ تیرے واسطے ہے سب حمد کہ

جیسا کہ پچھلا باب تو نے نہ کیرا میں مانگتا ہوں مجھے بہتری ادس کڑی اور بہتری یا اسخبر کی؟

اور پہاڑ، پہونڈ، تارہون میں تجھے اوسکی بدی سے اور اوسچرکی بدیسی جو کبر کے واسطے ہے

حدیث کی ہے ہشام ابن پونس کو فی نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو

۵۲۲. زکریا کہ سنہ ۱۰۸۰ء تک اور فتح کے واسطے ۱۰۸۱ء

بدی پکڑی ہوئی ہے کہ حرام کما کی کا ہوا درختیں ہوا درخت اور کھجور کے درختوں کے واسطے چہ ۱۲

[illegible]

الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمَنْبُغِيُّ عَنْ الْجَرِيرِيِّ عَنْ ابْنِ

اوسے کہا جریری بخاری قاسم ابن مالک بن ابی نے اوسے سنا جریری سے اوسے سنا ابی

نَضْرَةَ عَنْ ابْنِ سَعْدٍ ابْنِ الْحُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

نضروہ سے اوسے سنا ابوسعد بن جریری سے اوسے سنا ابی علیہ السلام

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَوَهُ حَلُّ بْنُ حَسَدٍ بِبِشَارٍ

علیہ السلام والدہ وسلم سے یہی سفہون حدیث کی ہم سے محمد ابن بشار نے

أَنبَأَنَا ذُو بَنِي هِشَامٍ شَيْبَةُ ابْنُ عَرْفَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ

اُسے کہا جریری ہما و معاذ بن ہشام نے اُسے کہا حدیث کی مجھے میری باپ نے اوسے سنا اوسے

بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ أَحَبُّ الشَّيَاطِينِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ

انس ابن مالک سے اُسے کہا کہ نبی بخت بیماری کی دونوں میں رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْسَهُ الْحَبْرَةُ حَدَّثَنَا

صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ بھنتے اوسکو جادو میں کی فلا حدیث کی مجھے

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَنَّ أَبَا سَفِيانَ

محمد ابن عبد اللہ بن غیلان نے اوسے کہا جریری ہما و عبد الرزاق نے اوسے کہا جریری ہما و سفیان

عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي حَجْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ

اُسے سنا عون ابن ابی حنفیہ سے اُسے سنا اپنے باپ سے اُسے کہا دیکھا میں نبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ حُلَّةَ حَمْرَاءَ كَأَنِّي

صلی اللہ علیہ وسلم کو جہوت اور سرخ تھا گویا کہ میں اسلم

حاشیہ: لہ جہوت کہتے ہیں منی کپڑے کو جس میں خوبصورتی و زینت ہوتی ہے اور بھیان

رادہ جہوت سے نہیں کی جادو سرخ خط و اوارادہ موت کی پالٹان کی ہوتی و جو کچھ بپڑ گھر نہیں ہے ۱۲

و سلم کو اور حال یہ کہ اوپر درج وارز سے شہرِ وفا حدیث کی ہم سے

[illegible]

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ أَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ النَّبِيُّ

عَمَدُ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ الْعَنْبَرِيُّ عَنْ جَدِّهِ

دُحَيْبَةَ وَعَلِيَّةُ عَرْقِيَّةُ بِنْتُ مَخْرَمَةَ قَالَتْ

رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

مُكَبَّتَيْنِ كَأَنَّهُمَا بَرْغَمَانِ وَقَدْ نَفَضَتْهُمَا فِي

الْحَدِيثِ قِصَّةٌ طَوِيلَةٌ حَلَّ شَأْنِ قُتَيْبَةَ

بْنِ سَعِيدٍ شَاكِبِشُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ

ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ

الْحَاشِيَةِ لَهُ مَنْصُفٌ قِصَّةٌ تَزَكُّ كَلِمَاتُهَا أَوْ سَوْفَ لِبَاسٍ كُلِّ بَيَانٍ مَشْهُورٍ بِهَا وَهِيَ قِصَّةٌ فِي طَبَرِ الْإِنْفِ وَذِكْرُ كَلِمَاتِهَا

أَمَّا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ النَّبِيُّ خَيْرٌ لِي بِمَا عَلَيَّكَ السَّلَامُ وَجَزَاءُ لَدُنِّي أَوْ جَالٍ بِكَ أَسْوَاقُ حَضْرَتِ بَرَنَكِ  
الْحَافِ وَأَوَّلِيكَ تَبَسُّدٌ بِرَأْسِهَا وَدُونُ عَفَّانَ كَرَنَكِ تَبَسُّدٌ بِرَأْسِهَا وَجَزَاءُ لَدُنِّي أَوْ جَالٍ بِكَ أَسْوَاقُ حَضْرَتِ بَرَنَكِ  
دَسْتُ مَبَارَكِ بْنِ خَزَامِي شَاخِ بَنُو عَمِيَّةٍ بَنُو كَرُوقِ قِيلَ كَسْتُ بَيْنَ كَيْ مَنُوجِبِ بِي عَافِي حَضْرَتِ كَيْ دَكِيكِي تَبَسُّدٌ بِرَأْسِهَا

أَصَلَّ اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِأَلْبِيَاضٍ مِنَ الشَّيَابِ

لِيَلْبَسَهَا أَحْيَاءَكُمْ وَكَفَنُوا فِيهَا مَوْتَكُمْ فَأَمَّا

جایے کہ بیٹے او سلاؤ زمرے کھبارے اور لفظا ذرا سین مردے ایسے پہر ہیک

مِنْ خِيَارِ ثِيَابِكُمْ حَلَّ ثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ بَشَّارٍ

وہ بہتر ہے کبر و ن میں حدیث کی ہے محمد ابن بشر نے اسے کہا

خبر دی ہو کہ عبد الرحمن ابن مہدی نے اسے کہا خبر دی تم کو سفیان نے اسے کہا حبیب

بْنِ ابْنِ ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ عَنْ سُرَّةَ

ابن ابی ثابت سے اونے سنا سمون ابن ابی شیبہ سے اسنے سنا سمرہ

مَنْ جُنْدَبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابن حنبل نے اسے کہا قرآن یا رسول اللہ ﷺ اللہ علیہ  
وَسَلَّمَ السُّمُّ الْمَذْمُومُ فَإِنَّهَا طُحْ وَأُطِفَ وَ

و سلم نے چہنوم سفید کپڑے پہر وہ بیشک بہت پاک اور بہت ستمرازی اور

اور گفتا و اسمیں ای فر دے کو حدیث کی جسے احمد بن منیع نے اسو کہا خبری ہا و یحییٰ

ابن ذکریاء بن ابی زائک انابن عن مصعب بن

حادثہ یہ کہ یعنی رنگین کپڑے میں احتمال ہے کہ نجاست لگی ہو اور رنگ کے سبب سو نظر نہ آتی ہو اور رنگین کپڑے میں میل اور ناپاکی نظر نہ ہنیں آتی بخلاف سپید کپڑے کے کہ فرہ بھی نجاست لگے تو نظر بڑے اس وقت ہلک کر لیا ۱۲۷۰

\_\_\_\_\_

شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ

شیبہ سے اوسنی سنا عائشہ سے کہا تم نے رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ والہ وسلم ایک روز صبح کو توف اور اس پر

مِرْطًا مِنْ شَعْرِ اسْوَدَ حَلَّ ثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيسَى

ہی چادر سیاہ رنگ کے بال کی حدیث کی ہے یونس بن عیسیٰ نے

أَنَا وَكَيْعٌ أَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي اسْمَاقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ

اوسے کہا خبر دی تمکو وکیع نے اوسے کہا خبر دی تمکو یونس بن ابی اسحاق نے اوسے کہا ابویاب

الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُعِيزَةِ بِنْتِ ثَعْلَبَةَ عَنْ أَبِيهِ

اوسے سنا شعبی سے اوسے سنا عروہ ابن المغیرہ سے ابن شعبہ سے اوسے سنا ابویاب

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ جَبَّةً رُومِيَّةً

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنا جبہ روم کا

صَفِيْقَةُ الْكُمَيْنِ بَابُ مَا جَاءَ فِي عَيْشٍ

بنیا ہو آنگاہ استینو کا یہ باب ہوا دن حدیثوں کا کہ اسی میں صحیح گذران

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث کی ہے

قَتِيبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ

قتیبہ ابن سعید نے اسے کہا حدیث کی ہے حماد ابن زید نے اوسے سنا ایوب سے

حاشیہ ۱۰ حضرت کے اور ان کے اصحاب کی دنیا میں کیسی گزران تھی اور ظاہر وجود

اس درجہ کے دنیا پر کیسی لات ماری تھی ۱۱۲



ہرگز اور نہ گوشت ہو مگر ساتھ مہمان کے کہا مالک نے میں نے لو چٹا

[illegible][illegible]

رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْمَادِيَةِ مَا لَصَقَتْ فَقَالَ أَيْتَنَا وَلَا

ایکروگانو والے سے کہ کیا ہے ضغف کے معنی تب کہا یہ کہ کہا نا کہا دو

مَعَ النَّاسِ بِأَبِ مَا جَاءَ فِي حَقِّ رَسُولِ اللَّهِ

ادمیون کیا تھے یہ باب ہی اون حدیثوں کا جوابی ہیں۔ ہم بیان موزی رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا هَذَا بِنِ السَّرِيِّ ثَنَا

صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہے ہناد ابن سری نے اوسنی کہا حدیث

وَكَيْعٌ عَنْ دَاهِمِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

کی سے وکیع نے اوسنی سنا دایم ابن صالح سے اسنے سنا حجر ابن عبد اللہ سے اوسنے سنا

أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ إِنَّ النَّجَاشِيَّ أَهْدَى النَّبِيِّ صَلَّى

ابی بریدہ سے اوسنے سنا اپنی باب سے کہ بیشک نجاشی نے نبیہ بھیجا بنی صلی اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ اسْوَدَيْنِ سَاذَجَيْنِ

علیہ وسلم فاسطے دو موزی سیاہ رنگ کے سادے

فَلَيْسَ مِمَّا لَمْ تَوْضَا وَمَسَمَّ عَلَيْهِمَا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ

تب حضرت نے ہناد دونوں کو پر دھونکھا اور مسج کیا اون دو بویز حدیث کی ہے قتیبہ

بْنُ سَعِيدٍ أَنَا يَحْيَى بْنُ ذَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ

ابن سعید نے اوسنی کہا خروئی بیکو یحیی بن ذکریا ابن ابی زاید نے اوسنے سنا حسن ابن

حاشیہ لہ نجاشی لقب ہے حبش کے پادشاہ کا وہ مسلمان تھا حضرت کو دو موزے سیاہ

رنگ اور سادے یعنی بغیر نقش کے یا او سپر بال نہ تھے صاف چمڑے کا تھا یہ بھیجا تھا ۱۲

فصل اس حدیث سے مسئلہ نکلا کہ جس چیز کا حال نہ معلوم ہو کہ پاک ہو یا نجس وہ چیز پاک ہے

اور دوسرے موزے پر مسج کرنا درست اور سنت ٹھرا اور موزے پر مسج کرنا حدیث متواتر سے ثابت ہے

بے قریب انشی اصحاب سے موزے پر مسج کر نیکی حدیث روایت ہے اس سبب اسکی انکار میں کو کفر کا ۱۲

نیت پر بندگی کی علامت  
 اتباع سنت خیر الانام  
 امر بالمعروف نہی عن المنکر  
 مائتوں کو یہ اکیسویں  
 ہوئی ہیں احادیث و روایات  
 خشیا سے زور اور صحت و سرور  
 جاپون آخر تو آپس میں ملا  
 شہنشاہی خاص ایک چار  
 شہنشاہی کی یہ یکیشہ  
 نیت خالص کی یہ نیت  
 سرفراہ اسکا اسکا  
 ۵۵  
 ہو یہ ہونے کی علامت  
 پورا پورا ہو چکا ہے نظر  
 شوق و فریاد کی زبان  
 جھڑپوں میں چار غنیمتوں  
 جس سے یہ چار غنیمتوں  
 ایک انہی کی جو نام و ہون  
 انتظام عاقبت مفقود ہو  
 سب اسی صورت ہو دوں  
 غنیمت ایک کم ہو نہ آجادی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَا قَبْلَ الْإِسْلَامِ

صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا دونوں میں دو دوستی لگوتے تھے لہذا حدیث کی ہے

أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ يَتَنَاوِ كَيْعٌ عَنْ سَفِينِ

ابو کریم محمد بن علی نے اوسنے کہا حدیث کی ہے دیکھنی اسنے سنا سفینان

عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

اوسنے سنا خالد حذا سے اسنے سنا عبد اللہ بن حارث سے اسنے سنا ابن عباس

قَالَ كَانَ لِنَعْلٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسنے کہا کہ تھے واسطے بالوش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

قَبْلَ الْإِسْلَامِ يَتَنَاوِ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ يَتَنَاوِ أَبُو جَدِّ النَّبِيِّ

دوستے دوستہ تھے شرک لہذا تو کے حدیث کی ہم سے ابو احمد بربری نے

يَتَنَاوِ عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ قَالَ أَخْرَجَ إِلَيْنَا النَّسَائِيُّ

اوسنے کہا حدیث کی ہے عیسی بن طہمان نے اوسنے کہا کہ اپنے گھر میں بخو کالاجارنے کہا نیکو اس

مَالِكِ نَعْلَيْنِ جَرْدَاوِينَ لِمَا قَبْلَ الْإِسْلَامِ قَالَ فَخَدَّ شَنِ

ابن مالک نے دو بالوش بغیر بال کے اون دونوں میں دو دوستی لگے تو کہا ابن طہمان نے یہ حدیث کی

ثَابِتٌ بَعْدَ مَا كُنَّا نَعْلِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

ثابت نے بعد اسکی اسنے اوسنے سنا تھا کہ بیشک وہ دونوں میں بالوشین رسول اللہ

حاشیہ ۱۵ حضرت کو جو تین تسمی لگے تھے جیسو اس ملک میں لگاتے تھے کٹر اوٹمن ایک تسمی لگتو تھے اور

اوسکو پاس والے اونگلی میں رکھتے اور دوسرا تسمی بجلی اونگلی میں رکھتے تھے اور اوسکی پاس والی

ونگلی میں رکھتے تھے اور دونوں تسمی باون پر جو شرک ہوتا ہے اوسمیں لگے ہوتے جسطرح یہاں

بہراؤ میں بٹا ہوتا ہے اوسی طرح عرب کی جو تین تسمی لگتا ہے اسکو شرک کہتے ہیں اور قنادہ نے

النسائی حضرت کی جو تین کا مال بوجھا تو ادنی عرض اسی تسمی کو دریافت کر نیسے ہوا اسنے فرمایا بھائی اوس

لے یعنی جو سنے کی بیٹی دیریش خیر کے تھے اور ایک جو تین میں دو تسمی تھے ۱۲

۱۲

اللہ علیہ وسلم کی طرف حدیث کی جیسے الشواق ابن موسیٰ

انصار ہی نے اسے کہا حدیث کی جیسے نالکے اور نے کہا حدیث کی جیسے سمندر ۱۲۱

مقبوری نے اپنے سنا عبید ابن جریح سے بیشک عبید نے کہا ابن

عشر کو کہ بین دیکھتا ہوں ملک کو کہ ٹھنڈے ہو یا لوشہ ہا ہا کہ اسنے کہ اشک بہنے

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ حَتَّى يُصَلَّى الْبَيْتُ الْمَقْدِسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

پالوش الیسی کہ شیعہ اوسمیں بال اور وضو کرتے تھے اوسے کہنے لگے

و سنت رکعتی سون کہ سن، ہند ۱۰ اوسکے ۵۲ شہزاد کے ہمراہ

عن عبد الرزاق عن معمر بن ابن أبي ذئب عن

شعبه این امر را که از کتب و اسناد موجود در کتابخانه

اب اس کو نہیں پہنچ سکتے ۱۶

پیش از این که به این کتاب رسیدیم بنویسید که این کتاب را در سال ۱۰۲۵ هجری قمری در شهر کابل  
در روز دوشنبه ۱۳ شهریور ماه در منزل خود بنویسد و در آن وقت که در آنجا بود

\_\_\_\_\_

صَاحِبِ مَوْلَى التَّوَكُّمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ

صالح سے جو غلام آزاد کئے ہوئے تو دوسرے کی تو اس کی سیاہی پر رہے سے اس کی کہا کہ ہے

لِنَعْل رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ

دائیں پر پوش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو ہوتے

حَلَّ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا أَبُو أَحْمَدٍ أَنَا سَفِينُ

حدیث کی ہے احمد ابن منیع نے اسے کہا حدیث کی ابو احمد کی دوسری کہا جردی

عَنِ السُّدِّيِّ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عُمَرَو بْنَ حُرَيْثٍ

اوسے سناسدی سے اس کی کہا حدیث کی مجھے اوس شخص نے جسے سنا عمر بن حرث سے

فَقَالَ آيَتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي

وہ کہتے تھے کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ نماز پڑھتے

فَوَبَّعِلَيْنَ مَخْصُوفَتَيْنِ حَلَّ ثَنَا اسْتَحَقُّ بُرْمُو

دونوں پوش پہنے اور وہ دونوں پرت چمکے تھے حدیث کی ہے اسحاق ابن موسیٰ

الْأَنْصَارِيُّ أَنَا مَعْنُ أَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ

انصاری نے اس کی کہا جردی ہکو معن نے اس کی کہا جردی ہکو مالک کی دوسری سنا الی الزناد

الْأَعْدِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

اسنے سنا اعرج ہی اس کی سنا ابی ہریرہ سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْشِيَنَّ أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ

علیہ وسلم نے فرمایا نہ چلے کوئی تم لوگوں میں ایک یا پوش

وَاحِدٍ لِيَنْعُلَهَا جَمِيعًا أَوْ لِيَحْفِهَا جَمِيعًا

پہنے چاہئے کہ چوں کے دونوں اکٹھے یا اوتار ڈالے دونوں اکٹھے

حاشیہ حضرت پاوش پہنکر نماز پڑھتے ہی مگر جب پاوش میں معلوم کرتے تبا و تملو کی چوٹی





حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَنَا مُحَمَّدُ

حدیث کی ہے ابو موسی نے کہا حدیث کی ہے محمد بن مثنی نے کہا خبر دی بہ کو محمد

بْنُ جَعْفَرٍ أَنَا شُعْبَةُ ثَنَا اشْعَثُ هُوَ ابْنُ ابْنِ الشَّعْثَانِ

ابن جعفر نے کہا خبر دی بہ کو شعبہ نے اسے کہا حدیث کی ہے اشعث بن ابی شعثان

عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ

اوسنے سنا اپنے باپ سے اوسنے سنا مسروق سے اسے عائشہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عندہ سے کہا عائشہ نے کہ تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يُحِبُّ الْيَمِينَ مَا اسْتَطَاعَ فِي رَجُلِهِ وَتَعَلَّاهُ وَ

دوست بہ کہتے شروع کرنا وہاں ہی طرف سے جہتہر کہتے اپنی کنگھی کرتے ہیں اور اپنی پاپوش چیر

ظُهُورِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ

اور اپنی ظہارت میں حدیث کی ہے محمد بن مرزوق ابو عبد اللہ نے

ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَتَيْبٍ أَبُو مُعَاوِيَةَ ابْنُ أَبِي هِشَامٍ

اوسنے کہا حدیث کی ہے عبد الرحمن ابن قتیبہ ابو معاویہ نے اسے کہا خبر دی بہ کو ہشام

عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِنَعْلٍ سُولٌ

نے سنا محمد سے اسے سنا ابی ہریرہ سے اوسنے کہا کہ تھی واسطے پاپوش رسول

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيْلَ لَا يَنْبَغِي لَكَ أَنْ تَكُونَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دوست سے اور پاپوش ابی بکر اور عمر رضی

اللَّهُ عَنْهُمْ وَأَوَّلُ مَنْ عَقَدَ عَقْدًا وَاحِدًا عُثْمَانُ رَضِيَ

اللہ عنہم اور پہلے جس نے باندھا ایک تسمہ عثمان رضی اللہ عنہ تھے

بَيْنَ دُوسْتِهِمْ وَأَوَّلُ مَنْ عَقَدَ عَقْدًا وَاحِدًا عُثْمَانُ رَضِيَ

یہ یعنی حضرت ابو جعفر اور ہر سب کام واسطی طرف سے متروک کر نیکو دوست رکھنے دو تین کام کی مثال حضرت عائشہ

بَيْنَ دُوسْتِهِمْ وَأَوَّلُ مَنْ عَقَدَ عَقْدًا وَاحِدًا عُثْمَانُ رَضِيَ

یہ یعنی حضرت ابو جعفر اور ہر سب کام واسطی طرف سے متروک کر نیکو دوست رکھنے دو تین کام کی مثال حضرت عائشہ

# باب ماجاء في ذكر خاتم رسول الله

صلى الله عليه وسلم جعل ثنا قتيبة بن

صلى الله عليه وسلم کے حدیث کی جیسے قتیبہ ابن

سعید وغیرہ احد عن عبد الله بن وهب عن

سعد بن ابی وقاص عن ابی شہاب عن انس بن مالک قال قال

یونس عن ابی شہاب عن انس بن مالک قال قال

سنا یونس سے اوس سنا ابن شہاب سے اوس سنا انس بن مالک سے اوس

خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم من ورق و

کہ نبی اکرم بنی صلی اللہ علیہ وسلم کی چاندی کی اور

کار فضہ حبشیہ حل ثنا قتیبہ انا ابو عوانہ

تہا نگینہ او سکا حبشی فا حدیث کی جیسے قتیبہ نے کہا خبر دی ہکو ابو عوانہ نے

عن ابی بشر عن نافع عن ابن عمر ان النبی صلی

اوس سنا ابی بشر سے اوس سنا نافع سے اوس سنا ابن عمر سے کہ بیشک نبی

اللہ علیہ وسلم اتخذ خاتماً من فضة فکات

صلی اللہ علیہ وسلم نے لیا اکو نئی چاندی کی چھرتی

حاشیہ ۱۰ یعنی نگینہ سیاہ تہا یا یہ کہ اوس سنگ کی کان حبش میں تھی دولہ صورت میں نگینہ

حبشی تھا اور اس صورت سے مرد کو بھی چاندی کی اکو نئی پیر نا حال پیر مگر ایک مثال سے کہ اوس کی

زن ہوئی اور بنقال ۱۰۴ کا سونا ہے اسکا ذکر مشکوٰۃ میں جو بریدہ اسلامی سے روایت ہے اوس میں

ہے کہ حضرت نے اکیر کو پتیل اور لوہے کی اکو شے ہے منع فرمایا اور فرمایا کہ چاندی

کی بنوا مگر اوس کا وزن ایک مثقال بہرہ و دے ۱۲

یہ باب ہے اول حدیثوں کی جو ابی بن ذر میں اکو شے رسول اللہ  
صلى الله عليه وسلم کے حدیث کی جیسے قتیبہ ابن  
سعید وغیرہ احد عن عبد الله بن وهب عن  
سعد بن ابی وقاص عن ابی شہاب عن انس بن مالک قال قال  
یونس عن ابی شہاب عن انس بن مالک قال قال  
سنا یونس سے اوس سنا ابن شہاب سے اوس سنا انس بن مالک سے اوس  
خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم من ورق و  
کہ نبی اکرم بنی صلی اللہ علیہ وسلم کی چاندی کی اور  
کار فضہ حبشیہ حل ثنا قتیبہ انا ابو عوانہ  
تہا نگینہ او سکا حبشی فا حدیث کی جیسے قتیبہ نے کہا خبر دی ہکو ابو عوانہ نے  
عن ابی بشر عن نافع عن ابن عمر ان النبی صلی  
اوس سنا ابی بشر سے اوس سنا نافع سے اوس سنا ابن عمر سے کہ بیشک نبی  
اللہ علیہ وسلم اتخذ خاتماً من فضة فکات  
صلی اللہ علیہ وسلم نے لیا اکو نئی چاندی کی چھرتی  
حاشیہ ۱۰ یعنی نگینہ سیاہ تہا یا یہ کہ اوس سنگ کی کان حبش میں تھی دولہ صورت میں نگینہ  
حبشی تھا اور اس صورت سے مرد کو بھی چاندی کی اکو نئی پیر نا حال پیر مگر ایک مثال سے کہ اوس کی  
زن ہوئی اور بنقال ۱۰۴ کا سونا ہے اسکا ذکر مشکوٰۃ میں جو بریدہ اسلامی سے روایت ہے اوس میں  
ہے کہ حضرت نے اکیر کو پتیل اور لوہے کی اکو شے ہے منع فرمایا اور فرمایا کہ چاندی  
کی بنوا مگر اوس کا وزن ایک مثقال بہرہ و دے ۱۲

يَحْكُمُ بِهِ وَلَا يُخْصِمُهُ قَالَ أَبُو عَيْسَى أَوْثَرُ اسْمُهُ

بہر کر کے اور نہ پہنچے اوسکو کہا ابو عیسیٰ نے ابو ثور جو بن نام اوسکو

جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحُشَيْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَيْنٍ

جعفر بن ابی وحشیہ نے حدیث کی ہے محمد بن عین نے

أَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ أَنَا زُهَيْرُ أَبُو حُشَيْبَةَ

اوسنے کہا جزدی میکو حفص ابن عمر ابن عبید نے اوسنے کہا جزدی میکو زہیر ابو حشیہ نے

عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتِمَ رَسُولِ اللَّهِ

اوسنے سنا حمید سے اوسنے سنا انس سے اسنے کہا کہ تہی انگوٹھی رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ مِنْ فِصَّةٍ فَصَّهُ مِثْلُهُ

صلی اللہ علیہ وسلم کی چاندی کی بنی اوسکا انگلیہ ہی چاندی تھا

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنَا مَعَاذُ بْنُ هِشَامٍ

حدیث کی ہے اسحاق ابن منصور نے کہا جزدی میکو معاذ بن ہشام نے

شَيْءٌ أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا

اوسکو کہا حدیث کی ہے ہری باب قتادہ سے انس بن مالک سے اوسنے کہا کہ جب

أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ

ارادہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خط لکھنے کا

حاشیہ ۱۴ یعنی ہمیشہ نہ پچھنے رہتے یہ نگوئی سمجھی کہ حضرت نے انگوٹھی کہی

یہنا ہی نہیں انگوٹھی پہرنا حضرت کا بہت حدیث میں مذکور ہے آگے سب حدیثیں آتی ہیں ۱۲

۱۴ عرب کے سوا سب ملک علم کہلاتا ہے جلعول قدس دم و نیرہ تو جب حضرت نے عجم کے امیر

اور پادشاہوں کے پاس خط لکھنے کا ارادہ کیا تب صحابہ نے عرض کیا ۱۲

إِلَى الْعَجَمِ قِيلَ لَهُ إِنَّ الْعَجَمَ لَا يَقْبَلُونَ إِلَّا كِتَابًا

عجم کیلوت کہا گیا حضرت سے کہ عجمی لوگ قبول نہیں کریں گے مگر ایسی خط

عَلَيْهِ خَاتَمٌ فَاصْطَبَحَ خَاتَمًا فَكَانَ النَّظَرُ لَهُ

کہ جس پر ہر پہلی ہے خاتم بنوایا حضرت نے انگوٹھی پہر کر کہ اب میں دیکھ رہا ہوں

بِمَا صَدَقَ فِي كَفِّهِ حَلَّ ثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ يَحْيَىٰ أَبَا نَحْرٍ

سفیری اسی حضرت کی پہلی مبارکین وقت حدیث کی ہے محمد ابن یحییٰ نے کہا فری ہو کہ

بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ شَرِي أَبُو عَنْ ثَمَانَةَ عَنْ

ابن عبد اللہ انصاری نے کہی کہ حدیث کی جیسے محمد بن یحییٰ نے اسے سنا ثمانہ سے

النَّسَبُ مِنْ مَالِكٍ قَالَ كَانَ نَقَشَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى

اسے سنا النساب مالک سے کہی کہ اس کی نقاش تھا نقاش انگوٹھی پر بنی صلے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ سَطْرٌ وَرَسُولٌ سَطْرٌ

اللہ علیہ وسلم نے محمد ایک سطر اور رسول ایک سطر

وَاللَّهُ سَطْرٌ حَلَّ ثَنَا نَضْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ

وہابی عالم دین حضرت مولانا محمد امجد علی صاحب دہلوی رحمہ اللہ کی تصانیف کا مجموعہ ہے جس میں احادیث و روایات کے ساتھ ساتھ فقہی مسائل اور تفسیری حواشی بھی درج ہیں۔

ابو عمرو و انبا نوح بن قيس عن خالد بن قيس

ابو عمرو نے کہا جزدی بنحو نوح ابن قیس نے اسے سنا خالد بن قیس  
عن قتادة عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم

سے اسے سنا قتادہ اور انس اس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
كتب إلى كسرى وقصر و البجاشي ف قيل له انهم

نے لکھا خط طرف کسری کی اور قصر اور بجاشی کے و اب حضرت سے کہا کیا کہیں گے  
لا يقبلون كتابا الا يجاتهم ف صباغ رسول الله

قبول کرتے خط بغیر مہر کے تب گھر ہو اسی رسول اللہ  
صلى الله عليه واله وسلم خاتما خلقته فضة

صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے انگوٹھی خاتمہ اوستا چاندی کا  
ونقش فيه محمد رسول الله حل ثنا اسحق

اور کہا اوسین محمد رسول اللہ ۲ حاشیہ کی جیسے اسحاق  
بن منصور اناس سعيد بن عامر و الجاجر بن ميثال

ابن منصور نے کہا جزدی بنحو سعید ابن عامر نے اور حجاج ابن ميثال نے  
عن همام عن ابن جرير عن الزهري عن النضر

اسی سنا ہمام سے اسی سنا ابن جریر سے اسی سنا زہری سے اسی سنا النضر  
ابن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم

ابن مالک سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
حاشیہ ۱۲

حاشیہ ۱۲ کسری کہتے ہیں عجم یعنی فارس کے پادشاہ کو قصیدہ روم کے  
پادشاہ کو بجاشی حبش کے پادشاہ کو ۱۲

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

بْنُ حَسَّانٍ أَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكَ

ابن حسان کہا جزوی سہو سلیمان ابن بلال سے اوسے سناسٹر یک

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَرْزَاءٍ عَنِ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

بن عبد اللہ ابن ابی بزرہ از سنی سناسٹر ابی ہریرہ ابن عبد اللہ

حَنِينٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ

حنین سے اوسے ابی باب سے اوسے علی ابن ابیطالب رضی اللہ

عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ

عند سے کریشک بنی صلی اللہ علیہ وسلم پہنتے تھے

خَاتَمَهُ فِي يَمِينِهِ حَلَّ ثَمَامُ بْنُ مُحَمَّدٍ بِنَاصِيَةِ

اپنی انگلی ابی داہنے ہاتھ میں حدیث کی جیسے محمد ابن یحییٰ نے کہا جزوی سہو احمد

بْنِ صَالِحٍ ثَمَامُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ

ابن صالح نے کہا حدیث کی جیسے عبد اللہ بن وہب نے اوسے سلیمان ابن

بِلَالٍ عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَرْزَاءٍ عَنْ

بلال سے اوسے سناسٹر یک ابن عبد اللہ ابن ابی بزرہ سے اوسے شریک

حَلَّ ثَمَامُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَيْمُونٍ أَنَا زَيْدُ بْنُ هَرُونَ

حدیث کی جیسے احمد بن مینون نے کہا جزوی سہو زید ابن ہارون نے

عَنْ جَدِّكَ دِينَ سَلَمَةَ قَالَ آيْتُ ابْنَ أَبِي رَافِعٍ يَخْتَلِعُ

اوسے سناسٹر دین سلمہ سے کہا دیکھا میں نے ابن ابی رافع سے کہتے تھے

فِي يَمِينِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ

اپنی داہنے ہاتھ میں تھ تو پوچھا میں نے ابی سلمہ سے کہا دیکھا میں نے عبد اللہ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ



محفل مولیٰ میں ہی جا کر میں جا  
 لغت حق پر پہرے علی علیہ  
 قہر نہ سے تیرے سونوئی حال میں  
 تیرے کیا جو شیخ اور شیوا لال میں  
 مولیٰ ہی مولیٰ تو پر من من  
 ہے فتنا دل میں یہ پر اسے  
 جی بستی صریح کی آجی بیا  
 شیخ کو لایا صیر وند  
 گلستان تاجے اینیہ بیچ  
 ۶۱  
 گریہ پو پو کہ گریہ گریہ  
 کو بزمین لایاں مریں گریہ گریہ  
 دل دینا مریں مریں مریں  
 شادی حق مریں مریں مریں  
 کہ نہ مریں مریں مریں  
 صبحین و شبنم لایاں مریں  
 مان لایاں مریں مریں  
 عصمت لایاں مریں مریں  
 لایاں مریں مریں مریں

الْبَازِي تَنَا جَرِيدٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ ابْنِ الصَّلَاتِ

رازی نے کہا حدیث کی جیسے جریر نے اسے سننا محمد ابن اسحاق سے اسنی سے حاصل

بِعَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَخْتَمُ فِي يَمِينِهِ

ابن عبد اللہ سے اسنی کہا کہ نبی عبد اللہ ابن عباس انگوٹھی پہنتے اپنے دایہنی ہاتھ

وَلَا إِخَالَهُ إِلَّا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محمد کو نہیں خیال آتا مگر یہی کہ کہا ابن عباس نے کہ نبی رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَمُ فِي يَمِينِهِ جَلَّ شَأْنُ ابْنِ أَبِي

علیہ وسلم انگوٹھی پھٹتے اپنے دایہنے ہاتھین حدیث کی جیسے ابن ابی

عُمَرَ أَسْفِيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَارِجٍ عَنْ

عمر نے کہا جریدی محمد کو سفیان نے اسنے سنا ایوب ابن موسی سے اسنے سنا نارج سے

أَبِي جَبْرَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن عمر سے کہ شیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَجَعَلَ فِيهِ مَائِلُ كَفِّهِ

بنو ای انگوٹھی جا مذی کی اور کیا نکلینہ اسکا اپنی ہتھیلی کی طرف

وَنُقِشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَهِيَ أَنْ يَنْقُشَ

اور کہہ داتا او سمین محمد رسول اللہ اور منہ فرمایا اسکا کہ کہہ داتا

أَحَدٌ عَلَيْهِ وَهُوَ الَّذِي سَقَطَ مِنْ مَعْجَيْبٍ

کوئی اپنی انگوٹھی پر یہ اور یہ وہی انگوٹھی ہے کہ گری معجیب کے ہاتھ سے

حاشیہ یہ یعنی محمد رسول اللہ کوئی اپنی انگوٹھی میں نہ کہہ داتا کیونکہ اپنی خطا پر کہیں مہر گری کوئی اور

پرے اب افضل بنی کہ مرد انگوٹھی پہنیں تو بگینہ ہتھیلی کی طرف پہر دین حضرت کی پیروی کیوں سطلے

کیونکہ اس طرح ہتھیلی میں زینت کم سوتی ہے حضرت فرماتے کیوں سطلے ہتھیلی کی زینت دیکھا ہتھیلی کیوں کیوں نہ تھی ۱۲

بِئْرَارِيسَ حَلَّ شَا قَتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ

کوئین میں ارئیس کے حدیث کی جیسے قتیبہ ابنہ سعید نے اوسے کہا

أَنَا جَابِلُ ابْنِ سَمْعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ

خبر دی کہ جابر ابن اسمعیل نے ارئیس سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہا کہ

كَانَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَتَخَفَانِ

سنہ ابو بواب سے اسہون کہا کہ تھو امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما انگوٹھی پہنتے

فِي سَارِيَةٍ مَا حَلَّ شَا عَبْدُ اللَّهِ بِعَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَا

اپنے بائیں ہاتھ میں حدیث کی جیسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے خبر دی کہ

مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى وَمُؤَايِنُ الطَّبَّاعِ تَنَا عِبَادُ بْنُ لَعْلَعٍ

محمد ابن عیسے نے اور وہ بیٹے طباع کے ہیں اوسے کہا حدیث کی جیسے عباد بن

عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

عوم سے انسے سعید ابن ابی عروبہ سے اوسے سناتا قنادہ سے اوسے انس بن مالک

الْبَيْتِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَنَّنَ فِي عَيْنَيْهِ قَالَ

بنی صلے اللہ علیہ وسلم انگوٹھی پہنتے تھے اپنی دائیں ہاتھ میں کہا

أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ

ابو عیسیٰ نے یہ حدیث غریب ہے ہم نہیں پہچانتے اسکو حدیث

حاشیہ ۱۲ یعنی کوئین میں گزرتا اوسے انگوٹھی کا ذکر حدیثوں میں آیا ہے ۱۲

۱۳ کہی حضرت بائیں ہاتھ میں بھی پہنتے تھے اسواسطے حسنین نے بائیں ہاتھ میں پہنا حضرت

کی پردی لیا اسطے ان میں کشادگی ہے دونو ہاتھ میں پہنا درست ہے ۱۴

۱۵ یعنی وہ حدیث بھی غریب ہے صحیح ہی نہیں ہے حدیث صحیح وہ ہے کہ جسکا راوی متقی اور حافظ

کا پورا ہوا اور اسکی سند یاسی ہے راویوں سے آخر تک پہنچی ہو اور راوی اسکے بہت ہوں اور اگر

راوی اوسکے ہر درجہ میں ایک ہی ہیں تو وہ غریب ہے ۱۶

حضرت جابر ابن اسمعیل نے ارئیس سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہا کہ  
سنہ ابو بواب سے اسہون کہا کہ تھو امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما انگوٹھی پہنتے  
اپنے بائیں ہاتھ میں حدیث کی جیسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے خبر دی کہ  
محمد ابن عیسے نے اور وہ بیٹے طباع کے ہیں اوسے کہا حدیث کی جیسے عباد بن  
عوم سے انسے سعید ابن ابی عروبہ سے اوسے سناتا قنادہ سے اوسے انس بن مالک  
بنی صلے اللہ علیہ وسلم انگوٹھی پہنتے تھے اپنی دائیں ہاتھ میں کہا  
ابو عیسیٰ نے یہ حدیث غریب ہے ہم نہیں پہچانتے اسکو حدیث  
حاشیہ ۱۲ یعنی کوئین میں گزرتا اوسے انگوٹھی کا ذکر حدیثوں میں آیا ہے ۱۲  
۱۳ کہی حضرت بائیں ہاتھ میں بھی پہنتے تھے اسواسطے حسنین نے بائیں ہاتھ میں پہنا حضرت  
کی پردی لیا اسطے ان میں کشادگی ہے دونو ہاتھ میں پہنا درست ہے ۱۴  
۱۵ یعنی وہ حدیث بھی غریب ہے صحیح ہی نہیں ہے حدیث صحیح وہ ہے کہ جسکا راوی متقی اور حافظ  
کا پورا ہوا اور اسکی سند یاسی ہے راویوں سے آخر تک پہنچی ہو اور راوی اسکے بہت ہوں اور اگر  
راوی اوسکے ہر درجہ میں ایک ہی ہیں تو وہ غریب ہے ۱۶

سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو يَرْوِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ هَذَا الرَّحْمَنُ هَذَا

الْوَجْهَ وَرَوَى بَعْضُ أَصْحَابِ قَتَادَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ

أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَتَمَ فِي

يَسَارِهِ وَهُوَ حَدِيثٌ لَا يَصِحُّ أَيْضًا حَلَّ ثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَارِثِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْغَزِيرِ بْنِ أَبِي حَارِثٍ

عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ

فَكَانَ يَكْبَسُهُ فِي يَمِينِهِ فَأَتَى النَّاسَ خَوَاتِيمَ مِنْ

ذَهَبٍ فَطَرَحَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سُورَةَ كُنِ يَرْوِي عَنْهُ رِوَايَاتُ رِوَايَاتُ رِوَايَاتُ رِوَايَاتُ

وَقَالَ لَا الْبَشَرُ أَلَا فَطَرَ النَّاسَ خَلْقَهُمْ

اور فرمایا کہ نہ بھنوں گا میں اسکو بھی نہ پھر کھینکے گا۔ لیکن آدمی اپنی انگوٹھیاں

بِأَمْرٍ جَاءَ فِي صِفَةِ نَبِيِّ رَسُولٍ

اس باب میں وہ حدیث ہے جو آئی ہیں بیان میں تلوار رسول

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّمَ ابْنَهُ ابْنُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں حدیث کی جیسے ابو محمد ابن

يَسْبَأُ كَذُوبًا وَهَبُ بْنُ جَرِيرٍ كَتَبَ إِلَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ

بشارتے کہ خبر دی کہ وہ بھابہ ابن جریر نے کہا خبر دی کہ جو میری باب اسے سننا قاتلہ اور

قَالَ كَانَ قَبِيْعَةُ سَيِّفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

اس سے اس کی کہ تھا قبیلہ رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِهِ حَكَمْنَا حَكَمَ بَنِي

علیہ وسلم کا چاندی سے حدیث کی جیسے محمد ابن بشار نے

أَنَا مَعَاذُ بَرِّهِمَا مَثَلِي إِيَّيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدٍ

کہا خبر دی کہ معاذ بن ہشام نے اسے اس کی حدیث کی جو میری باب اسے سننا قاتلہ اور

حاشیہ کہ جب سونا پیرا مرد و غیر خاتم کتاب کا یہ قصہ کہ حضرت زونبکی انگوٹھی اپنی صاحب کی ہوتی

کی ہوتی کی وہ کئی تالیفات میں لکھتا ہے صاحب اسے بھی لکھتا ہے سونا پیرا مرد و غیر خاتم کتاب کا یہ قصہ کہ حضرت زونبکی انگوٹھی اپنی صاحب کی ہوتی

سونا خاتم سونیکا بیان دوسری حدیث میں لکھا ہے سونا پیرا مرد و غیر خاتم کتاب کا یہ قصہ کہ حضرت زونبکی انگوٹھی اپنی صاحب کی ہوتی

مرگیا اور وہ سونا پیرا مرد و غیر خاتم کتاب کا یہ قصہ کہ حضرت زونبکی انگوٹھی اپنی صاحب کی ہوتی

میں خبر زونبکی کے جاؤں ۱۲

سے کہ قبیلہ بنی قریظہ کے وزن پر ہے شرح شامل میں لکھا ہے کہ قبیلہ بنی قریظہ کے وزن پر ہے شرح شامل میں لکھا ہے کہ قبیلہ بنی قریظہ کے وزن پر ہے

میں خبر زونبکی کے جاؤں ۱۲  
سے کہ قبیلہ بنی قریظہ کے وزن پر ہے شرح شامل میں لکھا ہے کہ قبیلہ بنی قریظہ کے وزن پر ہے شرح شامل میں لکھا ہے کہ قبیلہ بنی قریظہ کے وزن پر ہے

میں خبر زونبکی کے جاؤں ۱۲  
سے کہ قبیلہ بنی قریظہ کے وزن پر ہے شرح شامل میں لکھا ہے کہ قبیلہ بنی قریظہ کے وزن پر ہے شرح شامل میں لکھا ہے کہ قبیلہ بنی قریظہ کے وزن پر ہے

بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ كَانَتْ قَبِيلَةُ سَيْفِ رَسُولِ

ابن ابی الحسن سے خط کیا کہ تمہا قبیلہ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ ۖ حَلَّ شَنَا

سے اللہ علیہ وسلم کا چاندی سے بنا۔ حدیث کی ہے  
أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ الْبَصْرِيِّ أَنَا طَالِبٌ

ابو جعفر محمد ابن صدران نے بصری نے کہا خبر دی کہ طالب  
بْنُ جَبْرِ عَنْ هُوْدٍ وَهُوَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ

ابن حجر نے اسے سنا ہود سے اور وہ بیٹا عبد اللہ بن سعد کا بیٹا

عَنْ جَلَّةٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اوسنے سنا اپنے دادا سے کہا کہ تشریف لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ مَلَكٌ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَى سَيْفِهِ ذَهَبٌ وَفِضَّةٌ

و سلم مکہ میں دن فتح کے اور اونکی تلوار پر تھا سونا اور چاندی

قَالَ طَالِبٌ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْفِضَّةِ فَقَالَ كَانَتْ قَبِيلَةُ

کہا طالب نے پس پوچھا میں نے ہود سے چاندی کا حال سنا تھا کیا کہ تمہا قبیلہ

السَّيْفِ فِضَّةٌ حَلَّ شَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شِجَاعٍ الْبَغْدَادِيُّ

تلوار کا چاندی کا حدیث کی ہے محمد ابن شجاع بغدادی نے

أَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَدَّادُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ

ہا خبر دی مجھ کو ابو عبیدہ حداد نے اسے سنا عثمان ابن سعد نے اسے

ما شیعہ فلان جو حضرت من بصری کے بیٹا تھے اور تابعین تھے انہوں نے ۱۲

یعنی چاندی کہاں لگی تھی ۱۲

ابن سیرین قال سمعت سفيان بن عيينة يقول سمعت علي بن سفيان يقول سمعت

ابن سیرین سے اسے کہا بنوای ہے تلوار اپنی اور تلوار سمرقند

بن جندب وزعم سمرقند انه صنع سيفه فلي سيفه

بن جندب نے کہا اور کہا سمرقند نے کہ میں بنوای ہے تلوار اپنی اور تلوار

رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان حنفيًا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تھی حنفی ف

حک بن علقمة بن مكرم البصري ثنا محمد بن

حدیث کی میں علقمة بن ابن مكرم بصری نے اوسے کہا حدیث کی میں محمد بن

بكر بن علقمة بن مكرم البصري بهذا الإسناد

بکر نے اوسے سننا عثمان ابن سمرقند اوسے اسناد پر کی سننا کا سامعین

باب جاء في صفه ذر رسول الله

پہا پہا ہوا اور حدیثوں میں جوئی میں جو ہا ہوا ذر رسول اللہ

صلى الله عليه وآله وسلم ثنا أبو سعيد

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حدیث کی میں ابو سعید

عبد الله بن سعيد بن أبي حمزة عن أبيه عن

عبد اللہ ابن سعید بن ابی حمزہ عن ابیہ عن

بن اسحق عن محمد بن عبد الله بن عبد الله بن

محمد ابن اسحاق سے اسے سننا محمد بن ابن عباد ابن عبد اللہ ابن عبد اللہ

حاشیہ صنفہ کی قوم کی بنائی ہوئی تھی اور وہ لوگ تلوار بنانے میں مشہور تھے ۱۲

ابن سیرین سے اسے کہا بنوای ہے تلوار اپنی اور تلوار سمرقند بن جندب وزعم سمرقند انه صنع سيفه فلي سيفه بن جندب نے کہا اور کہا سمرقند نے کہ میں بنوای ہے تلوار اپنی اور تلوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تھی حنفی ف حک بن علقمة بن مكرم البصري ثنا محمد بن بكر بن علقمة بن مكرم البصري بهذا الإسناد بکر نے اوسے سننا عثمان ابن سمرقند اوسے اسناد پر کی سننا کا سامعین باب جاء في صفه ذر رسول الله پہا پہا ہوا اور حدیثوں میں جوئی میں جو ہا ہوا ذر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حدیث کی میں ابو سعید عبد اللہ بن سعید بن ابی حمزہ عن ابیہ عن بن اسحق عن محمد بن عبد الله بن عبد الله بن محمد ابن اسحاق سے اسے سننا محمد بن ابن عباد ابن عبد اللہ ابن عبد اللہ حاشیہ صنفہ کی قوم کی بنائی ہوئی تھی اور وہ لوگ تلوار بنانے میں مشہور تھے ۱۲



عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الزُّبَيْرِ

اوسنی سنا اپنی بابا سے اوسنی سنا اپنی دادا عبد اللہ ابن الزبیر سے اوسنی سنا

بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ كَانَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بن عوام سے اوسے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يَوْمَ أُحُدٍ دُرْعَانٍ فَنَمَضَ إِلَى الصَّخْرَةِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ

یہ دن احد کے روز زمین پر گہری ہوئے بڑی پتھر کی طرف ملے پیر چڑھ سکے

فَاقْبَلَ طَلْحَةَ تَحْتَهُ فَصَعِدَ النَّبِيُّ حَتَّى اسْتَوَى عَلَى

تب جھلایا طلحہ کو اپنی قدم کے تلے اور اونکی پیٹھ پر یا اون رکبہ کر چڑھ گئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم

الصَّخْرَةِ فَاسْمَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

جا کے گہری ہوئی پتھر پر زبیر ابن عوام کی کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

يَقُولُ أَوْجَبَ طَلْحَةُ حَلًّا ثَمَّ ابْنُ عُمَرَ ثَمَّ

فرماتے تھے واجب کیا اپنی اوپر طلحہ نے حدیث کی مہمی ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خَصْبِيفَةَ عَنْ السَّائِبِ

سفیان ابن عیینہ نے اوسنی سنا یزید ابن خصیفہ سے اوسنی سنا سائب سے

بْنِ يَزِيدَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

ابن یزید سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں

حَاشِيَةً لَمْ يَعْصِدْ كَمَا كَرِهَ أَوْ نَحْوَهُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ أَوْ هَذِهِ

حاشیہ لہ یعنی قصہ کیا کہ بڑے اونچے پتھر پر چڑھاویں تاکہ صحابہ اونکو دیکھیں اور حضرت کی آواز سنیں اور حضرت کی پاس اگر جمع ہوں اور شیطان اونکو بکارا تھا کہ حضرت شبید ہو کر وہ شیعہ جانا رہے ۱۲

۱۲ یعنی دور زہ کے مبارک کے سبب پتھر پر چڑھ نہ سکے ۱۲

۱۲ یعنی جنت کو یا میری شفاعت کو اپنے اونپر واجب کر لیا یعنی ضرور اسکی نصیب ہوگی اس سبب کہ حضرت کے

مرد کیا پتھر پر چڑھیں اور دوسرا سبب یہ تھا کہ حضرت کو اپنی آبرمین جیہاں اور اب پتھر کی طرح سنا کر گہری تھے

بیانشک کہ اتنی اور کی زخم طلحہ کو لگا جسے حال شمار ذلی بہشت خود امیدوار ہے شیعہ لوگ اوسنی ہی ناراض ہیں

ہتھیں اون پر اٹھ جاتے دوزخ میں بیشک تلے اوپر پہنچتے تھے

یہ باب ہر اہل حدیثوں کا خواہی بہن بھائیوں کا خود رسول اللہ ﷺ

اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی جیسے فضیلہ ابن سعید نے کہا کرتے

کی ہے مالک ابن انس نے اوسنی سنا ابن شرماب سے اوسنی سنا انس ابن

مالک سی تحقیق بنی صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئی

کہ میں اور اس کے مرید خود ہوتا ہوں گے عرض کیا کہ یہ دیکھو ابن حنظل

مکڑے کڑا ہے یہ وہ کعبہ کا تہ حضرت ابراہیمؑ اور اس کے قتل کرو حدیث کی جیسے

عالمی احمد نے اوسنے کہ احمد نے کہ ہمیں زور دے گا اور وہ کہہ گا کہ

الحمد لله الذي جعل القرآن من نصيبنا ومن نصيبكم ومن نصيب كل مسلم ومسلمة

۵۱۰ خطا مسلم۔ بہت کم ہر دو گمان ال۔ ایک مسلم۔ ایک کھار خفہ کا خانہ و متواتر کہ انہذا حضرت

اور مسلمانوں کی بھوک مانتا ہے

[illegible]

اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ

کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شریف لای مکہ میں

كَامًا أَفْنَحَ وَعَلَى رَأْسِهِ الْغُفْرُ قَالَ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَ رَجُلٌ

مکہ کے فتح کے سال اور اس کے سر پر تھا خود کہا اس نے پس جب انا راخوڑا اور اے اس کے

فَقَالَ ابْنُ خَطْلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ

پھر عرض کیا ابن خطل پکڑے کڑا ہے پردہ کعبہ کا تب فرما یا اے کو قتل کرو

قَالَ ابْنُ شَيْبَانَ وَبَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

کہا ابن شیبانی نے اور خبر ہو بچی محکو کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ مُحَرَّمًا بِأَيِّ مَاجَاءَ

علیہ وسلم تھے اس دن احرام باندھے یہ باب ہے اون حدیثوں کا

وَعِصَامَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو ابی بن عیسیٰ نے بیان کیا ہے اللہ علیہ وسلم کے

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ شَاعِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَهْدِيٍّ

حدیث کی ہے محمد ابن بشار نے اوسنی کہا حدیث کی ہے عبد الرحمن بن مہدی نے

عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلِيمَةَ وَثَنَّا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ ثَنَا وَكِيعٌ

اوسنوں سے حماد ابن سلیمہ نے اوسنی حدیث کی محمود ابن غیلان کی کہا حدیث کی ہے وکیع

حاشیہ میں ابن خطل نے کعبہ کا پردہ پکڑا تھا کہ شاید حضرت اوس کے گناہ

معاف کریں مگر چونکہ وہ اپنے خرد ہونے پر ہٹ کر تھا اور ایک مسلمان کا خون ناحق

کھینچا تھا اور مسلمانوں کی ہجو کرنا تھا حضرت نے حکم شرع سے اوس کو قتل کیا

وہی ہے جس نے ان کو اپنا گھر بنا لیا ہے۔

[illegible]

عَنْ عَبْدِ الْغَزِيِّ رَجُلٍ سَمِعَ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ

نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِذَا عَمَرَ سَدَلَ عِمَامَتَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ قَالَ نَافِعٌ وَ

كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَأَيْتُ

الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَسَالِمًا يَقْعَلَانِ ذَلِكَ حَلَّ شَا

يُوسُفُ بْنُ عِيسَى ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا أَبُو سُلَيْمَانَ وَ

هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ الْقَسِيلِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ

خَطَبَ النَّاسَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ دَسْمَاءُ

خطبہ پڑھا لوگوں کو اس سب سے اور اس کے سر پر پگڑی چکنی میلی تھی فل

يَا بَرَّاءُ جَاءَ فِي زَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

یہ باب ہے اور حدیث کا حوالہ ابن ہشام بیان تھیند رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَالرَّسُولُ حَلَّ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا السَّمْعِيُّ

علیہ ہوا کہ وسلم کے حدیث کی سننے احمد بن منیع نے کہا حدیث کی سننے اسماعیل

بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ جُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ

ابن ابراہیم سے اس نے کہا حدیث کی سننے ایوب سے اس نے سننا حمید بن ہلال ہی اس نے

بُرَيْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتِ الْيَمَنُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

بریدہ سے اس نے کہا کہ نکالی چارے دیکھا تیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

كِسَاءً مُدْبِدًا أَوْ زَا لَا غَلِيظًا فَقَالَتْ قَبِضَ رُوحُ

ایک جادو پیوند لگی اور ایک تھیند موتا اور کہا کہ قبض کی گئی روح پاک

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذِهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ان دو کیرٹون میں

حَلَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ أَنَا دَاوُدُ عَنْ شُعْبَةَ

حدیث کی سننے محمود بن غیلان سے اس نے کہا جردی بکود اور سے اس نے سننا شعبہ

حاشیہ ۱۰ مصداق کہتے ہیں سید پٹر کی بیٹی کو اور پگڑی کو سہی کہتے ہیں جہاں پگڑی مراد ہے

اور دوسرا کہتے ہیں میلی کپڑے کو جو تیل سے میلا ہوا جس سے ہنڈی میں اس کو چلنا پونے میں حضرت

سر مبارک میں تیل بہت لگا تھیں اس سے عمامہ میلا ہو جاتا تھا ۱۲

۱۲ یعنی حضرت نے باوجود اسے غالب ہوئے تمام کافروں اور مشرکوں پر دنیا کے مال و سباب اور زیب و زینت

پر خیال نہ کیا اور دنیا و مالی پر مانتیت باقی کو اختیار کیا اسمیں بغیر نبی ابی امت کی کامل لوگوں

کے واسطے کہ اپنی عمامہ میں اسی طرح آخر کیر ۱۲

اس کی بیٹی کو اور پگڑی کو سہی کہتے ہیں جہاں پگڑی مراد ہے اور دوسرا کہتے ہیں میلی کپڑے کو جو تیل سے میلا ہوا جس سے ہنڈی میں اس کو چلنا پونے میں حضرت سر مبارک میں تیل بہت لگا تھیں اس سے عمامہ میلا ہو جاتا تھا ۱۲ ۱۲ یعنی حضرت نے باوجود اسے غالب ہوئے تمام کافروں اور مشرکوں پر دنیا کے مال و سباب اور زیب و زینت پر خیال نہ کیا اور دنیا و مالی پر مانتیت باقی کو اختیار کیا اسمیں بغیر نبی ابی امت کی کامل لوگوں کے واسطے کہ اپنی عمامہ میں اسی طرح آخر کیر ۱۲

عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ

عَنْ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا لَنَا امْتِثَالُ الْمَدِينَةِ إِذِ الْإِنْسَاءُ جَعَلُوا

يَقُولُ اِرْفَعْ اِرْأَكَ فَإِنَّهُ اَلْقَى وَابْنِي وَكَتَفَتْ

فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ

يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا هِيَ بُرْدَةٌ مَلْبَاءٌ قَالَ أَمَّا لَكَ

وَأَسْوَةٌ فَطَرْتُ فَإِذَا اِرْأَكَ اِلْيَاضُفَ سَأَلْتُهُ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ شَاعِدُ اللَّهِ بَرٌّ مَبَارَكٌ

عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْحَمِ

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْحَمِ

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْحَمِ

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْحَمِ



اور جسے اپنے باب سے اوستے کہا کہ تمہیں عثمان شہید مہذب ہے اپنی اوی نڈ لیون تک

اور کشتی کے سیاسی اہم بند میری صاحب

اللہ علیہ وسلم کا ہونا صریحاً ہمہ وقتہ ہے کہ آخر دیکھیں کہ الہام ہے

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نَالِ الْغَاثِ وَالْفَاطِثِ

قال أحد رسول الله صلى الله عليه وسلم

سَأَلَ وَسْأَلَهُ فَقَالَ هَذَا مَوْصِعُ الْأَزَارِقِ أَيْدِيهِ سَفَافٌ

أَلَيْسَ لَكَ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ الْفُجَاءُ

١٢٩

بنو امی بنین، پنج بہان راہ علیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہے

فشتہ ۱۰۷۔ سورہ نے کہ افہ دی ہیکہ اب اسوہ از ابی اسنا این باب ہست یہ کہ اسنا

لے کر اپنے چہرہ پر مسکراتے ہوئے اپنے گھر کے دروازے پر پہنچے۔

[illegible]

إِنِّي هَرِيرَةٌ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَكِيئًا أَحْسَنَ مِنْ

ابنی ہریرہ سے کہا اؤسنے کہ نہیں دیکھا میں نے کسی چیز کو پیاری زیادہ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّ الشَّمْسَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گویا کہ آفتاب پیاری

تَجَرَّتْ فِي وَجْهِهِ وَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَسْرَعَ فِي مَشْيِهِ مِنْ

ہوتا تھا اونکے چہرے میں اور نہیں دیکھا میں نے کسی کو زیادہ جلدی کرتا والا اپنی حلیمین

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّمَا الْأَرْضُ تَطْوِي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گویا کہ زمین لپٹی جاتی تھی

لَهُ إِنَّا لَنَجْهِدُ أَفْسَنًا وَأَنَّهُ لَغَيْرُ مَكْرَتٍ ۖ

اونکی واسطے یہ بیشک ہم لوگ محنت میں ڈالتے تھے اپنی جان کو اور حضرت بی پروا جاتی تھی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَغَيْرُ أَحَدٍ قَالُوا ثَنَا عِيسَى

حدیث کی ہم سے علی ابن حجب نے اور بہت کون بھون دیکھا حدیث کی عیسیٰ

ابْنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى عُفْرِةَ ثَنِي

ابن یونس نے اؤسنے سے عمر ابن عبد اللہ علام ازاد گئی ہوئی غفرہ سے دیکھا حدیث کی

أَبْرَاهِيمَ بْنُ مُحَمَّدٍ مِنْ وَلَدِ عَلِيٍّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ

ابراہیم ابن محمد نے جو اولاد علی ابن ابیطالب رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ إِذَا وَصَفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

عند کے ہیں کہا کہ تو حضرت علی جب تعریف کرتی نبی صلی اللہ علیہ

حاشیہ ۱۲ یعنی چہرہ مساوی بہت روشن تھا اور تر و تازہ تھا ۱۲

۱۲ یعنی اونکی چال میں راہم ہو جاتی تھی گویا کہ ایک کوس ہی زمین پہنٹ کی یاد کوس کی گئی اور باوجود

تیز چال کے نرمی اور ہلکائی تھی حضرت کی چال میں ۱۲ ۱۲ یعنی حضرت بی تکلف راہ چلی جاتے اور ہم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یترک البغی  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یترک البغی  
حاشیہ ذیل کا جو کراچی کے ایک روحانی جو عالم کے میل اور تین کے بیچ اور اس کے کہتے ہیں ۱۲

[illegible]

تَوْبَةُ تَوْبَتِ رِيَّاتٍ بَانِمَا جَاءَ فِي جُلُوسَةٍ  
 رومان اور کما  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ بات سے اور ان میں سے ایک کو بھی  
 رومان اور کما

عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ ابْنُ عَفَّانَ بْنِ مُسْلِمٍ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
 عبد ابن حمید نے کہا جرودی بمکو عفان ابن مسلم نے کہا جرودی بمکو عبد اللہ بن

حَسَّانٍ عَزَّجْتُهِ عَرَقِيْلَةَ بِنْتَ حَزْرُمَةَ اَلْهَمَّا  
 حسان نے اسنے سنا ابو دو نو داد پوئسے اوسنی ساقید بنت حزمہ سے بیٹک ابو

رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ  
 دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں

وَهُوَ قَاعِدٌ بِالْقُرْفَصَاءِ قَالَتْ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
 جس حال میں کہ وہ بیٹھنے والی تھے اگرو سر جھکاے کہا قید نے جب دیکھا بیٹھنے رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُتَحَشِّعُ فِي الْجُلُوسَةِ اَرَعَدَ  
 صلی اللہ علیہ وسلم جیسے عاجزی کرنوالے اپنے بیٹھنے میں کسائی میں

مِنْ الْفَرَقِ حَلَّتْ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِ  
 عوف اور ہجری سے فہ حدیث کی ہے سعید ابن عبد الرحمن مخزومی سے

عُفٍّ اَوْرَاقِيٍّ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِ  
 عوف اور ہجری سے فہ حدیث کی ہے سعید ابن عبد الرحمن مخزومی سے

حَاشِيَةٌ قُرْفَصَاءُ كَعْنَى دُونِ سَرِيٍّ بِرِيْطِيْنٍ اَرَانِ كَوَيْتٍ مِّنْ تَلَاكَ اَوْرَدُوْنَ  
 حاشیہ قرصاء کے معنی دونوں سرین پر بیٹھنا اران کو بیت میں تلا کے اور دونوں

کبرا بازہ کے لوگ بیٹھتے ہیں اور بعضے کہتے ہیں دونوں زانو پر بیٹھنا سر کو  
 نیچے تاؤن کو دونوں پٹلیوں کے ڈال کے اور بیت کو ران سے ملانا اور دونوں ہتھیلی کو دونوں  
 بغل کے تے رکھنا یہ حال دیکھا تو بیت ڈری کہ ایسا نہایت پر عذاب آوے ۱۲



وَسَلَّمَ حَلَّ ثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ الْبَغْدَادِيُّ

وسلم کے ذریعہ کی جسے عباس بن محمد دوری بغدادی سے

أَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سَبَّاحِ بْنِ جَرْبٍ

کہا جردی بہکو اسحاق ابن منصور نے اسے سنا اسرائیل سے اسے سنا ابن حرب سے

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسے سنا ابن سمرہ سے اس نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ مِنْكُمْ عَلَى الْوَسَادَةِ عَلَى يَسَارٍ حَلَّ ثَنَا حَمِيدُ بْنُ

وسلم کو تم کیلئے لگائی ہوئے اور ایک تکیہ کے جو لگائی تھی بائیں طرف اونکی حدیث کی جسے حمید بن

مَسْعُودَةَ أَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ أَنَا أَبُو جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

مسعودہ نے اسے کہا جردی بہکو بشر ابن مفضل نے کہا جردی بہکو جریر نے اسے سنا

ابنِ أَبِي بَكْرَةَ عَرَّابِيَّةٌ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عبدالرحمن ابن ابی بکر سے اسے سنا ابی بکر سے اسے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَجْرَكُمْ يَا كِبْرُ الْكِبَائِرِ قَالُوا بَلَى

علیہ وسلم کے کہ بھلا نہ خبروں کو تمہیں گناہوں کی بڑی گناہ کی صحابہ نے کہ ہاں

يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شَرَّكَ

ای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمادے مجھے جو فرمایا کہ شریک نہ ہے

بِاللَّهِ وَعُقُوبُ الْوَالِدَيْنِ قَالَ وَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ

اللہ کے اور نافرمانی کرنا مان باب کی کہ ابوبکر نے اور بیٹے رسول اللہ

سے بعد شرک کی جو زمین میں گناہ کرہ نہایت میں جیسے زنا اور قتل وغیرہ مگر اوسکی برای سب کو معلوم ہوا اور میں محفل کا پہلا پہلی

موقع ہوا کہ یہ حضرت نے اودن دو گناہ کا ذکر کیا اور زبان باب کی فی ادبی شرک کا نمونہ ہو سوسے شرک کی بعد ذکر کیا کہ یہ نمونہ

صلی اللہ علیہ وسلم واجب حال میں کہ کیا کسی سے فرمایا اور کوا کی دعا

الزُّورِ أَوْ قَوْلِ الرُّبُورِ كَانَ فَمَا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

چھوٹی نہ سیر مایا کہ بولنا جہوت کہا الیٰہ الیکرہ کے کہ پیر ہمیشہ پیر رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يقول ما حو قننا له يسكنه يسكنه

علیہ وسلم فرمایا کرتے رہی بات یہاں تک کہ کیا ہم لوگوں کو راضی و موافق نہ فرما دیتے۔

قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ مَا كُنْتُ لَكَ بِشَاكِرٍ مُعْتَدِلٍ

...فِي الْمَدِينَةِ...

تاریخ کی ہے یحییٰ بن سعید بن ابی جردی، عملاً شریک فی اوستی مناعلی ابن افر سے اوستی مناعلی

وَحُجِّيَّةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ججفیفہ سے اوسنے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اناملاکے دوستوں کا حلقہ

سن رکھو میں نہیں کہتا کہ ان کی لگاؤ اور فلاح میں کسی قسم کی کوتاہی نہ ہوگی

فَدَارُ عَدُوٍّ لَكَ قَاتِلُكَ

سَمِعْتُ أَبَا حَمِيْظَةَ

۱۹۰۹

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى اٰلِهِ وَصَلِّ عَلَى سَلَمِهِ

شبیہ ۱۵ تنکیہ لگائے ہوئے کھا کھا کر وہ ہے کیونکہ

نہیں رہا یا جاتا ہے خواہ تکیہ پر کھلے یا پیٹھ لگا کر کھانا کھاوے

۱۲۔ مانتھ کو زمیں پر ٹمک کے کھانا کھاوے

10

1 6 6 8



لَا أَكُلُ مُتَكَبِّرًا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيسَى ثَنَا وَكَيْعٌ

سہین کہا نا کہا نا تکیہ لگا لے حدیث کی ہے یوسف ابن عیسیٰ نے کہا حدیث کی ہے وکیع نے

ثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ شِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ

کہا حدیث کی ہے اسرائیل نے اسے سننا سماک ابن حرب سے اس نے سنا جابر بن سمرہ سے اور کہا

رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَكَبِّرًا عَلَى

دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکیہ لگا کر ہنسی

وَسَادَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى كَمْ يَذْكُرُ وَكَيْعٌ عَلَى بَيْسَارِهِ

ایک تکیہ پر کہا ابو عیسیٰ نے نہ ذکر کیا وکیع نے بایں کروت کا

وَهَكَذَا رَوَى عَمْرٌ وَاحِدٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ تَحْوِرَ رَوَايَةٍ وَكَيْعٌ

اور ایسی ہی روایت کیا بہت لوگوں نے اسرائیل سے ماسدہ روایت وکیع کی

وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَوَى فِيهِ عَلَى بَيْسَارَةٍ إِلَّا مَارَؤَةَ

اور نہیں جانتے ہم کسی کو کہ روایت کیا ہو اس حدیث میں بایں کروت کی مگر جو روایت کیا

إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ هَذَا بَابُ مَا جَاءَ

اسحاق ابن منصور نے اسرائیل سے یہ باب ہوا ان حدیثوں کا جو آیا

فِي النَّكَاحِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان میں کسی آدمی پر نیک دینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ

حدیث کی ہے عبد اللہ ابن عبد اللہ ابن عبد الرحمن کہا خبر دی کہ

عُمَرُ بْنُ عَاصِمٍ أَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمِيدٍ عَنْ

عمر ابن عاصم نے کہا خبر دی کہ حماد بن سلمہ نے اسے سنا حمید سے اور سنا

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاكِكُمْ خَرَجَ يَتَوَكَّلُ عَلَى اسْمِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

فَطَرِي قَدْ تَوَكَّلْتُ بِهِ فَصَلَّى لِيهِمْ حَجَلٌ ثَمَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَحْمَدُ بْنُ الْمُبَارَكِ ثَمَّ عَطَاءُ بْنُ مَسْلُومٍ

الْخَفَّافُ الْكَلْبِيُّ أَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَرْقَانَ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ ابْنِ

رَبَاحٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ

وَعَلَى أَبِيهِ عَصَايَهُ صَفَرًا فَصَلَّيْتُ فَقَالَ يَا فَضْلُ

قُلْتُ لَيْتَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَشَدِيدُ بَيْنِ الْعَصَايَةِ

عَلَى فَضْلٍ مِثْلُهَا كَمَا خَضَعْتُ لِي رَسُولَ اللَّهِ فَمَا يَكُنْ كَسْ كَسْ بَانْدَه دِي اِس كِرْ يَسِي

عَلَى فَضْلٍ مِثْلُهَا كَمَا خَضَعْتُ لِي رَسُولَ اللَّهِ فَمَا يَكُنْ كَسْ كَسْ بَانْدَه دِي اِس كِرْ يَسِي

وَعَلَى أَبِيهِ عَصَايَهُ صَفَرًا فَصَلَّيْتُ فَقَالَ يَا فَضْلُ قُلْتُ لَيْتَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَشَدِيدُ بَيْنِ الْعَصَايَةِ عَلَى فَضْلٍ مِثْلُهَا كَمَا خَضَعْتُ لِي رَسُولَ اللَّهِ فَمَا يَكُنْ كَسْ كَسْ بَانْدَه دِي اِس كِرْ يَسِي

كَأَسَىٰ قَالَ فَفَعَلْتُ ثُمَّ فَعَلَ فَوَضَعَ كَفَّهُ عَلَىٰ مَنْبِكِي

میرا سر کہا فضل نے پہر تان دیا میں نے تین خفرت میں اور کہا اپنی ہتھیلی کو میری گود میں

ثُمَّ قَامَ وَدَخَلَ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْحَدِيثِ وَصَّه ۞

پھر کھڑی ہوئے اور نہایت لای مسجد میں اور اس حدیث میں قصہ سے طول و

بَابُ جَاءَ فِي صِفَةِ أَكْلِ رَسُولِ اللَّهِ

یہ باب ہی اون حدیثوں کا جو آی میں آج بیان کیا گیا ہے رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَّ ثَمَارًا فَجَلَّ بَنُ بَشَارِ ثَمَا

صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی جیسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی جیسے

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ بَرَاءٍ

عبدالرحمن ابن مہدی نے آئے سناسفیان سے اس سے سناسعد ابن ابراہیم سے

عَنْ ابْنِ الْكَوْكَبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اسے ایک بنو کعب ابن مالک سے اسے سنایا بنو کعب بنی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ ثَلَاثًا قَالَ أَبُو

اللہ علیہ وسلم تھے چاہتے اپنی انگلیاں تین مرتبہ کہا ابو

وَرَوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَارٍ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ كَانَ

اور روایت کیا کہ کوئی سوائے محمد ابن بشار کے اس حدیث کو اوسمیں کہا کہ ہے

يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ حَلَّ ثَمَارًا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

کہا جائے اپنی تین انگلیوں کو حدیث کی جیسے حسن ابن علی نے

الْحَلَّالُ ثَمَارًا عَفَّانُ ثَمَارًا دُرِّ سَكَمَةٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ

خلافہ نے کہا حدیث کی جیسے عفان نے کہا حدیث کی حماد بن سلمہ نے اسے سنایا ثابت سے اور

عَنْ النَّبِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِذَا أَكَلَ طَعَامًا لَعِقَ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ حَلًّا

الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الصُّدِّيِّ إِلَى الْبَغْدَادِ ثَنَا

يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَضْرَمِيُّ أَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَفْيَانَ

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَقْبَرٍ عَنْ أَبِي حَجِيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

اللَّهُ عَلَيْكَ أَمَّا أَنَا فَلَا أَكُلُ مَتَكِّ حَلًّا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سَفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَقْبَرٍ

ثَنَا هُرُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَضْرَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ

بْنُ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ لَكَيْبٍ ابْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ بِأَصَابِعِهِ الثَّلَاثَ وَيَلْعَقُ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ بِأَصَابِعِهِ الثَّلَاثَ وَيَلْعَقُ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ بِأَصَابِعِهِ الثَّلَاثَ وَيَلْعَقُ

Handwritten marginal notes in Arabic script, including the number 91 and various religious or historical commentary.

Handwritten marginal notes in Arabic script, including the number 12 and various religious or historical commentary.

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَرْيَمَ عَنْ تَنَا الْقَضَلِ بْنِ دَكِينٍ ثَنَا

حدیث کی ہے احمد بن مریم نے کہا حدیث کی ہم سے فضل ابن دکین نے کہا حدیث

مُصْعِبُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ

کی ہے مصعب بن سلیم نے: اوستے سنا میں نے انس بن مالک سے وہ کہتے تھے

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَأْسِ

کہ لایا کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ نازی پر گھبرا

يَاكُلُ وَيَهُوَ مَقِيعٌ مِنَ الْجُوعِ بَارِكًا جَاءَهُ فِي صَهْرٍ

اونکو کہاتے تھے جس حال میں کہ دونوں بیسی کھڑی تھی سر میں پریشانی تھی ہو کہ یہ باب بھی

حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث کی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا

حدیث کی ہے محمد بن مثنیٰ نے اور محمد ابن بشار نے کہا دونوں

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ

حدیث کی ہے محمد ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہم سے شعیبہ اسنے سنا ابی اسحاق نے کہا

سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ

سنا میں نے عبد الرحمن ابن یزید سے وہ حدیث کرتے تھے اسود بن زید سے

عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا شَبَّحَ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّاهُ اللَّهُ

عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ پرست نکھایا ایک حدیث محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اس طرح کہ بیٹھا نماز میں کر وہ ہو کر کہاتے وقت نہیں بلکہ ایک عاجز سے

لی صورت نکلتی ہے ۱۷

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْرِ الشَّعْرِ كَوْنٌ مِمَّا بَعَيْنِ حَتَّى

فَقَبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْلَهَا

عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ تَنَاجِي حَتَّى بَنَى كَبِيرُ

تَنَاجِي بَنَى عِشْبَانَ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَتْ سَمِعْتُ

أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ مَا كَانَ يُفْضَلُ عَنْ أَهْلِ

بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ الشَّعْرِ

كُلُّ رَمَا عَمِلَ اللَّهُ فِيهِ مُنَافِقَةٌ أَلْجِي تَنَاوَيْتُ

بُنْ يَزِيدُ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَابٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ

عَلِيٍّ بْنِ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

Handwritten marginal notes in Urdu/Arabic script, including dates like '93' and various religious or historical commentary.

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اسے کہا کہ نبی رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيَّيْتُ اللَّيْلَ الْمُتَتَابِعَةَ طَوِيلًا

صلی اللہ علیہ وسلم کہ گزارنے والے تیرے راتوں کو پیسہ خالی و بیٹ

هُوَ وَاهِلُهُ لَا يَجِدُ وَنَ عَشَاءُ وَكَانَ أَكْثَرُ

وہ اور اہل بیت اور نیک نہ پائے کہا اور یہی اکثر

خَيْرُهُمْ خُبْرًا لَشَعِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

روٹی اور نیک روٹی جو کے حدیث کی ہیں عبد اللہ ابن عبد الرحمن

ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنْفِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

کہا حدیث کی ہیں عبید اللہ ابن عبد المجید حنفی نے کہا حدیث کی ہیں عبد الرحمن

وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ ثَنَا أَبُو جَازِمٍ عَنْ جَمِيلٍ

نے اور وہ بیٹے ہیں عبد اللہ ابن دینار کے کہا حدیث کی ہیں ابو جازم نے اسے روایا

بِإِسْنَادٍ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

کی سہل ابن سعد کہ بیشک لوگوں نے کہا اولیٰ کہ نبی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ النَّعْنَجَ يَعْنِي الْحَوَارِي فَقَالَ سَمِعْتُ مَا رَأَيْتُ

وسلم نے روٹی پیسہ جو کر کے یعنی سفید مہدہ کی تب کہا سہل نے نہ سیکھا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّعْنَجَ حَتَّى لَقِيَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفید مہدہ کے ملاقات کیا

اللَّهُ تَعَالَى فَقِيلَ لَهُ هَلْ كَانَتْ لَكُمْ مَنَاخِلُ عَلَى

اللہ تعالیٰ کی تب لوگوں نے کہا اولیٰ کہ نبی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفید مہدہ کے ملاقات کیا

اللہ تعالیٰ کی تب لوگوں نے کہا اولیٰ کہ نبی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفید مہدہ کے ملاقات کیا



عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

زائد بین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا

مَا كَأَنْتَ مَنَاحِلُ فَقِيلَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ

نہ نہیں ہم لوگوں کے پاس چلینا یا پر لوگوں کے گنا کس طرح سے تم لوگ

بِالشَّعِيرِ قَالَ كُنَّا نَفْخُهُ فَيُطِيرُ مِنْهُ مَلَأَ كَرْمُ لَعْنَةٍ حَذَرُ

بناتے جو کا اٹا کہا تھے ہم پھونک دیتے او سکھ پر اور تا اتی جو اور نہ کہہتا ہوا ہر اس کی کوئی نہ

مُحَمَّدُ بْنُ وَبَّشَارٍ أَنَا مَعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَتُنِي أَبُو عَن

حدیث کی سے محمد بن بشار نے کہا خدیجی جو معاذ بن ہشام کے لکھا حدیث کی میں مزی

يُونُسَ عَنِ قِتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا أَكَلَ نَبِيُّ اللَّهِ

نے انے سنایوں ان قتادہ سے انے سنا انس بن مالک سے اسو کہا کہ نہ کہا یا نبی اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَوَافٍ وَلَا فِي سَكْرَةٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے چوکی کے اوپر اور نہ چوٹی شیر کی میں نہ

وَلَا خَبْرَ لَهُ مُرْفَقٌ قَالَ فَقُلْتُ لِقِتَادَةَ فَعَلَى مَا كَانُوا

اور نہ بکائی گئی او کے لئے جیانی کہا یونس نے پر کہا میں قتادہ سے تب کہہ کھاتے تھے

يَا كَلُونَ قَالَ عَلَى هَذِهِ السَّفَرِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَارٍ

وہ لوگ کہا بھی دستہ روانہ پر کہا محمد بن بشار نے

حاشیہ ۱۵ یعنی جو کو پیس کے کسی برتن میں رکھ کے پر نہ کہ یہ ہوسنی اور جاتی تب گوئہ کہ

روزی بکاسے ۱۶

۱۷ حضرت نے جو کیوں پر کھ کس طرح کہا تا نہیں کہا یا نہ چہوئے چہوئے پیاے بشری میں

برتن میں بہت آدمی کہا نسکیں کہا تے ۱۸

۱۹ یعنی حضرت اور اصحاب لوگ ۱۶

وہ لوگ کہا بھی دستہ روانہ پر کہا محمد بن بشار نے  
حاشیہ ۱۵ یعنی جو کو پیس کے کسی برتن میں رکھ کے پر نہ کہ یہ ہوسنی اور جاتی تب گوئہ کہ  
روزی بکاسے ۱۶  
۱۷ حضرت نے جو کیوں پر کھ کس طرح کہا تا نہیں کہا یا نہ چہوئے چہوئے پیاے بشری میں  
برتن میں بہت آدمی کہا نسکیں کہا تے ۱۸  
۱۹ یعنی حضرت اور اصحاب لوگ ۱۶  
۹۵  
وہ لوگ کہا بھی دستہ روانہ پر کہا محمد بن بشار نے  
حاشیہ ۱۵ یعنی جو کو پیس کے کسی برتن میں رکھ کے پر نہ کہ یہ ہوسنی اور جاتی تب گوئہ کہ  
روزی بکاسے ۱۶  
۱۷ حضرت نے جو کیوں پر کھ کس طرح کہا تا نہیں کہا یا نہ چہوئے چہوئے پیاے بشری میں  
برتن میں بہت آدمی کہا نسکیں کہا تے ۱۸  
۱۹ یعنی حضرت اور اصحاب لوگ ۱۶

يُونُسَ هَذَا الَّذِي رَوَى عَنْ قَتَادَةَ يُونُسَ الْأَشْكَاتِ

یونس وہی ہے جسے روایت کیا قنادہ سے اور وہ یونس کشتی میں

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ تَائِبِ بْنِ عُبَادٍ الْمُهَلَّبِيِّ

حدیث کی ہے احمد بن حنبل نے کہا حدیث کی ہے عبید بن عباد مہلبی نے

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ

اُس نے سنا محالد سے اُس نے سنا شعبی سے اور سنا مسروق سے اُس نے کہا آیا میں حضرت عائشہ

فَدَعَتْ لِي بِطَعَامٍ وَقَالَتْ مَا أَشْبَحَ مِنْ طَعَامٍ فَاشَاءَ

مے پاس پہنچا گیا انہوں نے میرے واسطے کھانا اور کہا میں پیٹ بہر کاشی کوئی کھانا

أَنَّ ابْنِي الْأَبْيَاطِ قَالَ قُلْتُ لَهَا قَالَتْ أَذْكَرُ الْخَالِ الْخَالِ

پھر جابھی ہوں کہ زنون مگر روتی ہوں وہ کہا مسروق نے کہا میں کو واسطے فرمایا یاد کرتی ہوں

فَأَرَادَ عَلَيَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا

اُس حالت کو کہ جہائی ہو جس حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے

وَاللَّهُ مَا أَشْبَحَ مِنْ خَيْرٍ وَلَا خَيْرٍ مِنْ خَيْرٍ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ

بسم خدا کی نہ کاشی پیٹ بہر کاشی اور نہ گوشت دوبارہ ایک دن میں

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ تَائِبِ بْنِ عُبَادٍ الْمُهَلَّبِيِّ

حدیث کی ہے احمد بن حنبل نے کہا حدیث کی ہے عبید بن عباد مہلبی نے

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ

اُس نے سنا محالد سے اُس نے سنا شعبی سے اور سنا مسروق سے اُس نے کہا آیا میں حضرت عائشہ

فَدَعَتْ لِي بِطَعَامٍ وَقَالَتْ مَا أَشْبَحَ مِنْ طَعَامٍ فَاشَاءَ

مے پاس پہنچا گیا انہوں نے میرے واسطے کھانا اور کہا میں پیٹ بہر کاشی کوئی کھانا

أَنَّ ابْنِي الْأَبْيَاطِ قَالَ قُلْتُ لَهَا قَالَتْ أَذْكَرُ الْخَالِ الْخَالِ

پھر جابھی ہوں کہ زنون مگر روتی ہوں وہ کہا مسروق نے کہا میں کو واسطے فرمایا یاد کرتی ہوں

فَأَرَادَ عَلَيَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْرِ شَعَائِرِهِ وَمِمَّا قَبِلَ الْغَائِرِ

حَتَّى قَبِضَ حَلَّ شَرَّكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

وَمِمَّا قَبِلَ الْغَائِرِ مِنْ بَيْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

النَّسَبُ قَالُوا كَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَى خَوَانٍ وَلَا أَكَلْ خَيْرًا مَرُوقًا حَتَّى مَاتَ

بَابُ مَا جَاءَ فِي قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالِيهِ سَلَّمَ حَلَّ شَرَّكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَمْرٍو عَمَّا كَانَتْ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَمْرٍو عَمَّا كَانَتْ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَمْرٍو عَمَّا كَانَتْ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَمْرٍو عَمَّا كَانَتْ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَمْرٍو عَمَّا كَانَتْ رَضِيَ اللَّهُ

Handwritten marginal notes in Urdu script, including the number 9 and various religious and historical commentary.

عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

عَنْهَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

كَأَجَابَ سَأَلَ عَنْهُ كَيْفَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حَدَّثَنِي نِعْمَ الْإِدَامُ أَوْ الْإِدَامُ الْخَلُّ حَلَّ ثَنَاقِيْبَةٍ

حَدَّثَنِي مِنْ أَجَابَ سَأَلَ عَنْهُ كَيْفَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

ثَنَاقِيْبَةٍ أَوْ الْإِدَامُ الْخَلُّ قَالَ سَمِعْتُ النَّجَّارَ

كَأَجَابَ سَأَلَ عَنْهُ كَيْفَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

بْنُ كَيْفَ يَقُولُ الْإِدَامُ الْخَلُّ وَشَرَابٍ مَا شِئْتُمْ

ابن بشير سے وہ کہتی کیا نہیں تم لوگ کہاتے اور پینے میں جیسے درجہ ہو

لَقَدْ رَأَيْتُ نَبِيَّكُمْ وَمَا يَجِدُ مِنَ الدَّقْلِ مَا يَمْلَأُ

بشم خدا کی بیشک دیکھا میں نے تمہاری نبی کو کہ پانی تو نہا کاری کچھ روں سے اس قدر

بَطْنُهُ حَلَّ ثَنَاقِيْبَةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْخَزَاعِيِّ ثَنَاقِيْبَةٍ

بہترین پٹ اپنا ہے حدیث کی جیسے عبدہ ابن عبد اللہ خزاعی سے کہا حدیث کی جیسے

بُرْهَانٌ عَنْ بُرْهَانٍ عَنْ حُجْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

ابن ہشام نے سفیان سے اس نے محارب ابن دثار سے اس نے جابر بن عبد اللہ سے

حاشیہ ۱۲ یعنی ارزان چیز ہے غریب کا سالن چل جاتا ہے اور سب کو میسر ہوتا ہے اور بہت چیز کو

مفید پڑتا ہے جیسا کہ پت کو اور سوای اسکی دوسری چیز کو مفید ہے ۱۲

۱۳ یعنی جیسے تم چاہتے ہو کہائے پتی ہو اور ہر وقت تمہارا جی لذت کہانا پینا مانگا کرتا ہے ۱۳

۱۴ یعنی باوجود اسکے حضرت کیسی عبادت اور کیا شکر ادا کرنے سے تھے یا اللہ تعالیٰ ہم سب کو اذکی عادت پر قائم رکھے



ابن مہدی عن ابراہیم بن عمر بن سفيان عن ابيه

ابن مہدی نے ابراہیم بن عمر بن سفيان سے اسے اسے

خبر قال اكلت مبر رسول الله صلى الله عليه وآله

اسے اپنے دادا سے اسے کہا کہ اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم اكلت لحم جباري كل شئ على ابن جبر شئ

وسلم کے گوشت کھا چکوی کاف حدیث کی ہے علی ابن جبر کہ حدیث کی ہے

اسماعیل بن ابراہیم عن أيوب عن القاسم التميمي

اسماعیل ابن ابراہیم نے اسے ایوب سے اسے قاسم تمیمی سے

عن زهكر الجعفي قال كنا عند أبي موسى قال فقد

اوسنے زہد جعفی سے اسے کہا کہ میں نے ابوموسیٰ سے کہا کہ ہم نے پیرانے

طعامه وقدّم فطعامه لخدمته وجعل في القوم رجل

اودھا کھانا اور لا یا گیا انکی کہانی میں گوشت مرغی کا اور اس جماعت میں ایک

من بني تميم الله اخبرنا انه مولى قال فلم يكن فقال

تیم اللہ کے فرزند بن میں سے سرخ رنگ کا تھا گویا کہ وہ اپنی قوم کا پیشوا تھا کہ ہم نے ہم

له ابو موسى اذ قال قال رایت رسول الله صلى الله

اوسکو ابو موسیٰ نے نزدیک آ بیٹھا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ

عاشقیدہ مبارکی ایک جانور پانی کا پیر فارسی میں سرخ تاب کہتے ہیں اور ہندی میں چکواچکوی

سہ تیم اللہ ایک قوم ہے اور تیم اللہ کے معنی عبد اللہ اور سرخ رنگ روم

کے لوگ ہوتے ہیں شاید وہ روسی تھا اور مولیٰ کے معنی غلام ازاد کئے

ہوئے اور پر لکھ چکے ہیں اور بیان مولے کی معنی سردار یعنی وہ سردار سرخ رنگ سردار تھا ۱۲

۱۲





عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال قال رسول

عمر بن الخطاب رضي الله عنه سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم كلوا الزيت وادخنوا به

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا وہ تم سب زیتون کا تیل اور دھنیں

فانته من شجرة مباركة قال ابو عيسى وكان عبد الرزاق

اوسکو کیونکہ بیشک وہ درخت برکت والا ہے نکلا ہے کہا ابو عیسیٰ نے اور ابو عبد الرزاق

يضطرب في هذا الحديث فربما اسندة ورواها اسك

گہرا ہے اس حدیث میں پہر کبھی اوسکی سند حضرت تک سہو بخانی اور کبھی صحیح

حل ثنا السبخي وهو ابو داود سليمان بن معبد

حدیث کی ہے سبخی نے وہی ابو داؤد و سلیمان ابن معبد

بالمكي وزى السبخي ثنا عبد الرزاق عن معمر

مروزی سبخی نے کہا حدیث کی ہے عبد الرزاق نے اسے سنا معمر سے

عن زيد بن اسلم عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم

اسے زید ابن اسلم سے اس سے اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

محمدا ولم يذكر فيه عن عمر حل ثنا محمد بن بشار

اسی طرح اور نہ ذکر کیا اس میں حضرت عمر سے حدیث کی نہیں محمد ابن بشار نے

ثنا محمد بن جعفر وعبد الرحمن ابن مهدي قال

کہا حدیث کی ہے محمد ابن جعفر اور عبد الرحمن ابن مہدی نے دونوں نے کہا

ثنا شعبه عن قتادة عن انس بن مالك قال كان

حدیث کی ہے شعبہ بن قتادہ سے انس ابن مالک سے اس نے کہا کہ تھی

سرکاری کاغذ اور دوسرا کام اس قسم کا کہ نازند کے خلاف نہیں ہو کیونکہ زائد و غلٹی پیشوا یہ سب کام کر کے

سرکاری کاغذ اور دوسرا کام اس قسم کا کہ نازندر کے خلاف مذکور ہو تو یہ نیکو زادوں کی پیشواہی سے کام لیا کہ

سرکاری کاغذ اور دوسرا کام اس قسم کا کہ نازندر کے خلاف مذکور ہو تو یہ نیکو زادوں کی پیشواہی سے کام لیا کہ

مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اور وہ ایک دہن اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَلَا تَعْرِفُ لَهُ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ الْوَاحِدَ وَأَبُو خَالِدٍ سَمِعَهُ

اور نہیں جانتے ہم ادن سے سوای ایک حدیث کے اور ابو خالد نے سنا اس

سَعْدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ

سعد بن حرب نے حدیث کی ہم سے سعید بن سعد نے مالک ابن انس سے

عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَالِحٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ

اسے اسحاق ابن عبد اللہ بن ابی طلحہ نے کہ بیشک انہی سنا اس

ابن مَالِكٍ يَقُولُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

ابن مالک سے وہ کہتے ہیں کہ بیشک ایک درزی نے بلایا رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُطْعِمَهُمْ فَقَالَ أَنَسٌ

صلی اللہ علیہ وسلم کو واسطے کہا بیشک کہ تیار کیا تھا اور سکو کہا انس نے

فَذَاهَبَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نہیں گیا جن ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

إِلَى ذَلِكَ الطَّعَامِ فَقَرَّبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

طرف اوس کہا بیشک پہنچا رکھا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ أَمِنْ شَعِيرٍ وَهَرَقَانِيهِ دَبَّاءُ وَقَالِدٌ

علیہ وسلم یاں روٹی جو کی اور شوربا کہ اوس میں بہانہ داونیک

قَالَ أَنَسٌ فَرَأَيْتُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَيْجُ

کہا انس نے پہر دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کر رہا

الدُّبَاءُ حَوَالِي الصَّحْفَةِ فَلَمَّا أَزَالَ أَحَبَّ الدُّبَاءُ مِنْ

چارون بڑی رکابی کے پیر میں ہمیشہ دوست رکھتا ہوں کہ دو کو اوس

يَوْمَئِذٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الدُّورَقِيُّ

دن سے فلا حریف کی جیسے احمد بن اسماعیل دورقی سے

وَسَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ وَحَمُودُ بْنُ عُيْلَانَ قَالُوا إِنَّا أَبَوَا

اور سلمہ بن شیب اور محمود ابن عیلان سے سب کی کہا خبر دی ہو کہ ابو

أَسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَائِشَةَ قَالَتْ

اسامہ نے ہشام ابن عروہ سے اوسنے اپنی باپ سے کہی خبر دیا ہاں سے کہا

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحِبُّ الْخُلُوعَ وَ

کہتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے ہمیشہ خیر اور شہد کو

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرَانِيُّ أَنَا حَاجُّ بْنُ

حدیث کی جیسے حسن ابن محمد رعفرانی سے کہا خبر دی ہو کہ حاج ابن

مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ

محمد نے اوسنی کہا کہ کہا ابن جریر نے خبر دی ہو کہ محمد بن یوسف نے

أَنَّ عَطَاءَ بْنَ كَيْسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا

کہتے عطاء ابن کسار نے خبر دیا ہو کہ عطاء کو کہتے ام سلمہ نے خبر دی ہو کہ عطاء کو کہتے ام سلمہ نے

حاشیہ ۱۵ احمد بن حنبلہ کہ حضرت رکابی میں چارون

اور دوسری حدیث میں ہے کہ جب کہا کسی کہتے رکابی سے تو ابی لکے سے کہل دی تو دو کی موقوفہ سطر

کہتے رکابی سے کہ جب سلامتی ناراض ہوئے اور حضرت کو سطر یہ بات بنتی بلکہ اصحاب آئندہ بتی اس بات کی کہ کہا

آئیے سو کہا دین کہ ہماری طرف ہی برکت اجاوی بلکہ وہ لوگ تو حضرت کا تہوں اور انکے اپنے ٹھکانے میں تھے تو اور جیسے

اعتبار سے مانع محبت کی حضرت کا پیشاب ہی بی لیا ہے اور اس حدیث میں یہ نہ رکھلا کہ دعوت کا قبول کرنا سنت

ہی اگر چہ ہو کہ انہوں نے سو سے باہر ہو گیا اور یہی اور یہ رکھلا کہ درزی کا پیشاب چاہا ہے اور یہ رکھلا کہ کوئی حجت

سنت ہی اور اسی طرح جس جہر کہ حضرت دوست رکھیں اوسکی محبت مسلمان نہ لگے لازم ہے اور خدا ہم کیا نہیں کہنا اور عروہ

۱۵ احمد بن حنبلہ ۱۶ احمد بن حنبلہ ۱۷ احمد بن حنبلہ ۱۸ احمد بن حنبلہ ۱۹ احمد بن حنبلہ ۲۰ احمد بن حنبلہ

اس طرح ان کے وہ چن چن کر  
صبر چن چن کر ان کا نام  
اس کے چون اور قیاسات ہو خطاب  
سب میں حکم و سب ہو خطاب  
وہی شایع ہو کہ خبری سنات  
دی کے خبر تاکہ ہو صاحب بیان  
تکب کی باتوں پر یوں کلام  
ایس کے پیر میں وہی ان تمام  
یوں کی ارشاد سب کی بات  
یوں کے اسان بہت فیض جات  
تہا خبر اسان کہ کہتا ہو  
تہا خبر اسان کہ کہتا ہو  
۱۵

سن تو بھی اسکا اور سر  
یہ ہے کہ کوئی ارشاد است  
یہ لگی پیر سے اور پیر کیا لا  
عبد تو اتنی اور شر کی ہو  
کی عبادت استغفار عباد  
یہ کیا تو خدائی عباد کی کا  
اور عبادت کی حاجت کا  
جو عبادت کا اور تو عباد  
یہ عبادت کا اور تو عباد

أَن تَقْرَبْتَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کرنیک ام سلمہؓ کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

جَنَبًا مَشُورًا فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَمَا

بہلو کا گوشت بیونا ہوا تب کھایا حضرت نے اوس میں سے بعد اوسکو طہری ہو کر طرف نکالی اور

تَوَضَّأَ حَلَّ ثَنَّا قُتَيْبَةُ ثَنَّا ابْنُ لُحَيْجَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ

وضو کیا فل حدیث کی جیسے قتیبہ نے کہا حدیث کی جیسے طہیہ کے اوسنے سنا سلیمان

بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَكَلْنَا مَعَ رَسُولِ

ابن زیاد سے اوسنی سنا عبد اللہ ابن حارث سے کہا اوسکو کھایا میں نے ساتھ رسول اللہ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَوَاءً فِي الْمَسْجِدِ حَدَّثَنَا

صلی اللہ علیہ وسلم کے بیونا ہوا گوشت مسجد میں حدیث کی جیسے

مُحَمَّدُ بْنُ عَمِلَانَ أَنبَا وَكَيْعٌ ثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي صَكْرَةَ

محمد بن عملان نے کہا خبر دی ہمکو وکیع کی کہا حدیث کی جیسے مسعر نے ابی صکرہ

جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ عَنِ الْمُعِزَّةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ

جامع ابن شداد سے اوسنے مغیرہ ابن عبد اللہ سے اوسنے مغیرہ

بْنُ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابن شعبہ سے ایسے کہا مہان ہوا میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَاتَى جَنْبَ مَشُورٍ ثُمَّ أَخَذَ

وسلم کے ایک رات کے گھر رات کو تب لایا گیا بہلو کا گوشت بیونا ہوا پھر لیا حضرت

جاسم شہید ۱۵ اس حدیث سے معلوم نکلا کہ اگر کسی کی چیز کھانے کے خواہل اسلام میں دھوکہ دینا حکم نہیں ہے نہ تو

ہذا اور اگر کسی کی ہوی چیز کھانے کے دھوکہ دینا حکم تھا تو موقوف ہوا اور اگر کسی کی چیز کھانے کے دھوکہ دینا حکم تھا

کا آخری فعل ہے ۱۲ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مسجد میں کھانا منع نہیں ۱۳

اور نوٹ کا کنارہ معلوم ہونے لگے اور مندرجہ ذیل ہیں ۱۲

بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ زُهَيْرٍ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ

ابن بشار نے کہا حدیث کی جیسے ابوداؤد نے زہیر یعنی ابن محمد سے

عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عِيَّاضٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ

اوسنے ابی اسحاق سے اوسنے سعید ابن عیاض سے اوسنے ابن مسعود سے

قَالَ كَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الدِّرَّاعُ

کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم خوش لگتا اونکو دست بکری کا

قَالَ وَسَمَّيْنِي الدِّرَّاعَ وَكَانَ يُرَى ابْنُ الْيَهُودِ سَمْعًا

کہا ابن مسعود نے اور زہر دہلے گئے حضرت بکری کی دست میں اور تہی ابن مسعود اعتقاد رکھتے کہ بیشک یہود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ ثَنَا

حدیث کی جیسے محمد بن بشار نے کہا حدیث کی جیسے مسلم ابن ابراہیم نے کہا حدیث کی جیسے

أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ قُبَادَةَ عَنْ شَهْرِبْنِ حَوْشَبٍ عَنْ

ایان ابن یزید نے قبادہ سے اوسنے شہر بن حوشب سے اوسنے

أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ طَبَخْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابی عبید سے اوسنے کہا کہ کیا میں نے واسطی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

قَدْ رَأَوْكَ أَنْ يُعْجِبَهُ الدِّرَّاعُ فَنَاوَلْتَهُ الدِّرَّاعَ ثُمَّ قَالَ

ایک ٹانڈی اور تہی حضرت کہ خوش لگتا تھا اونکو دست بکری کا پیر دیا اونکو دست پھر کہا

حاشیہ یہ خبر کی نتج جب ہوی تب بکری کی دست میں یہودیوں کے مشورہ سے انکے عورت نے زہر

قاتل دیا اس واسطے عورت کا نام نہ لیا یہود کا نام لیا پھر حضرت فی اوس عورت کو بلایا اور فرمایا کہ اس واسطے تو نے

یہ کام کیا اوسنے کہا کہ میں نے اپنے دین میں کہا کہ اگر نبی برحق ہونگے تو زہر نہ اثر کرے گا اور اگر نبی نہ ہونگے تو زہر

اثر کرے گا ہم لوگ اونکی طرف سے پیٹے پاؤں سے تب معاون کر دیا اور حضرت کے ساتھ دوسرے

اصحابوں نے جو کہا یا تمھارا عین ہی بعضی اصحاب جب مری تب اوس عورت کو قتل کیا ۱۲:



ثَاوِلِي الذَّرَاعَ فَمَا وَلَتْهُ ثُمَّ قَالَ ثَاوِلِي الذَّرَاعَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ

اللَّهِ وَكَمْ لِلشَّاةِ مِنْ ذِرَاعٍ فَقَالَ وَاللَّيْلِ نَفْسِي بَيْنَ لَوْ سَكَّتْ لَنَا وَلَتِي

الذَّرَاعَ مَا دَعَوْتُ حَلَّ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الرَّحْمَنِ

ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ عَن قَلْبِ ابْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي جُلُ

مِنْ بَنِي عَمَادٍ يَقُولُ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ عَمَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ الذَّرَاعُ أَحَبَّ إِلَيَّ

إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّهُ كَانَ

كَأَجْبَدِ الْحَمِّ الْأَغْبَا وَكَانَ يَعْجَلُ إِلَيْهَا لَأَتَهَا أَعْلَمُهَا

لَضَبًا حَلَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمِيلَانَ ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ ثَنَا

مُسْعَرٌ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا مِنْ فُضَمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ

سَعْدٍ كَمَا سَمِعْتَنِي أَيْكَ تَبْهِي كَوْرُ حَوْثٍ فَمِنْ بَنِي سَوْتٍ أَوْ كَمَا سَمِعْتَنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ

وہی جھکو دست پیر و پائین او کو پیر کیا دی جھکو دست بیت کہا میں اسی رسول  
اللہ و کمر للشاة من ذراع فقال واللہ نفسی بین لو سکت لنا ولتی  
الذراع ما دعوت حل ثنا الحسن بن محمد بن الرحمان  
ثنا يحيى بن عبد عن قلب ابن سليمان حدثني جُل  
من بني عماد يقول عبد الوهاب بن يحيى بن عبد عماد عن عبد الله  
بن الزبير عن عائشة رضي الله عنها قالت كان الذراع احب لي  
الى رسول الله صلى الله عليه وسلم ولكنه كان  
كأجبد الحمم الأغبا وكان يعجل اليها لأتأها أعلمها  
لضبا حل ثنا محمد بن عميلان ثنا أبو أحمد ثنا  
مسعر قال سمعت شيخا من فضم قال سمعت عبد الله بن  
سعد كما سمعتني أيك تبهي كور حوث فمن بني سوت أو كما سمعتني عبد الله بن

فَهُمْ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ

کہ جو قوم ہم میں سے نہا کر سنا یعنی عبد اللہ ابن جعفر سے روایت ہے سنا ہے

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَطْيَبَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمائی ہے بیشک بہت پاکیزہ

الْحَمِيمُ الطَّيْمُ حَلَّ شَا سَعَيْنِ بْنِ وَكِيعٍ شَا

گوشت تو نہیں گوشت پیشہ کا بہت حدیث کی ہے سفیان ابن وکیع نے کہا حدیث کی ہے

زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَيْلِ عَنْ ابْنِ أَبِي

زید بن حباب نے عبد اللہ ابن مویل سے اوسنے ابن ابی

مُكَيْكَةَ عَنْ كَاثِلَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

میکہ سے اوسنی کاٹھ رضی اللہ عنہا سے کہ بیشک نبی صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ حَلَّ شَا

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا سا کین ہو سر کا حدیث کی ہم سے

أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ

ابو کریم ہے محمد بن علاء نے کہا حدیث کی ہے ابو بکر بن عیاش نے

عَنْ ثَابِتِ ابْنِ حَزْزَةَ الشَّامِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ

ثابت ابن حزرہ شامی سے اوسنے شعبی سے اوسنی ام ہانی سے

قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

اوسنے کہا تشریف لائی میرے وہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ نہ آیا

أَعْيُنًا لَكَ شَيْءٌ فَقُلْتُ لَا أَكْخُنُ يَا بَسُّ وَخَلَّ قَالَ

بہت سے تیرا دیک میری کوئی چیز ہیرے کہا نہیں مگر روٹی سوکھی اور سر کا ہی فرمایا







بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

مِنْ الشَّعْرِ فَحَنَدَهُ ثُمَّ جَعَلَتْ فِي قَدْرِ وَصَبَتْ عَلَيْهِ  
خوب سے پیریا اوسکو اور ڈال دیا تانڈی میں اور ڈال دیا اوسپر

شَيْئًا مِنْ زَيْتٍ وَدَقَّتِ الْفُلْفُلَ وَالتَّوَابِلَ فَقَرَّبَتْهُ  
شہوڑا سائیل زیتون کا اور کوٹ کے ڈالا سیاہ مرچ اور زبرہ وغیرہ من لا پر لار کیا  
إِلَيْهِمْ فَقَالَتْ هَذَا مَا كَانَ يُعْجِبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
وہی اوسکے پاس اور کہا یہ اوس قسم کا کھانا ہے جو تھا جو ش کرنا بنی صیلے اند

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ أَكَلُهُ حَلَالًا مَحْمُودًا  
علیہ وسلم کو اور پیار اگلا کھانا اوسکا حدیث کی ہم سے محمود بن

عَمْرٍو ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ سُلَيْمٍ  
عبدان سے کہا حدیث کی ہم سے ابو احمد نے کہا حدیث کی ہمسای سفیان بن سلیم

عَنْ تَبِيحٍ الْعَزْزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَانَا  
بیج غزی سے اوسنے جابر ابن عبد اللہ سے اسی کہا شریف لاسے

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنْ لَنَا فَذَبَحْنَا لَهُ شَا  
بنی صیلے اللہ علیہ والہ وسلم ہمارے مکان بن سوئے پر کیا منے اوسکو اسطے ایک

فَقَالَ كَأَنَّمْ عَلِمُوا أَنَا خُبُّ الْكَلْبِ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ  
کہا کہ تیرا کیا گویا کہ اون لوگوں نے جان کیا کہ گویا کہ ہم دوست کہتے ہیں گوشت کا اور شہد میں رہا

حاشیہ یہ وہ قصہ شکوہ میں حضرت کو معجزہ کی باب میں مذکور ہو کہ جابر نے روایت کی کہ ہم لوگ خندق کے  
طرائی کے دن خندق کو درجہ پہنچے پیریت سخت زمین نکلی آئی تب حضرت نے اسے فرمایا کہ خندق میں سخت زمین  
نکلی ہے سو ہم اوسمیں اترتے ہیں پھر آپ اوسمیں گھڑی ہوئی اور بیٹ پر بیتر باد تا شمار ہو کہ کہ میں انہو  
ہم لوگوں نے خیر کہا تو نبی کی مونیہ سے چکیا ہی تھا پیر حضرت نے تیر فری کا ایک پینا لیا اور مارا اور سخت  
زمین پر پردہ سخت زمین روئی ہو گئی اچے اوسکی گیا میں آپی عورت کی پاس اور کہا کہ تیری پاس  
گوئی جگر گھائی کی ہو کہ وہ میں ہی صاحب کو بہت ہو کا دیکھا ہو ماری ہو کہ بہت دہلی ہو گئے میں اور بیٹ  
بچا ہوا ہو تب اوسنی جگر کی ہنسی نکالی اوسمیں ایک چمچ چڑھا اور ماری گھر میں ایک بکر کا بچہ کھا نکلا تھا  
کی دعا کی پیر شریف لای چاری تانڈی کی پاس اور اوسمیں اپنا بنو کی مبارک لا اور برکت کی دعا کی باقی ہے

حدیث کی ہے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہے عقیل نے کہا حدیث کی ہے عبد اللہ بن

محمد بن عقیل سمع جابر قال سفین و آخرنا محمد

بن المکندر قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم

وكان معه فدخل على امرأة من الأنصار فذبحت له شاة

فاكل منها وابتدع يقناج من رطب فاكل منه ثم

وضا الظم فضله ثم انصرف فاتته بعلاكة من علالة الشاة فاكل

ثم صلى العصر ولم يتوضا حدثنا العباس بن محمد الدوري

حدثنا يونس بن محمد قال ثنا فليح بن سليمان عن

عثن بن عبد الرحمن عن يعقوب بن ابی يعقوب

نقيد حاشيه

نقيد حاشيه

نقيد حاشيه

نقيد حاشيه

نقيد حاشيه

نقيد حاشيه

نقيد حاشيه

نقيد حاشيه

نقيد حاشيه

نقيد حاشيه

Handwritten marginal notes in Urdu script on the left side of the page, including the number 115.



عَنْ أُمِّ مُنْذِرٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَسَ كَهَانَهُ تَفَرُّعًا لِيُفَرِّقَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَلَى وَلِبْنَادُ وَالْ مُعَلَّقَةٌ قَالَتْ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اور ان کے ساتھ حضرت علیؑ نے اور بیماری بھان کچھ کا جیسا تھا لکھا یا

فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ وَ

کھا پھر شروع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا اور حضرت

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّ

علیؑ اور ان کے ساتھ کھانے تک نہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحت

مَنْ يَأْكُلُ فَإِنَّكَ نَاقٍ قَالَتْ فُلَيْسَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

علیؑ کو باز رہا علیؑ بیشک تو کمزور ہے کہہ ابن منذرؑ نے پیر بیٹے حضرت علیؑ اور نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ قَالَ فَجَعَلْتُ لَهُمْ سِلْقًا وَشَعِيرًا

علیہ وسلم کہاتے تھے کہہ ام منذرؑ نے پیر تیار کیا مینی اونیکیو اسطو جھنڈا اور جو کی

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّ

روٹی تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؑ کو ای علیؑ

مِنْ هَذَا فَأَصِيبُ فَإِنَّهُ أَوْفَكَ حَلَّ شَاخُودِ بْنِ

اسمین سے لی اور کھا پھر بیشک یہ بہت موافق ہو چکو حدیث کی جیسے محمود ابن

عَمْرٍو عَنْ ثَعَالِ بْنِ السَّرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ

عبداللہ نے کہا حدیث کی جیسے بشر ابن سری نے سفیان سوا و سننے طلحہ ابن

يَحْيَى عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ

یحییٰ سے اسنے عائشہ بنت طلحہ سے اسنے عائشہ ام المؤمنین سے

حادثہ یہ کہ یعنی بیمار سے ام جو ابھی طاعت پڑھائی تھی کہ وہ زبان کر گئی ۵۱۴

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سَمِعْتُ كَافَّةً مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ رَالِه

وَسَلَّمَ يَأْتِيَنِي فَيَقُولُ أَعِنْدَكَ غَدَاةٌ فَقَوْلُ لَأَقَاتَكَ

وَسَلَّمَ شَرِيفِينَ لَأَسْتَعِينُ بِمَا سَأَلَ مِنْ غَدَاةٍ يَوْمَئِذٍ يَوْمَئِذٍ

فَيَقُولُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَتْ فَاتَانَا يَوْمًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

كَلِمَاتُ اللَّهِ تَعَالَى تَوْحِيْدٌ فَرَمَاتُ كَرِيْمٍ وَكَأَنَّهَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ

إِنَّهُ أَهْدَيْتَ لَنَا هَدْيَهُ قَالَ وَمَايَ قُلْتُ حَيْسُ قَالَ مَا

أَكْرَزْتِ كَمَا مَنَى بِرَسُولِ اللَّهِ بِكَيْسٍ سَمِعْتُ سَمَاعَةَ بْنَ مَرْثَدٍ يَقُولُ

إِنِّي أَصْبَحْتُ صَائِمًا قَالَ ثُمَّ أَكَلْتُ حَلًّا ثَمَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

سَمَاعَةَ رَوَى عَنْهُ فِي رِوَايَةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

ابن عبد الرحمن بن عبد الرحمن بن عبد الرحمن بن عبد الرحمن

مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى الْأَسْكَلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ

بَابُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى الْأَسْكَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ

عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ

أَوْسَى يُوسُفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

وَسَمِعْتُ كَافَّةً مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ رَالِه

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ كُسْرَةً مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ

صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ لیا ایک بکرا جو کی روٹی کا

فَوَضَعَ عَلَيْهَا تَمْرَةً ثُمَّ قَالَ هَذِهِ إِدَامُ هَذِهِ فَأَكَلَ

اور رکھا اور پھر ایک کجور تب فرمایا یہ خالین ہے اسکا اور کھایا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حدیث کی ہے سے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا حدیث کی ہے سے سعید ابن سلیمان

عَنْ جَبَّارِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ جُبَيْلٍ عَنْ ابْنِ بَرِّ مَالِكِ ابْنِ

عباد ابن عوام سے اسنے حمید سے اسنے انس ابن مالک سے کہ بیشک

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّهُ النَّفْلُ قَالَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہ خوش لگتا اور نکو نفل خدا کا

عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي مَا بَقِيَ مِنَ الطَّعَامِ بَايَ مَا جَاءَ فِي

عبد اللہ یعنی نفل وہ چیز سے کہ باقی رہی کھانہ میں سے یہ باقی ہی اور حدیث کا حوالہ

صِفْرِ وَنُورِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان میں وضو کرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

عِنْدَ الطَّعَامِ حَلَّ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ

ترمذی کہاتے کے حدیث کی ہے احمد بن منیع نے کہا حدیث کی ہے اسماعیل

حاشیہ: نفل کہتے ہیں اس کھانے کو جو باقی رہے تانہ سی یا رکابی میں اور نہ

دیگی ہی نفل ہے اور بعضے تریہ کو بھی نفل کہتے ہیں ۱۲

۱۲ یعنی کھانے کے وقت وضو کرے سبہ یا نہین اور وضو کے معنی تانہ ہو نیکی ہی ہیں ۱۲

ابن ابی اسیم نے ابوہریرہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ابن ابی اسیم نے ایوب سے فرمادہ: اے ابن ابی اسیم! میں نے اپنے رب سے اس کو

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

عباس رضی اللہ عنہما سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْجَلَدِ فَقَرَّبَ إِلَيْهِ الطَّعَامَ فَقَالُوا لَكَ تِلْكَ  
 وسلم کے لئے پہنچا نہ سے یہ تیرے لئے کہ اگر کچھ کھائے

و مسلم کے ہاتھ نہ ہے یہ نزدیک کہا گیا طوفانوں کا

وَصُوْعُ قَالَ إِنَّمَا أُوتِىَ بِالْوُصُوْعِ إِذَا قُمْتُ إِلَى الصَّلَاةِ

ام آید کو بانی وضو کیا اسطے فرمایا مجھ کو بشیر

اسعد بن عبد الرحمن الخزرجی ثنائیان بعجیہ

کے لیے جسے سعید بن عبد الرحمن نے فتح کر کے لایا تھا۔

عن عمرو بن دينار عن سعيد بن الجریث عن ابن عباس رضي

عمر و ابن دینار سے اس کے سوا کسی اور سے

اللہ عنہما قال خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

رسول الله صلى الله عليه وسلم

من الغائط فأتى بضعام فقتل

من العاطل فاني بصام فقيل له الائمة ضافة اصل

یا بخانه سے پہر لایا گیا کہنا ثابت لوگوں کو کیا اور ان کو سبلا و صفو نہ کیجی گا تیر فرمایا نماز پڑھا سون

حاشیہ: حضرت کی عادت تھی کہ اکثر کہاں نہ ملے وہیں نکلے اور تہہ اس کے

رض کیاست حضرت! ہذا عادت ہی لا الہ لہا ماننے و منونکہا ہے تہیہ اس واسطے صحابہ سے

مرض کیا ہے حضرت فرمادیا کہ وہ تو نماز کے واسطے مرض ہے کہا جینے واسطے نہیں مگر وضو

اے کہ واسطے سچ ہے سو حضرت نے ترک کیا کہ لوگ جانیں کہ میں نے

یہ ہے جو حضرت کے ترک لیا کہ لوگ جان لیویں کہ منہ وضو

۱۲: محمد رسول اللہ ﷺ میں آسانی ہے ۱۲:

فَاَوْصَانَا حَتَّىٰ شَايَحِي ابْنُ مُوسَىٰ شَاعِبًا اللَّهُ بْنُ مَسْرُورٍ

جو درمذکورون حدیث کی مہسی ہے ابن موسیٰ نے کہا حدیث کی ہم سی عبد اللہ بن مسرور

ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ وَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ

کہا حدیث کی مہسی قیس بن ربیع نے اور حدیث کی مہسی قتیبہ نے کہا حدیث کی مہسی عبد الکریم

عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ زَاذَانَ عَنْ سَلَمَانَ

قیس ابن ربیع نے اسنے ابی ہاشم سے اسنے زاذان سے اسنی سلمان

قَالَ قَرَأْتُ فِي التَّوْرَةِ أَنَّ بَرَكََةَ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ بَعْدَهُ

کہا پڑھنے توریت میں کہ بیشک برکت کھانے کی مانتہ دھونا بعد کھانے کی ہے

فَكَرِهْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ أَخْبَرَنِي

پھر ذکر کیا میں نے اسکا رد بردہ ہے صلے اللہ علیہ وسلم کے اور خبر دیا میں نے

بِمَا قَرَأْتُ فِي التَّوْرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ازنکو جو کچھ پڑھانا توریت میں تب فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

بَرَكََةُ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ قَبْلَهُ وَالْوُضُوءُ بَعْدَهُ

برکت کھانے کی ہے مانتہ دھونا پہلے کھانے کی اور مانتہ دھونا بعد کھانے کی

بَابُ مَا جَاءَ فِي قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب ہے اون حدیثوں کا جو ابی ہیں قول میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ قَبْلَ الطَّعَامِ وَ بَعْدَهُ لَا يَفْرَعُ مِنْهُ

و سلم کے پہلے کھانے کے اور بعد فراغت ہوئے کھانے سے نہ

حاشیہ یہ کہ کھانے کے پہلے مانتہ دھونے میں کھانا زیادہ ہو جائے اور بعد کھانے کے دھونا

میں برکت ہوتی ہے اور بندگی کے کلمہ قوت ہوتی ہے ۱۲

یعنی کھانے پہلے کیا کہئے ہے اور بعد کھانا کھانے کے کیا کہئے ہے

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ثنا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بْنِ

حدیث کی ہم سے تفسیر ابن ابی سعید نے کہا حدیث کی ہم سے ابن ابی سعید نے اسے یزید بن ابی

إِلَى حَبِيبٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ جَدْدٍ إِلَى الْيَافَعِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ كُثَيْبٍ

الی حبیب سے اسے راقعہ ابن عبد اللہ یا مہدی سے اور سے حبیب ابن ادیس سے

عَنْ أَبِي يُوسُفَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

اوسنے ابی ایوب انصاری سے کہا میں تم سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَفَّقُ رَبُّ الْيَهُ طَعَامُ فَلَمْ يَرَوْا مَا كَانَ عَظِيمًا

۱۰۔ ولس کے ایک فرد نے فریاد کیا کہ ایک شخص نے ایک شخص کو مارا ہے۔

بَاكَةً مِنْهُ أَوَّلَ مَا أَكَلْنَا وَلَا آخِرَ لَكُمْ فِيهِ إِذْ أَخَذْنَا مِنْكُمْ

وہی ہے جو کہ

برلست میں اوس کہا بیسے چہا ہرے سرد گہا ہمیں ہی اور نہیت کم برکت میں جو اتر گیا اٹھیں

اللَّهُمَّ إِنَّا نَدْعُكَ بِأَنَّكَ تَعْلَمُ السِّرِّ وَالْغَيْبِ وَأَنْتَ أَعْلَمُ الْغُيُوبِ

کها تخم یا رسول الله کز کبریا به فرمایا بشنید که منی در کزیا نام الله را بجای آنکه بپرستید و

أهل ولا يسيروا لله تعالى ولا يسيروا مع الشيطان

*[Faint handwritten text at the bottom of the page]*

[illegible]

*[Faint, illegible markings]*

یجی ابن موسی نے کہا جردی ہماؤ داؤد کا کہا جردی ہماؤ ہشام دستوالی کو بدیل

الحمد لله الذي جعل في كل شيء حكمة

عسلی سے اسے عبد اللہ بن عبد اللہ ابن عبیر سے اسے ام کلثوم سے

حاشیہ: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ کہانیکہ پہلے بسم اقدس کہنا سنت ہے اور کہانے میں

برکت ہوتی ہے اور ہم ابتداء ترک کر نیسے شیطان بے اختیار ہو جاتا ہے اور کہا نام سوجاتا ہے ۱۲

1

مَا رَأَيْتُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الْبَصْرِيُّ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْأَعْلَى عَنْ مُعْرِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

بصری کے کماخبر دی پہلو عبد اللہ اعلیٰ نے ممبر سے اوسینے ہشام ابن عروہ سے  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنََّّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ طَعَامٌ فَقَالَ أَدْنِ يَا بَنِي قَسِيمٍ

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور حال یہ کہ یاس حضرت کے کہاں تباہیت فرمایا نزدیکی ہوائی کج  
لِلّٰهِ ثُمَّ وَكُلَّ بَرٍّ يَدْنِيْكَ وَكُلَّ مَيَّا كَيْكَ حَلِّ نَسَا جِدَارِ جَنَّةٍ

نَبَا الْوَاحِدِ الزَّيْكُرِيِّ تُنَاسِفَيْنِ التَّوْرِي عَنْ كُنْ هَاشِم عَنْ

مناخرونی سکاوا احمد زبیری نے کہا حدیث کی مجھے سفیان ثوری نے اسحاق ابی ناسیم سے سنا ہے

سما عیبل ابن ربیع سے اور سنے ربیع ابن عبیدہ سے اسنے ابی سعید خدری سے۔  
شعبہ ۱۷ اسکی یہ معجز کہ جبہ اللہ کیساتھ پہن رہا ہو سوا لگا اور کھلا اور آواز آخیز رہا اور آواز سننا

اس حدیث سے مستحب ہوا کہ کیا پر لسم اند کہنا آؤر داسنو نا تھے سے کہنا اور اپنے لگے سی کہنا دوسری حدیث سے نہ کہا رے مگر فیوضہ صبطہ کہ کور و دیگر ہی سپہ طرف سی کہنا درست ہی انکا ذکر دوسری حدیث



قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ

فَالْحَمْدُ لِلَّهِ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَلَّ

رَبِّانِي كَامَةً قَالِ كَانِ سَوَّلُ اللّٰهِ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

فَوَعِدَ الْمَلَائِكَةُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا

بسم الله الرحمن الرحيم  
 يا مبادكافيه غير مودع ولا مستغنى عنه ربنا محمد بن ابي بكر

بابر اور برکت سی نے اوسمیں اور نہ بی پروائی کے گئی اوسے ای یا نے والی سوارف حدیسی

عن أبي عبد الله عن عبيد بن عمير أن عمر بن الخطاب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله يقول من أحب الله وأهله أحب الله وأهله ومن أحب الله وأهله أدخله الجنة

۱۰  
۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶

۲۷

۲۸

۲۹

۳۰

۳۱

۳۲

۳۳

۳۴

۳۵

۳۶

۳۷

۳۸

۳۹

۴۰

۴۱

۴۲

۴۳

۴۴

۴۵

۴۶

۴۷

۴۸

۴۹

۵۰

۵۱

۵۲

۵۳

۵۴

۵۵

۵۶

۵۷

۵۸

۵۹

۶۰

۶۱

۶۲

۶۳

۶۴

۶۵

۶۶

۶۷

۶۸

۶۹

۷۰

۷۱

۷۲

۷۳

۷۴

۷۵

۷۶

۷۷

۷۸

۷۹

۸۰

۸۱

۸۲

۸۳

۸۴

۸۵

۸۶

۸۷

۸۸

۸۹

۹۰

۹۱

۹۲

۹۳

۹۴

۹۵

۹۶

۹۷

۹۸

۹۹

۱۰۰

۱۰۱

۱۰۲

۱۰۳

۱۰۴

۱۰۵

۱۰۶

۱۰۷

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

۱۴۷

۱۴۸

۱۴۹

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۱۷۶

۱۷۷

۱۷۸

۱۷۹

۱۸۰

۱۸۱

۱۸۲

۱۸۳

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۶

۱۸۷

۱۸۸

۱۸۹

۱۹۰

۱۹۱

۱۹۲

۱۹۳

۱۹۴

۱۹۵

۱۹۶

۱۹۷

۱۹۸

۱۹۹

۲۰۰

۲۰۱

۲۰۲

۲۰۳

۲۰۴

۲۰۵

۲۰۶

۲۰۷

۲۰۸

۲۰۹

۲۱۰

۲۱۱

۲۱۲

۲۱۳

۲۱۴

۲۱۵

۲۱۶

۲۱۷

۲۱۸

۲۱۹

۲۲۰

۲۲۱

۲۲۲

۲۲۳

۲۲۴

۲۲۵

۲۲۶

۲۲۷

۲۲۸

۲۲۹

۲۳۰

۲۳۱

۲۳۲

۲۳۳

۲۳۴

۲۳۵

۲۳۶

۲۳۷

۲۳۸

۲۳۹

۲۴۰

۲۴۱

۲۴۲

۲۴۳

۲۴۴

۲۴۵

۲۴۶

۲۴۷

۲۴۸

۲۴۹

۲۵۰

۲۵۱

۲۵۲

۲۵۳

۲۵۴

۲۵۵

۲۵۶

۲۵۷

۲۵۸

۲۵۹

۲۶۰

۲۶۱

۲۶۲

۲۶۳

۲۶۴

۲۶۵

۲۶۶

۲۶۷

۲۶۸

۲۶۹

۲۷۰

۲۷۱

۲۷۲

۲۷۳

۲۷۴

۲۷۵

۲۷۶

۲۷۷

۲۷۸

۲۷۹

۲۸۰

۲۸۱

۲۸۲

۲۸۳

۲۸۴

۲۸۵

۲۸۶

۲۸۷

۲۸۸

۲۸۹

۲۹۰

۲۹۱

۲۹۲

۲۹۳

۲۹۴

۲۹۵

۲۹۶

۲۹۷

۲۹۸

۲۹۹

۳۰۰

۳۰۱

۳۰۲

۳۰۳

۳۰۴

۳۰۵

۳۰۶

۳۰۷

۳۰۸

۳۰۹

۳۱۰

۳۱۱

۳۱۲

۳۱۳

۳۱۴

۳۱۵

۳۱۶

۳۱۷

۳۱۸

۳۱۹

۳۲۰

۳۲۱

۳۲۲

۳۲۳

۳۲۴

۳۲۵

۳۲۶

۳۲۷

۳۲۸

۳۲۹

۳۳۰

۳۳۱

۳۳۲

۳۳۳

۳۳۴

۳۳۵

۳۳۶

۳۳۷

۳۳۸

۳۳۹

۳۴۰

۳۴۱

۳۴۲

۳۴۳

۳۴۴

۳۴۵

۳۴۶

۳۴۷

۳۴۸

۳۴۹

۳۵۰

۳۵۱

۳۵۲

۳۵۳

۳۵۴

۳۵۵

۳۵۶

۳۵۷

۳۵۸

۳۵۹

۳۶۰

۳۶۱

۳۶۲

۳۶۳

۳۶۴

۳۶۵

۳۶۶

۳۶۷

۳۶۸

۳۶۹

۳۷۰

۳۷۱

۳۷۲

۳۷۳

۳۷۴

۳۷۵

۳۷۶

۳۷۷

۳۷۸

۳۷۹

۳۸۰

۳۸۱

۳۸۲

۳۸۳

۳۸۴

۳۸۵

۳۸۶

۳۸۷

۳۸۸

۳۸۹

۳۹۰

۳۹۱

۳۹۲

۳۹۳

۳۹۴

۳۹۵

۳۹۶

۳۹۷

۳۹۸

<

سب سے کیا کروں باقی اس حکام میں سوال ہے کہ مانند کے معنی چوکی سمجھ لو انسان کی روایت میں جواب ہے  
حضرت (چوکی) پر نہیں کہا باخلاص چھوٹا ہے سوا اسکا جواب یہ ہے کہ اس نے اپنی علم موافق  
جایاں کیا اور دوسری یہ کہ چوکی پر حضرت کا لکھا نا بہت دقت میں تھا کہ کہے کیسے وقت

مذہب کبریٰ کا دسترخوان اور قاضی مین ماندہ کے معنی کہاں لکھا ہے ایہ مذہب دایت کی کوئی

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

اَوْسے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہہ لے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الطَّعَامَ فِي سِتْرَةٍ مُرَاجِبَةٍ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ

علیہ وسلم کھاتے تھے چہ آدمی کے ساتھ اپنی بار و بھین سی پیرانا ایک گاونڈا

فَاكَلَهُ بِلِقْبَتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بس کھا یا وہ کھانا دو لقمی کے بت فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَوْ سَمِعْتُ لَكُفَاكَ حَلَّ شَا هَذَا وَمَحْمُودٌ بْنُ عَمِلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا

اگر ہم اللہ کہتا تو بیشک کفایت کرتا یہ کھانا تم سب کو حدیث کی جیسے محمود ابن عمیلان کی کھادوں کے

أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي ذَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ

ابو اسامہ سے زکریا ابن ابی ذائدہ سے اوسے سعید ابن ابی بردہ سے اوسے

النَّبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ

النس بن مالک سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ رضی

عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدُ عَلَيْهِمَا

ہوتا ہے بندے سے کہ کھاوے ایک لقمہ یا پیوے ایک گھونٹ پھر کہے اوسکا اس پر

بِأَمْرٍ جَاءَ فِي قُلُوبِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب ہے اون حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان میں پیالے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْأَسَدِ الْبَغْدَادِيُّ شَاعِرٌ وَنَحْوُهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَجْرٍ

حدیث کی جیسے حسین ابن اسود بغدادی شاعر و نحو و غیرہ عن عمرو بن مجر

بْنِ طَهْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ أَخْرَجَ إِلَيْنَا النَّسَبُ بْنُ مَالِكٍ قَدْ حَظَّ

عمر بن طمان بنی اوسنی ثابت سے کوئی کھانا لا ہماری دیکھا تو اس ابن مالک نے پیالہ

عمر بن طمان بنی اوسنی ثابت سے کوئی کھانا لا ہماری دیکھا تو اس ابن مالک نے پیالہ

عَلِيًّا مُضَيَّبًا يُدْفَعُ إِلَيْكَ يَا نَارِبُ هَذَا قَدْ خَرَّ رَسُولُ اللَّهِ

... رسول اللہ

بِسْمِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ الْأَنْصَارِيُّ

مسئلہ اللہ علیہ وسلم کا حدیث کی سمجھ میں نہ آئے

وہ وہ جو کہ نہایت ہی عمدہ ہے۔

عبد بن محمد بن أبي حميد وثابت عن الشافعي

جیسا کہ ہم نے حدیث نبوی سے حماد بن سلمہ نے خدیجو بن محمد الزناہب نے انس سے کہا

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اسی پیرا میں

رَبِّ الْمَاءِ وَالنَّيِّبِ وَالْعِشْلِ وَاللَّيْلِ وَالْفَاحِ

بابی اور بسید اور شہد اور دود و

حَقِّقُوا كَيْفَ رَسَمَ الْإِنسَانُ الْإِنْسَانَ

وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ

بن بیان مبین مسیوہ کہانے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

موسم الفجر

در این کتاب از این باب که در این باب

یہاں تک کہ وہ فراری کے لہا جردی بھلو ایرا ہیم بن سعد سے دوستی

عبد الله بن جعفر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم

سیادست عبد اللہ بن حنفیہ

یہاں پر ہے کہ بی بی علیہ السلام

القضاء بالطب من شيوخنا

یہ کہیں کہیں ہے

۱۰۸۹

تتمتعون به في شهر رمضان المبارك

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِي الْقُرْبَىٰ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمَ يَافَثَ ۚ

ابن عروہ سے اسلی

ہندوستان میں جو سرمایہ اور بازاری میں ہنگامہ دیتے ہیں اور مسی کا شہر بن چکے ہیں ۱۲

إِبْنِهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب سی ادسنے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہیںک بنی صلی اللہ علیہ وسلم

كَانَ يَأْكُلُ الْبَطْنُ بِالطَّبِخِ حَلَّ شَا اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَعْقُوبَ كُنَّا

تھے کہاتے خزیزہ تازے پھوارو حدیث کی جسے ابراہیم ابن یعقوب نے کہا جری

وَهَبُ بْنُ جَرِيرٍ ثَنَا ابْنُ قَالَ سَمِعْتُ حَمِيدًا يَقُولُ أَوْ قَالَ حَدَّثَنِي

ہجو و ہب ابن جریر نے کہا حدیث کی مجھے میری باپ نے اوسنی کہا سنا مینی حمید کو وہ کہتے تھے یا کہا جری

حَمِيدٌ قَالَ وَهَبُ كَانَ صِدِّيقًا لَنَا النَّسَبُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ

کہ حدیثی مجھے حمید نے کہا وہب فی اور تھی ہے دوست وہب کی انہوں نے سنا انس ابن مالک ہی کہا کیا

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْخَزِرِ وَالطَّبِخِ

میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اکٹھے یا کہاتے تھی خزیزہ اور تازی پھوارین

حَلَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الثَّقَلَيْنِ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حدیث کی جسے محمد ابن جعی نے کہا حدیث کی جسے محمد ابن عبد الغزیر نے کہا جری

بْنُ يَزِيدَ بْنِ الصَّلْتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اسْتَحْ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ عَمْرِو

بن یزید بن صلت نے محمد ابن اسحاق سے اوسنے یزید ابن رومان سے اوسنی عروہ سے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ

اوسنی عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہیںک بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھایا

الْبَطْنُ بِالطَّبِخِ حَلَّ ثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَثَنَا

خزیزہ تازی پھوارو کی سادہ حدیث کی جسے قتیبہ بن سعید نے اوسنے مالک ابن انس اور

الْأَسْمَعِيُّ بْنُ مُوسَى ثَنَا مَعْنُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ سَهِيلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ

ہے اسحاق ابن موسی نے کہا حدیث کی جسے معنی بن مالک نے سہیل ابن ابی صالح سے

عن أبيه عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم

عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّاسُ إِذَا رَأَوْا أَوَّلَ النَّبِيِّ

جوابہ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاذا اخذ الرسول

اللَّهُ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي عَزَائِهِ وَبَارِكْ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِظُكَ فِيْ مَدَنَ اَبْرَاهِيْمَ

[illegible]

اور تیرا جانی دوست اور تیرا بی بی ہوا اور شک میں بندہ تیرا اور بی بی تیرا اور شک میں ہوا کی طرح

نہیں کے مثل اسکی جو کئی دھالی تجیسے ساتھ اسکی پوش اسکی اسکی ساتھ اسکا اور ہر طرف سے

۱۹۹۳

ابوہیم بن محمد بن اسحق عن ابی عبد اللہ عن محمد بن

يَا سِرِّعَ الدِّينِ بَيْتِ مَعُودَيْنِ عَفَاءَ قَاتِلِ بَعَثْنِي مَعَهُ

[illegible]

وہی ہے جو میری سہیلیوں اور بھائیوں کی زندگیوں میں  
 ایک نیا دور لے آیا ہے جو میری سہیلیوں اور بھائیوں کی زندگیوں میں

[illegible][illegible]

التَّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحِبُّ الشَّيْءَ فَانْتَبَهَ بِهِ وَعِنْدَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے تھے گڑی کو بہر لا میں حقیر کی باس اسکو اور

حَلِيتُهُ قَدْ مَتَّ عَلَيْهِ مِنَ الْخَرِبِ فَبَلَائِيكَ مِنْهَا فَأَعْطَانِيهِ

حضرت کو زیو رہتا کہ بیشک آیا تھا حضرت کے پاس بچوں کی بہر بہر لیا حضرت نے مانتا اور میں سے اور دیا مجھ کو

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ أَبِي

حدیث کی ہمسی علی بن حجر نے کہا حدیث کی ہمسی شریک کی اوسنی سنا عبد اللہ بن محمد ابن عقیل سے اور

بِنْتُ مَعْرُوفٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ أَسْمَعُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بنت معروذ ابن عباس سے اور سنی کہا کہ لای میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

يَقْبَعُ مِنْ رُبِّ طَبِيبٍ وَكَرْزُ غَيْبٍ كَأَعْطَانِي مِلَّةً كَفَّهْ حَلِيًّا أَوْ فَكَاكٍ

ایک طباق تازی بچوں اور گریبان کی تیسارو نوالی تب دیا مجھ کو اپنی بہر بہر تہہ زیور کہا

ذَهَبًا وَطَبَّاعًا وَصِفْرًا بِشَرِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ سونا یہ باب ہی اون حدیثوں کا جو ای ہیں بیان میں پہنے کی چیزیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ أَنَّ بَنِي سَفْيَانَ عَنْ مُبَعَّرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرَيْقِ

حدیث کی ہمسی ابی عیسیٰ بن ابی عیسیٰ نے کہا بنو سفیان کی عمر سے اوسنے زہری سے اوسنے عروہ سے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ لَحَبِّ الشَّرَابِ إِلَى

اد سے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ نبی بہت پیاری پینی کی چیزوں میں نزدیک

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلُوا الْبَارِدَ حَلَّتَنَا أَحْمَدُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چٹنی ٹھنڈی چیز حدیث کی ہمسی احمد

حاشیہ فلا اجری ہمزہ مفتوح وجم ساکن لای کسور بای ساکن جمع جر وکی ہی جم کسور راسے

ساکن اور اخر میں واو اسکی معنی چوٹی چیزیں اور بیان معنی ہیں چوٹی لکھو لکھو بند میں اسکو لکھو

بنیا کہتے ہیں ۱۲





رَوَى سُهَيْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مُعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ

روایت کی ہے سفیان ابن یسید کی اس حدیث کو معمر سے اسے زہری سے اسے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَ

عروہ سے اسے عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور روایت کیا اس حدیث کو عبد اللہ بن مبارک نے

عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَوْعَدُ بْنُ وَحِيدٍ عَنْ مُعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

عبد الرزاق نے اور وحید بن وکیل نے معمر سے اسے زہری سے اسے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَرْسَلًا وَكَرَّوْافِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ وَهَذَا رَوَى

و سلم سے مرسل ط اور سیون نے ذکر کیا اس میں عروہ سے اسے عائشہ سے اور سیوطی نے روایت کی

وَعَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَابْنُ

نے اور بہت لوگوں نے زہری سے اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل کہا ابو عبیدہ بن جریج نے اور ابن

أَبُو جَعْفَرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَابْنُ

اس حدیث کی نگار ابن عبیدہ تمام آدمیوں میں سے اور سمیونہ بنی حارث کی جو بی بی ہنن بنی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَالَةِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَخَالَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ

صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ خالہ بنتیں خالد ابن ولید کی اور خالہ بنت ابن عباس

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَخَالَةُ ابْنِ زَيْدٍ ابْنِ الْأَكْثَمِ وَخَالَفَ النَّاسُ فِي

رضی اللہ عنہم کی اور خالہ بنت زید ابن اکثم کی اور اختلاف کیا ہے لوگوں میں

رَوَايَةُ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَرَوَى بَعْضُهُمْ

روایت اس حدیث کے علی ابن زید ابن جدعان سے یہ روایت کیا ابن عباس سے بعض نے

عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ عَلِيٍّ

علی ابن زید سے اسے عمر ابن ابی حمزہ سے اور روایت کی ابن عباس سے بعض نے علی سے



عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ حَرْمَلَةَ وَرَوَى شُعْبَةُ

اوسے علی ابن زید سے اوسنی عمر بن جرملہ سے اور روایت کی شعبہ سے

عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَرْمَلَةَ وَ

علی ابن زید سے اور کہا عمر بن جرملہ سے اور

الْقَاضِي عُمَرَ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ بِأَمَّا جَاءَ فِي شَرْحِ رَسُولِ

قاضی عمر بن ابی جرملہ یہ باب میں اور حدیث کا جو الی ابن ابی ہشیم رسول

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَّ ثَمَامًا أَحْمَدُ بْنُ مُنِيعٍ ثَمَامَةُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہے احمد ابن منیع نے کہا حدیث کی ہے ثمامہ

أَبَا عَاصِمٍ الْأَحْوَلُ وَمُغِيرَةُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ

ابا عاصم الاحول اور مغیرہ نے شعبی سے اسے ابن عباس کہہ کر حدیث کی ہے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِنْ زَمْزَمَ وَسُقَاكَ حَلَّ ثَمَامَةَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا یا الی زمرم کا اور طالع یہ کہہ کر حدیث کی ہے ثمامہ

سَعِيدُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ حُسَيْنٍ الْمَعْلَمِ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ

ابن سعید نے کہا حدیث کی ہے محمد ابن جعفر نے اسے حسین معلّم سے اسے عمر بن شعیب سے

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرِبُ قَائِمًا وَقَاعِدًا

اوسے ابی سے جد سے اسی نے کہا دیکھا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پانی پیتے ہوئے اور کھڑے

حَلَّ ثَمَامَةَ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ

حدیث کی ہے علی ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہے عاصم الاحول سے اسے

الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شعبی سے اسے ابن عباس سے کہا پلا یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

سَقَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي بَيْتِهِ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ

میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پلا یا میں نے اسے پلا یا میں نے اسے پلا یا

مِنْ زُرْمٍ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ مَعَهُمَا أَبُو كُرَيْبٍ فَحَمَلَهُمَا بِالْعِلَاءِ

ابن زرم پر ہوا اور حال یہ کہ گہرے تھو۔ یہ جی کی جیسے ابوکریب محمد ابن عیلام سے اور

فَحَمَلَهُ بِنُطْرَيْفٍ الْكُوْنِيُّ قَالَ ابْنُ ابْنِ الْفَضْلِ عَنِ الْإِعْشِ عَنْ

محمد ابن طریف کونی نے دونوں کے کہا خبر دی ہلکو ابن فضیل نے اسے اسے امش ہی اسے

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ الزَّكَاكِ بْنِ سَيْرَةَ قَالَ لِي عَلِيُّ بْنُ كُرَيْبٍ

عبد الملک ابن ميسره سے اس نے زکال ابن سیرہ سے کہا لایا گیا اور بروحمت علی ابن کریب

مِنْ قَائِمٍ وَهُوَ فِي الرَّحْبَةِ فَأَخَذَ مِنْهُ كِفًّا فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَمَضَمَضَ

بانی کا اور حال یہ کہ وہ بشیر شریحہ میں غلا پر لیا کوزہ میں ایک چلو اور دھویا دونوں نامہ اپنی اور کھی کیا

وَأَسْتَنْشَقَ وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَذَرَاغِيَهُ وَرَأْسَهُ ثُمَّ شَرِبَ مِنْهُ

اور ناک میں بانی دیا اور مسج کیا اپنے مونہ کو اور دونوں نامہ تو نکوا اپنی اور اپنی سر کو پیر ہوا اور سین سے

وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ هَذَا وَضُوءٌ مِنْ كُنْ حَدِيثٌ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ

اور حال یہ کہ گہرے تھو عیسا کی فرمایا یہ وضو ہی اس شخص کہ نہ تو نامہ وضو اسکا اس طرح دیکھا اپنی رو

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ ہے حدیث کی سے قتیبہ ابن سعید اور

يُوسُفُ بْنُ سَمَّادٍ قَالَ لَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عَصَامٍ عَنْ

یوسف ابن حماد نے دونوں کہا حدیث کی جیسی عبد الوارث ابن سعید نے اسے ابی عصام سے

النَّسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَقَشَّرُ

اسے انس ابن مالک سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب دم لیتے تھے

فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا إِذَا شَرِبَ وَيَقُولُ هُوَ امْرَأَةٌ وَأَرْوَى حَلَّتْ

تین بار جب بانی مٹی و اور فرماتے کہ اس طرح پینا بہت پچتا ہوا اور بیاس فویحانی ہی صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ حُشَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا جَوَازُهُ مَا كُنْتُ سَجِرِينَ تَهَا حَضْرَتَا ابْنِ مَرْثُومٍ عَلَى رَأْسِ اللَّهِ عَنَهُمَا نَابِثُ كُتُوبِهِمَا وَطَرَفُ رَأْسِهِمَا

عَلَيْهِ بِنُحْشَرَمَ اَنَا عَلِيْسَى بِنُ يُوْنُسَ عَنْ رِشْدِ بْنِ كَرِيْبٍ عَنْ

علم ابن خشرم نے کہا خبر دی مکہ عیسیٰ ابن یونس نے رشید ابن کریب سے اس سے

اَيُّهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا

اپنی بات سے اسنے ابن عباس سے کہ بیٹک بنی صلی اللہ علیہ وسلم کہتے جب

شَرَبَ يَتَنَفَّسُ مَرَّتَيْنِ حَلَّتَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ ثَابِتُ بْنُ كَعْبٍ عَنْ

دوم لیتے دو بار حدیث کی سمجھ سے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی سمجھ سے سعید بن جب

بَنِيْ يَدُ بَرِّجَابِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عُمَرَ عَنْ جَدِّهِ كَبْشَةَ

ابن یزید ابن جابر ابن عبد الرحمن ابن ابی عمر سے اسنے اپنی دادی کبشہ سے

قَالَ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرَبَ

اسنے کہا تشریف لای میری پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہنچا

مِنْ قُرْبَةٍ مُّوَلَّغَةٍ فَأَمَّا فَقَنْتُ اِلَيْهِ فَاَقْطَعْتُهُ حَلَّتَا مَحْمَدُ

برہنہ سے شک کے جو لکھی تھی اور طالع یہ کہہ کر تھوہیر کھڑی ہوئی میں شک کو موند کر اس اور کا کیا اسکو

بَنِيْ سَارِ اَبْنَاءُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ اَبْنَاءُ كَثْرُ بْنُ ثَابِتٍ اَلْاَضْرَاجِ

حدیث کی سمجھ سے محمد ابن سار ابن عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا خبر دی مکہ عزہ ابن ثابت الضراجی

عَنْ ثَمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ يَتَنَفَّسُ فِي الْاَنَاءِ

ثمامہ بن عبد اللہ سے کہا کہ بنی انس بن مالک دم لیتے نزدیک برتن کے

ثَلَاثًا وَرَعَمَ اَنَسُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي

تین بار اور کہا انس نے کہ بیٹک بنی صلی اللہ علیہ وسلم ستے دم لیتے نزدیک

حاشیہ ۱۴ دوسری جہتوں پر حضرت تھوہیر شک کا پانی پینا منع کیا ہے کہ کوئی چیز تھوہیر میں جانیڑا اور صاف پانی لیا تو اسکو  
کہ لوگ جانیں۔

الْأَنَاءُ ثَلَاثًا حَلَّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ مَرْثَدٍ عَنْ

ابن مرثد کے تین بار حدیث کی ہے عبد اللہ ابن عبد الرحمن ابن ابی بکر دی بکری ابو عامر سے

عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ الزَّكَاةِ بْنِ عَبْدِ بَرٍّ عَنْ ابْنِهِ النَّسَبِيِّ عَنْ النَّسَبِيِّ عَنْ النَّسَبِيِّ

جرح گئے اسے عبد الکریم سے اوسنی برادرین فرید سے مائی انس بن مالک سے اوسنے انس

بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أُمِّ سَلِيمَ وَفَرَّقَتْهُ

بن مالک سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل بیت کے پاس اور شک کی تھی

أَفْتَرَبَ مِنْ قَبْلِ الْقُرْبَى وَهُوَ قَدْ وَقَفَ فَقَامَتْ أُمُّ سَلِيمَ إِلَى رَأْسِ الْقُرْبَى

پیر یا حضرت کی موجودہ سے شک کی اور حال یہ کہ حضرت کھڑی تھے تب کھڑی ہوئی ام سلیم ان کی پشت کے

فَقَطَعَهَا حَلَّ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ النَّيْسَابُورِيِّ أَنَّ ابْنَ سُلَيْمٍ بَنِي

اور کاٹ لیا ابو حدیث کی ہے احمد بن نصر نیشاپوری کہ ابی بکر دی بکری اسحاق ابن

مُحَمَّدُ بْنُ الْقُرَيْبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِلٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدِ

محمد قریب نے کہا حدیث کی ہے عیسیٰ عبیدہ بنت نائل نے عایشہ بنت سعد

بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِي سَائِنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَشَاوَرُ

بن ابی وقاص سے اس سے ابی سائین سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مشورہ کرتے تھے

فَأَمَّا وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِلٍ بِأَنَّ ابْنَ مَرْثَدٍ وَفِي طَرَفِ

کھڑی ہوئی وہ اور بعضوں نے کہا کہ عبیدہ بنت نائل یہ ابی بکر دی بکری حدیث کا جو ابی بن سائین

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَفَّاقٍ وَ

کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہے محمد ابن رافع نے اور

عَنْ وَاحِدٍ قَالَ كُنَّا أَبُو أَحْمَدَ الْبَيْهَقِيُّ ثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بہت لوگوں کی کہا حدیث کی ہے ابو احمد زہیری نے کہا حدیث کی ہے شیبانی نے عبد اللہ

بْنِ الْحَتَّارِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَامٌ عَلَى مَنْ تَطَيَّبَ مِنْهَا حَلَّ شَامِئِ بْنِ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَامٌ عَلَى مَنْ تَطَيَّبَ مِنْهَا حَلَّ شَامِئِ بْنِ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَامٌ عَلَى مَنْ تَطَيَّبَ مِنْهَا حَلَّ شَامِئِ بْنِ

بَشَّارِ بْنِ أَبِي عَزَّةَ بْنِ نَابِثٍ عَنْ ثَمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ أَنَسُ بْنُ

بَشَّارِ بْنِ أَبِي عَزَّةَ بْنِ نَابِثٍ عَنْ ثَمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ أَنَسُ بْنُ

مَالِكٍ يَرُدُّ الطَّيِّبَ وَقَالَ أَنَسُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَالِكُ بْنُ أَبِي عَزَّةَ بْنِ نَابِثٍ عَنْ ثَمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ أَنَسُ بْنُ

كَانَ يَرُدُّ الطَّيِّبَ حَلَّ شَامِئِ بْنِ سَعْدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ أَبِي فِدْلٍ عَنْ

بَشَّارِ بْنِ أَبِي عَزَّةَ بْنِ نَابِثٍ عَنْ ثَمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ أَنَسُ بْنُ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ جَدِّ بْنِ أَبِي عَزَّةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَامٌ عَلَى مَنْ تَطَيَّبَ مِنْهَا حَلَّ شَامِئِ بْنِ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَامٌ عَلَى مَنْ تَطَيَّبَ مِنْهَا حَلَّ شَامِئِ بْنِ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَامٌ عَلَى مَنْ تَطَيَّبَ مِنْهَا حَلَّ شَامِئِ بْنِ

حَلَّ شَامِئِ بْنِ نَابِثٍ عَنْ ثَمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ أَنَسُ بْنُ

حَدَّثَ عَنْ جَدِّ بْنِ أَبِي عَزَّةَ قَالَ كَانَ أَنَسُ بْنُ

الْحَرِيُّ عَنْ أَبِي عَزَّةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَامٌ عَلَى مَنْ تَطَيَّبَ مِنْهَا حَلَّ شَامِئِ بْنِ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَامٌ عَلَى مَنْ تَطَيَّبَ مِنْهَا حَلَّ شَامِئِ بْنِ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَامٌ عَلَى مَنْ تَطَيَّبَ مِنْهَا حَلَّ شَامِئِ بْنِ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَامٌ عَلَى مَنْ تَطَيَّبَ مِنْهَا حَلَّ شَامِئِ بْنِ

طَيْبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَوْرِيحُهُ حَدَّثَنَا عَنْ جُرْجَانِ  
اور اچھی عورتوں کی وہ ہے کہ ظاہر ہو رنگ اور سکا اوپر چمبی ہو بوا سکی واحد کی جیسے علی ابن حجر نے کہا

اسْمَعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنْ الْجُرْجَرِيِّ عَنْ ابْنِ نَضْرَةَ عَنِ الطَّافَاوِيِّ  
اسماعیل ابن ابراہیم نے جریری سے اور سے ابی نضرہ سے اور سے طفاوی سے

عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ بِمَعْنَاهُ حَدَّثَنَا  
اسنے ابی ہریرہ سے اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے لفظ مثل اوپر کی حدیث کو اور معنی بنی ہوئی

مُحَمَّدُ بْنُ خَلِيفَةَ وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَا شَاكِرُ بْنُ ذَرِيْعٍ شَاكِحُ  
حدیث کی جیسی محمد ابن خلیفہ اور عمرو بن علی نے دو نو بولے حدیث کی جیسی زید ابن ذریع نے کہا حدیث کی جیسی

الْقَوَاتِ عَنْ جَنْجَانٍ عَنِ ابْنِ عُثْمَانَ التَّهْدِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
حجاج صوات نے خان سے اسنے ابی عثمان تہدی سے اسنے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُعْطِيَ أَحَدُكُمْ الرَّيْحَانُ فَلَا يَرُدُّهُ فَإِنَّهُ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیا جاوے کوئی تم میں کا یہوں خوشبودار تو نہ پھری او کو نہ پھری

خَرَجَ مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى لَا نَعْرِفُ لِحَنَانَ عَمْرُ هَذَا الْحَدِيثُ وَ  
نکلا ہے جنت نکلا کہا ابو عیسی نے ہم نہیں جانتے خان کیوں سے سوای اس حدیث کی اور

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ابْنِ حَاتِمٍ فِي كِتَابِ الْجَرَحِ وَالْتَعْدِيلِ خَانَ السُّكْرِ  
نہا عبد الرحمن ابن ابی حاتم نے کتاب جرح اور تعدیل من خان اسدی فرزند و نہیں میں

خاشمہ و ا کیونکہ رنگ و ظاہر کریمین شکار اور زینت کا ارادہ نہوتا ہے اور مرد کو شکار سے کیا کام  
اور عورت کو نو رنگین کپڑا زینت کیوں سے قیادت نہیں مگر خوشبودار لگا کے نہ کھلی کیونکہ رنگین کپڑا چادر سے

چھپا سکتی ہے اور رات کیوں سے نہ بھی چھپا دی تو کون دیکھ سکتا ہے مگر خوشبودار رنگ کو لوگوں کو خبر کرتی ہے  
اور جو جب فتنہ کا ہوتا ہے حدیث میں آیا ہے کہ عورت جب خوشبو لگا دی اور مرد کی مجلس میں ہو کر بیٹے تو  
وہ ایسی ویسی ہے یعنی زانیہ ہے تو عورت خوشبو لگا کے باہر کسی نہ کھلی لیکن اپنی مرد کو پاس جب ہو دی تو عورت  
کے ریحان کہتے ہیں خوشبودار یہوں کو اور کہا اس کو جو زمین سے اودھتی ہیں اور سب خوشبو کو ہی ۱۲

مِنْ بَنِي إِسْدِينَ ثَمَرِكَ وَيُوصَاكِجُ الرِّقُوعِ وَالْمُسَدِّ

وَرَوَى عَنْ اَبِي عُمَرَ الْيَمَنِيِّ وَرَوَى عَنْهُ الْحَاجُّ ابْنُ اَبِي عُمَرَ الْيَمَنِيُّ

روایت کی ساری عثمان ہندی سے اور روایت کی اوسنی حجاج ابن ابی عثمان سے ہے

سَمِعْتُ أَبَا يُقُولُ ذَلِكَ حَلَّ شَا عَمْرٍو سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

یہ سننا اپنی باب سے وہ کہتی تھی اب یہی ہے حدیث کی جسے عمران اسماعیل، ابن ماجہ، ابن ابی شیبہ، ابن سعد،

وہی ہے جو کہ عین اسی جگہ پر ہے جہاں کہ عین اسی جگہ پر ہے

أَمِيرُ أَسْبَاطِ غُرَبَاءِ عَرَبِيَّاتِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

کلیاتی کے کیا فیروں حکومت کے باب فی اس کے سنا بیان کی اس کے سنا فیروں اور اس کے سنا فیروں اور اس کے سنا فیروں

لَعَنَ اللَّهُ الْفَاحِشَ الْفَاحِشَ

و این کتاب دین پنداری سر بران خطابی می پریرد آلاء و تمسی

لہذا حاضر کیا گیا مین روبرو حضرت عمر ابن خطاب کے پہرہ الدیاج برے ذوا بنی جاور اور چلا

انفقا اخذوا من اوقافهم

ارفعان له جوارداً فقال عمر للقوم هاريت رجلاً احسن

استنبذ باندھے تھ کہا اسکو لغوی محکمہ کے اسمز حاذ اور کہ اے لڑکے گستاخید ان کو کہ میں کہ

بند باند کے ساتھ اسکو بھی گولی کے اپنی جا دے اور رہا عمر کے لوگوں نے کہ میں انہیں کیا کسی مرد کو بچاؤں

وَرَقَةٍ مِنْ جَرِيدٍ لَا يُلْجَأُ مِنْهُ صُوفٌ يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ٥

۵ صورت میں جو نر سے مگر جو جن کے نسخہ سے معوات ۱۰ سہ ماہی ۱۰

یوسفؑ کی قبر پر سے مگر جو قبر کی کھدائی سے معلوم ہوئی ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم اہل بیت علیہ السلام

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين  
الطاهرين

اشخاص و قوم و ملک و زمان و مکان و...

انا حميد بن مسعود البصري نا محمد بن الاسود عن ابي امامة

بْنِ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ

ابن زید سے اوسنی زہری سے اوسنی عروہ سے اوسنی عائشہ رضی اللہ عنہا کو کہتا تھا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِسَرَّكَ هَذَا وَلَكِنَّهُ كَانَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جلدی جلدی بات کرتے مثل عایدی بات کرتے مگر لوگوں

يَتَكَلَّمُ بِكَلَامٍ رِيْدٍ فَصْلٌ مِنْ حِفْظِ مَنْ جَسَّ إِلَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى

بات کرتے ساتھ کلام صاف اور جدا جدا کے کہ یاد کر لیتا اوسکو جو تحض کہ بیٹا ہوتا انکے پاس حدیث کی

ثَنَا أَبُو قَتِيبَةَ سَلَّمَ بِرَقِيبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْمَشَنِيِّ عَنْ ثَمَامَةَ عَنْ النَّبَرِ

ایک حدیث کی جسے ابو قتیبہ سلم برقیبہ نے عبد اللہ ابن مشنی سے اوسنی ثمامہ سے اوسنی

بِكَالِكَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعِيدٌ الْكَلَامِ

بن مالک سے اوسنی کہا کہ تمہارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیر ادھر کی بات کہتے

ثَنَا الْحَقُّ عَنْ حَلَّاسِ بْنِ سَفِينٍ بْنِ وَكَيْعٍ كُنَّا جَمِيعٌ بِنُحْرٍ وَعَبْدُ

بن مرتبہ تاکہ سچا جاوی وہ کلام اوسنی حدیث کی جیسی سفیان بن وکیع سے کہا جزدی مجکو جمیع ابن عمر

الرَّحْمَنِ الْعَجَلِيُّ شَيْءٌ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ مِنْ وَلَدِ أَبِي هَالَةَ زَوْجٌ حَكِي

عبد الرحمن عجل سے کہا حدیث کی جیسے ایک دوسرے بنی تميم سے اولاد میں سے ابی ہالہ کی جو زوجہ بنی حدیث

لَكِنَّهُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ أَبِي هَالَةَ عَنْ جَسَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ خَلِي

جاسر جاسے ابو عبد اللہ اسنے ایک بنی ہالہ سے اوسنی حضرت امام حسن بن علی سے انہوں نے فرمایا کہ

هَذَا مِنْ أَبِي هَالَةَ وَكَانَ وَصَافًا قُلْتُ حَقٌّ كَيْ مَنُطِقُ رَسُولُ اللَّهِ

ہند ابن مالک سے اور وہ ہی صفت کر رہا تھا حضرت کو کہتا ہوں کہ بیان کر جیسی احوال بات کر رہا تھا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَاصِلَ الْأَخْزَانِ دَائِلَ الْفِكْرَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم کا ہمیشہ غم میں رہتے تھا ہمیشہ فکر کر رہا تھا

مستحبہ یعنی امرت کیلئے کہ سب بیان بنین لائی اخذت میں اٹھا کیا حال ہو گا ۱۲۱ و اللہ کی حذر عن کہ کیا کیا ناشانی



کے لئے ایک طرح کی سکوت لایا کہ وہی سکوت ہی تھا جو وہی سکوت  
 نہ ہی تو کو دنیا میں راحت بہت چاہ رہے نہ بات کرتے تو کماقت کے لئے نہ کرتے

الكلام وينتهي بأشواقه ويستكمل بحوائج الكلام كلاً وفصل

وَلَا تَقْصِرْ كَيْسًا لِّكَ فِي وَلَا أَلَمِ يَدِينِ يُعْطِيهِ اللَّهُ ثُمَّ وَادِّعْهُ

کلمہ من کاشکات اللہ کہ

و نیز بدست گردان نخستین سوار که خبر کوسوای اسکو که آخرت زنده بود بدست گردان کبابی نیز رسید خبر گردان اول توپخانه

الذی یؤامراکم بانفاذ العقیای الحزبکم فیم فیضیه شیء حی

تَنْصُرُكَ لَا يَغْضِبُ لِنَفْسِهِ وَلَا يَنْتَصِرُ كَمَا إِذَا انْتَصَرَ كَيْفَ جَاءَهَا

لے کوئی چیز جس کے بدلہ لائے تو اس کا عوض لے کر اپنی جان کو اس طرح لے لائے کہ اس کی جان کو واسطی جیسا کہ کر لے لے

من اشاره کرد این ساری جملی نوی اورچ لیج کرتے ان دینو اوسکو اورچ بات کرتو نزدیک کرتو تیلی اسی اور

وَاِذَا غَضِبَ غَضِبَ وَاشَاحَ وَادْفَحَ غَضَّ

۱۲ شہید شہداء جمع شدنی کی بیش گیسو سارے اسکو فارسی میں کچھ دیکھنا کہ تینوں اور تینوں بیکٹر اور حضرت

یمنی سید و چو ساسی جوانه چینه آورده سیدی امانت کرد و او را هر روز ۱۲  
یمنی نعمت بخورد یمنی بلندی را و او سکه بخت بزرگ جانیه او را روی چیز بدختره یمنی بنویسند یمنی اسکندر دست نکند او را کند  
یمنی که او سکه نعمت یمنی نکند حکم بر حاکم ۱۲

بروزی دنیا که ایستادگی عیسی نه بود و مار غیب کوی حق بابت و منکر تو با طواف شین کام کرات و حضرت کو  
بروز تو بر حکم شرم کا جاری کو نیست عیسی نه بخانا ۱۳

طَرَفَ جَلَّ فَحَكَهُ التَّبَسُّمُ يَقْتَرِعُ مِثْلَ حَبِّ الْغُصَامِ بِأَمْرٍ

لو سچے کرے اپنی نگاہ کو تو بہت نما انکا مسکراتا تھا پاریشی کی کہلوتی جیسے اولہ کو دالو بلکہ میں نے

جَاءَ فِي صُحْبَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ حَلَّ شَاخِ

ہے ان صاحبِ ثوب کا جو ای میں نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں حدیث کی جیسے احمد

بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ أَنَا الْحَجَّاجُ وَهُوَ ابْنُ أَرْطَاةَ عَنْ

بن منیع نے کہا حدیث کی جیسے عباد بن عوام نے کہا خبر دی بمکو حجاج اور وہی ارطاہ بن عباد ہیں

بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ فِي سَنَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

سے اسنے جابر بن سمرہ سے کہا کہ تیرے حج دونوں پہلے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمُوشَةً وَكَانَ لَا يَضِلُّ وَلَا يَتَّبِعُ مَا فَكْتُ إِذَا نَظَرْتُ

علیہ وسلم کے باریک اور تیرے نہ تھے مگر مسکراتا پیرتائیں جب دیکھتا

الْبُيُوتِ قُلْتُ لِكُلِّ الْعَيْنَيْنِ وَلَيْسَ بِأَكْثَلِ حَلَّ شَاخِ ثَنَا جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ

ایوکی طرف تو کہتا سرمدی ہو رہی ہیں انکین احوال یہ کہ تین سرمدی ہوئی و حدیث کی جیسے جابر

أَنَا ابْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الْبَغْدَادِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ

کہا خبر دی بمکو ابن لیفہ نے عبد اللہ بن مغیرہ سے اسنے عبد اللہ ابن حارث

جَرَّعَتْ لَكَ إِحْدَاكَ الْتَرْتَبُ مَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

جزو سے کہا نہ دیکھا نہ میں نے کیوں زیادہ مسکراتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ حَلَّ شَاخِ أَحْمَدُ بْنُ حَالِدٍ الْخَلَّالِ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي

و سلم سے حدیث کی تھے احمد ابن خالد خلل نے کہا حدیث کی جیسے جعفر ابن ابی

حَاشِيَةٌ يَعْنِي نَسِي مِنْ دَانٍ مَبَارِكٍ نَحْلُ آتَى تَوَادُّكَ دَلَّ كَيْطَرُ هَبَّتْ بِأَرْسَ تَحْتَهُ ١٢

قوله ينعني نسي من دان مبارك نحل آتى توادك دل كيطر هبت بارسه تحته ۱۲

قوله ينعني نسي من دان مبارك نحل آتى توادك دل كيطر هبت بارسه تحته ۱۲

قوله ينعني نسي من دان مبارك نحل آتى توادك دل كيطر هبت بارسه تحته ۱۲

السَّيِّحُ الْكَافِيُّ ثَنَا كَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي جَبِيَّةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
 سَيْحَانِي لَمْ يَسْمَعْهَا حَدِيثِي مَسَّ لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي جَبِيَّةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
 بْنِ الْحَارِثِ قَالَ مَا كَانَ ضُحْكُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 بِنِجَارٍ قَالَ لَوْ كُنْتُ مِثْلَهُ لَكُنْتُ مِثْلَهُ  
 الْإِسْبَاطُ قَالَ أَبُو عَيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ كَيْثُ بْنِ سَعْدٍ  
 مَكْرُومًا كَمَا قَالَ أَبُو عَيسَى سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ أَبِي جَبِيَّةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
 حَلَّيْنَا أَبُو عَمَّارٍ الْجَسِينُ بْنُ مَرْثُومٍ نَبَا وَكَيْعُ ثَنَا عَمَّارُ  
 حَدِيثِي كَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي جَبِيَّةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
 عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّي لَأَعْلَمُ أَوَّلَ رَجُلٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَآخِرَ  
 رَجُلٍ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ لِعَاصِمِ بْنِ  
 عَلِيٍّ صَبْرًا وَذَوْبَةً وَتَجْبَعُ عَنْهُ كِبَارُهُا فَيُقَالُ لَهُ عَمِلْتَ يَوْمَ  
 كَذَا كَذَا وَكَذَا أَوْ مَوْمِرًا لَيْتَكَ وَمَوْمِرًا لَيْتَكَ وَفَيُقَالُ  
 أَعْطَى مَكَانَ كُلِّ سَبْعَةٍ عَلَيْهَا حَسَنَةٌ فَيَقُولُ إِنَّ لِي دُفْعًا  
 كَمَا جَاءَ بِهَا دُفْعًا بَرِيءٌ مِنْهُ وَكَانَ يَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

سیدحانی نے اس کو حدیث کی ماسہ لیت ابن سعد نے اسے یزید بن ابی جبیب سے روایت کیا ہے  
 ابن حارث سے روایت کیا ہے کہ تھا ہذا حدیث غریب ہے حدیث کث بن سعد  
 لایسباط کا کہ ابو عیسیٰ نے کہا یہ حدیث غریب ہے حدیث کث بن سعد  
 حلینا ابو عمار الجسین بن مرقوم نبأ وکیع ثنا عمار  
 حدیث کث بن سعد سے یزید بن ابی جبیب سے روایت کیا ہے  
 عن المعرور بن سويد عن ابي ذر رضي الله عنه قال قال رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم اني لاعلم اول رجل يدخل الجنة و آخر  
 رجل يخرج من النار يوم القيامة فيقال لعاصم بن علي صبرا وذوبه  
 وتجب عنه كبارها فيقال له عملت يوم كذا كذا وكذا او مومرا  
 ليتك ومومرا ليتك وفيقال اعطى مكان كل سبعه عليها حسنة  
 فيقول ان لي دفعا كما جاء بها دفعا بريء منه وكان يكون يوم  
 القيامة

۱۴۱

مَا أَرَاهُمْ قَالَ أَبُو ذَرٍّ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وآلِهِ وَسَلَّمَ وَكَيْسًا مِنْ أَوْلَادِهِمْ جُلُوسًا فِي بَيْتِكَ دَلِيًّا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ ضَوْكٌ حَتَّى يَكُنْ نَوَاحِلُ مَعْلُومَاتِ أَهْلِ بَيْتِ أَهْمَدِ بْنِ مَتِيعٍ شَامِعًا

وَسَلَّمَ كُوَيْسِي بِيَانًا كَمَا طَافَ بِهِ دَانَتْ بَيْتِي فِي أَوَّلِي وَاحِدَةٍ كِي مَعْلُومَاتِ أَهْلِ بَيْتِ أَهْمَدِ بْنِ مَتِيعٍ شَامِعًا

بِعُيُورٍ وَشَاوَلَدٍ عَرَبِيَّانِ عَرَفِيَّانِ بْنِ أَبِي حَارِثٍ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

ابن عمر نے کہا حدیث کی جیسے زائدہ ہے اسے بیان ہے اسے قیس بن ابی حارثہ سے اسے جریر بن عبد اللہ سے

قَالَ مَا حَجَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْذُ اسَلَّمْتُ وَلَا

اسے کہا کہ نہ منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حیووت مسلمان ہوا میں اور

رَأَى الْأَصْحَابَ حَلَّتْ بِأَحْمَدَ بْنِ مَتِيعٍ شَامِعًا وَبِعُيُورٍ وَشَاوَلَدٍ

دیکھا مجھ کو مگر نہ ہے وہ حدیث کی جیسے احمد بن متیع نے کہا حدیث کی جیسے معاویہ ابن عمر اور جریر

رَأَيْتُهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ مَا حَجَّيْتُ

میں نے زائدہ اسماعیل بن ابی خالد سے اسے قیس سے اسے جریر سے کہا منع کیا مجھ کو

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْذُ اسَلَّمْتُ وَلَا رَأَى الْأَصْحَابَ

باس آئے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حیووت مسلمان ہوا میں اور نہ دیکھا مجھ کو

حَلَّتْ بِأَحْمَدَ بْنِ السَّرَّاجِ شَامِعًا وَبِعُيُورٍ وَشَاوَلَدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

حدیث کی جیسے سہاد ابن سری نے کہا حدیث کی جیسے ابو معاویہ نے اسے اعمش سے اسے ابراہیم سے

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ السَّلَامِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

اسے عبیدہ سلمانی سے اسے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا أُعْرِضُ عَنْ أَحَدٍ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک میں پیچھا نہیں کرتا کسی کو آخری رب سے

فَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ

کیونکہ شاکی جو یہ جھٹل و سلیم کا غلط فہم  
اے کبیرہ رونق سخن پر حجاب نہیں سادہ و نعت

کچھ نہیں وہ اکبر دیکھ گا کہ کس نے گا ال کی کشتی کی بل تیرے کیا جاوگا اس کو جل اور داخل ہو

فرما با حضرت پیر و بیگا مالہ داخل ہو جنت میں تب با و بیگا لوگو کو کہ لیا ہے ایسی ہکا کہ تیرے

اور کہیں لڑی ریب بنسب کیا کوئون فی ایسا ایسا ہیکما تائب کہا جاوے گا اور سونہر کا یاد راں کر دے گا

لها تو او سمن و آب لی گاله نان یاد را مهن ب لها جا و کجا اسکله رود در شیراز در کجا آب

و اما چونکه اسلوب تشبیه و استعاره در این شعر به گونه‌ای آراسته شده که با توجه به سلیقه و ذوق هر کس می‌تواند آن را بپذیرد یا رد کند.

بہا لہی لڑا ہے تو جیسے اور حال یہ کہ لوہا دتا ہے اہا عبد اللہ بن ابی سہید کیا کسی رسول اللہ ص

وَلَوْ لَمْ يَكُنْ بِمِثْلِ هَٰذَا بَرُّهُ لَوْ كُنَّا مِنْ أَكْفَرِ النَّاسِ

الاجود سے ابی اسحاق سے اسے علی ابن ربیع سے کہا حاضر ہو ابن حضرت ی

رضی اللہ عنہ کے پاس لائی گئی وہ ایلیہ جانو والہ سوار سون کیر ہر چرب رکھا با دن اعتبار کا بکریا

الحمد لله الذي جعل في الدنيا ما لا يحصى من النعمان  
والحمد لله الذي جعل في الدنيا ما لا يحصى من النعمان

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ  
سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ  
سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ  
سیدنا علی رضی اللہ عنہ  
سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ  
سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ  
سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ  
سیدنا علی رضی اللہ عنہ  
سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقِرِّينَ وَإِنَّا لَإِيَّانَا لِنُقْلِبُونَ ثُمَّ قَالَ الْحَدِيثُ لِلَّهِ

اوسکو اور نہ تجھے ہم واسطے مانع کوئی اور کسی طاقت کہتی والے اور شکیک ہم پر ہے پروردگار کی طرف سے

كُنَّا وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَمَّا سَبَّحْنَاكَ أَتَظَلَّمْتُ نَفْسِي فَأَغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ

تین بار اور اللہ اکبر تین بار پاک ہو تو بیشک میں نے ظلم کیا اپنی جان پر میری بخشش لو مجھ کو ہر شے کی عافیت

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ثُمَّ ضَحِكْتَ فَقُلْتُ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ ضَحَكْتَ

کہ کوئی نہیں بخشتا گناہوں کو سوائے میرے پہرے تب کہا میں کس چیز سے ہنسی آپ

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یا امیر المؤمنین فرمایا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

صَنَعَ كَمَا صَنَعْتَ ثُمَّ ضَحِكْتَ فَقُلْتُ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ ضَحَكْتَ يَا

کہا جیسا کہ میں نے کیا بعد اسکے ہنسی تب کہا میں نے کس چیز سے ہنسی آپ

رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ رَبَّكَ لَيُعْجِبُ مِنْ عَبْدِهِ إِذْ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي

رسول اللہ فرمایا بیشک رب میرا خوش ہوتا ہے اپنے بندے سے جب کہتا ہی امیر

يَا نَبِيَّ يَعْظُمُ أَنَّكَ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ أَخَذَ عِزِّي حَتَّى شَاكَلْتُ بِكَ بَشَارًا

کہا میرے جانباً ہو وہ کہ بیشک حال یہ ہی کہ نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی سوائے میری حدیث کی جیسی حضرت

أَبَا حَسَنٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْغَرِ يُشْنَا أَبَا جَوَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَنٍ

باجردی کہ جو محمد بن عبد اللہ الصغری نے کہا حدیث کی جیسی ابن عوان بن محمد ابن محمد بن

يَسُودَ عِزِّي أَمْرِي سَعْدٌ قَالَ سَعْدٌ لَقَدْ آتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

سے اسکی عامر ابن سعد سے کہا سعد نے کہ بیشک دیکھا میں نے رسول اللہ صلی

لَهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَدَّعَاكُمْ ضَحِكْتَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَخَرَّ بَدَنُ فُؤَادِهِ

نہ علیہ والہ وسلم کو ہنسی دن خندق کے پہاٹک کہ ظاہر ہوئی ہنسی کی حالت

نہ علیہ والہ وسلم کو ہنسی دن خندق کے پہاٹک کہ ظاہر ہوئی ہنسی کی حالت

حصین رہتا ہوں اسی عارض گلگون کا خیال روزِ موت ہے بھی موت لہائی جنت

قَالَ قُلْتُ كَيْفَ كَانَ قَالَ رَجُلٌ وَقَعَتْ نَرَسٌ وَكَانَ سَعْدٌ رَاكِبًا وَ

كَانَ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا ابْنُ الْكَلْبِ نَفْطِيسٌ قَدْ زَعَمَ أَنَّهُ سَعْدٌ لَيْسَ بِهِ

رَفْعٌ رَاكِبُهُ رَمَاهُ فَكَمْ مَخْطَى هَذِهِ مِنْهُ يَعْنِي جَمِئَتُهُ وَانْقَلَبَ وَشَالَ

بِرَجُلِهِ فَضَوَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ

نَوَاجِدُهُ قُلْتُ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ ضَمَّكَ قَالَ مِنْ رَفْعِهِ بِالرَّجُلِ بِأَبِي هَا

جَاءَ مِنْ رَجُلٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَالَ تَمَ

مُحَمَّدٌ يُعِينُ لَانِ أَبَا أُوْسَامَةَ عَنْ بَشْرِ يُؤَدِّي عَنْ جَابِصٍ بِالْأَحْوَلِ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ

يَا ذَا الذِّئْبِ يَعْنِي مَا رَجَعَهُ حَتَّى هَذَا ابْنُ السَّيِّدِ أَبَا وَكَيْعٍ عَنْ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ

يَا ذَا الذِّئْبِ يَعْنِي مَا رَجَعَهُ حَتَّى هَذَا ابْنُ السَّيِّدِ أَبَا وَكَيْعٍ عَنْ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ

يَا ذَا الذِّئْبِ يَعْنِي مَا رَجَعَهُ حَتَّى هَذَا ابْنُ السَّيِّدِ أَبَا وَكَيْعٍ عَنْ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ

کون کا بیان ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا ہے جو کہ میری طرح ہے اور وہ کہتا ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر وہ ایسا ہے تو اسے مار دو۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

۱۳۵



[illegible]

۱۔ حضرت نذیر علیہ السلام فرمادیا کہ اوس کا غم جتنا رہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ چڑیا کو کوئی اور نہ گھبرا سکتا ہے بلکہ وہ اپنے پرانے دوست سے بے بشر طبع کے اوسکی روانہ پانی کی خبر سمجھتی ہے اسکے گھر چڑیا لڑنا منع ہے۔



سے وہ ہی زندہ جاوید جہان میں بیٹک  
 طمان دنیا سے جو مان پر مولا علی حدیث

سبوتی سپر دست نو  
تو ہو مجنون کی طرح یاد تیرے ہی خدیج

قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُدْعِي عِبْنَا قَالَتْ لِي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا تَدْعِي عِبْنَا

کہ کیا لوگوں نے یا رسول اللہ! بیشک آپ خوش طبعی کرتے ہیں ہم لوگوں نے فرمایا کہ میں نہیں کہتا مگر میں نے سنا ہے کہ

يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

یعنی جو تسلیم کر لے کہ یہ حدیث کی ہے فقید ابن سعید نے کہا نہ بخیر کی کہی خالین عبداللہ بن ابی

هميد عن ابن عباس قال ان رجلا استعمل رسول الله صلى الله

میں سے اویسہ ابن مالک سے کہیں گے کہ میری سواری مانگی رسول اللہ ﷺ

عليه وسلم فقال اني حامل وعلمي اني ناقة فقال يا رسول الله

علیہ وسلم سے نبی فرمایا کہ میں تجھ کو سوار کروں گا جسے براؤنشنی کی تہ کہا بار رسول اللہ

وَأَصْنَعْ لَكَ الْتَقَرُّقَةَ أَرْسَهُ الْإِلَهُ صَدَّقَكَ وَأَوْعَاكَ وَسَدَّ

کہا کہ دنیا کا یہ آدمی نہیں کہ ایسا کہ رسول اللہ ﷺ علیہ وسلم کا اور

١٢٠

هَذَا لِلدَّاءِ لَا لِلْأَمْرِ

ہم نے ان کے لئے ایک اور کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے "کتاب الہدایہ"۔

الزوايا معمر عن ثابت عن انس بن مالك ان رجلا من اهل البادية

الرزاق نے کہا خبر دی کہ جو بصرے ثابت سے کوئی اس مالک سے کہ بیشک مرد کو زمین کا رستہ نکالے

اَلَا اِنَّ سَمْرًا هَآءَا وَكَانَ يُقَدِّمُنِي اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مہنامہ ادسکا اہر اور تہا وہ ہدیہ سچائی بنی صلے اللہ علیہ وسلم کی پاس

هَدَاةً مَرِيبَةً فِيهِمْ النَّارُ فِيهَا يَصَلُّونَ

خلفہ کے لئے کہ حضرت عثمان سے یہ بات ادا ہو کر وہ کہہ رہے ہیں اے ابوسلمہ بنی ہاشم! اے ابوسلمہ بنی ہاشم! اے ابوسلمہ بنی ہاشم!

[illegible]

سارنگان تال از زمانه که انوشیروان بنیادی که بر سر کار آمد

۱۲۱

اراد ان يخرج فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان زاهرا  
 اراد ان يخرج فخرج النبي صلى الله عليه وسلم في كعبته زاهرا  
 باديتنا ونحن حاضرون وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 كوفين كاربته والاشجار اودعهم دوست شهر کے رہنے والے اور کسی میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 و آلہ وسلم کان رجلا ذميا فأتاه النبي صلى الله عليه وسلم وما وهب يدع متاعه  
 دوست رکھتے اور تباہہ شخص بد شکل پیر تشریف لائی اور کسی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم میکہ و روہ  
 واختصنه من خفيه ولا يصبر فقال من هذا ارسلني فالتفت  
 اور گوہ میں لے لیا اور سکو پیچھے سے اور وہ نہ کیہتا تھا حضرت کو تب کہ اکون ہی یہ خودی مجھ کو تب لکھتے  
 فخرج النبي صلى الله عليه وسلم فجعل لا يالوا البصوة ظهره صلى الله عليه وسلم حين عرفه  
 پیر کے دیکھا تو پہچانا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیر شروع کیا کہ قصور کرتا تھا لائیں اپنی ہنٹ  
 صلى الله عليه وسلم فجعل النبي صلى الله عليه وسلم يقول من يشتري هذا  
 پیر شروع کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کون خریدتا ہے اس  
 العبد فقال الرجل يا رسول الله اذ اوالله يجديني كاسدا  
 غلام کو تپس کہا اس مرد نبی یا رسول اللہ اب قسم اللہ کی ہاؤ گے تم مجھ کو تپا کارا  
 فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكر عند الله كنت بكاسدا  
 تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لیکن نزدیک اللہ کے تو نہیں ہی تپا کارا  
 او قال انت عند الله غالي حاشا عبد بن حميد حدثنا  
 یا فرمایا کہ تو نزدیک اللہ کے ہو گر ان قیمت حدیث کی سمی عبد اللہ ابن حمید نے کہا حدیث کی مصعب  
 المقدم ثنا المبارك بفضلنا عن الحسن قال انت عجز النية  
 ابن مقدم نے کہا حدیث کی جسے مبارک ابن فضالہ نے حسن لغری ہی اور کہا اگلی ایک ہر سیا نبی  
 حاشیہ سلا یہی سچ بتاؤ غلام اللہ کا تھا جیسے سب آدمی غلام اللہ کے ہیں ۱۲

در آواز و سحر و کلمات حق و حقیقی و حقیقین سحر  
لا اودن رات سنا و محو سحر و سحر و سحر

الجنة فقال يا فلان الجنة ائتد خلها جحى قال فوك تبتى فقال

دری تب فرمایا که خبر دو اسکو بنیک ده بخاری ایست که سی که در میان بنیک است لقا فرمایم و بگویم که

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي جعل في كل شيء دليلا على قدرته وقدرته على كل شيء

وہی ہے جس نے ان کو ایمان دیا اور اس کے لئے وہی ہے جو ان کو رہنمائی فرمائے گا۔

وَالْأَمْرُ إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ مَكْثُورٌ

[illegible]

دی نے کہا دینش کی جیسے سفیان نے اوسنی عبد الملک ابن عمر سے کہا دینش کی جیسے

یہ لڑائی ایسی گزری کہ جو تمام انبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسا ت و لیدہا ہا ا دسی کا

بیان کیا کہ اب خاتم النبیین پیدا ہونے کے لئے مزدوری سب خبریں سنائی گئی ۱۲

[illegible]

ابن ہریرہ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اصدق

ابو ہریرہ سے اوسنی کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سب سے

کلمۃ قالہا الشاعرون کلمۃ لیسید لا کل شیء ما خلا الله باطل و کاد امتیہ

زیادہ بات کہہ اؤ کو شاعر نے بات لیسید کی ہے حسن کہو جو چیز ہے سوائے اللہ کے فنا ہو تو الٰہی اور

بن ابی الصلت ان یسلم حنا محمد بن المنشی قال نبانا محمد بن

ابن ابی صلت کا مسلمان ہوتا۔ حدیث کی ہے محمد ابن منشی نے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن

المنشی قال نبانا محمد بن جعفر ابن اشعبہ عن الاسود بن قیس عن جندب

منشی نے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن جعفر نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے اسود بن قیس ہی جندب

بن سفیان البجلی قال اصبح رسول الله صلى الله عليه

بن سفیان بجلی نے کہا کہ پہونچا ایک پتھر اونگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ

والرسول قد میت فقال هل انت ارا اصبح دمیت و فسبیل

احوالہ وسلم کو پیر لو ہو گئیاں ہو گئی بت فرمایا نہیں ہے تو مگر اونگی کہ خونین ہو گئی ہے اور پیر راہ

الفیت حنا ابن ابی جعفر ثنا سفین بن عیینہ عن الاسود بن

کے ہے جو کہہ کہ دیکھا تو نے حدیث کی ہے ابن ابی عمری کہا حدیث کی ہے سفیان ابن عیینہ نے اسود

قیس عن جندب بن عبد الله البجلي حنا محمد بن بشیر

قیس سے اوسنی جندب ابن عبد اللہ بجلی سے منسل ابورہ کی حدیث کے حدیث کی محمد ابن بشیر

یحیی بن سعید ابن اسفین الثوری ثنا ابو اسحق عن البراء بن

یحیی ابن سعید نے کہا خبر دی ہمکو سفیان ثوری نے کہا حدیث کی ہے اسحق اوسنی براء ابن

قال قال له رجل انزلتم عن رسول الله صلى الله عليه

کہا فرمایا اؤ سکو اکھڑی پہلا نبائی تم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

جاشعیرہ یعنی جو پنج جگہ پہونچا سوا اللہ کی ماہدین اوسہیں کو خبر نہیں اس مقام میں ایک سوال ہے لاء اسعد

و خلا شنبہ ثناء اللہ تعالیٰ نے اؤ سکو دفع فرمایا اور فرمایا کہ یہ بغیر شاعر نہیں ہے تو اب اسعد کلام زمین نگاہی نہیں

نہیں

سید کیا دین خدا در زبان صل علی  
کہ جس زبان زبان میں ہی تمام حدیث  
کلام پاک کی تفسیر ہوئے اسی حدیث  
پیش کی جائے گی اور کلام کی جامع حدیث

ایا اعمارة فقال لا والله ما ورى رسول الله صلى الله عليه وسلم

ای الزعماء فلا تبكها سنين فاقسم في النبي ثم بعد ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم

ولكن ولي سرعان الناس تلقاهم هو اذن بالنبل ورسول الله

ولكن پیش دی حلیہ باز لوگوں نے سامنے ہوئی اور کافرین ہوازن قوم کے تیر دن کہانہ اور رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم على بعثته واوسقدين بن الجارث بن عبد

صلى الله عليه وسلم اپنے حجر بر سوار ہونے اور اوسقیدین بن عارث ابن عبد

المطلب اخذ بكما ما ورى رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

المطلب پکڑی ہوئے کلام اوسکی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتی تھے

انا النبي لا كذب انا عبد المطلب حدثنا اسحق بن منصور

میں ہی میں نہیں جوف اس میں کہ میں ہو فرزند عبد المطلب حدیث کی ہسی اسحاق ابن منصور

انبا عبد الرزاق انبا جعفر بن سليمان له خبر في حكاية ابن النسي ان

کہا خبری حکو عبد الرزاق فی کہ خبری کہ جعفر ابن سلیمان لہ کہ خبری حکو ثابت ابن النسی کہ

النبي صلى الله عليه وسلم دخل مكة في عمرة القضاء وابن بولح

نبی صلی اللہ علیہ وسلم شریف لائے کہ میں عمرہ القضاء کے سال ملک اور ابن روم

يذبح ويوقول خلوا بني الكفار عن سبيل الله اليوم نقر بكم

چلے تھے آگے اگر حضرت کی اور ابن رواحہ کہتی تھی چور و دوا کی کافر بچ حضرت کی راہ سے اچھی دن ہم مارنے کی

حاشية له يعني تير مار نيكيه اور هوازن کی قوم تیر اندازی قوت تھی اور نکاحیہ خطا کم کرنا تھا ۱۱

له يعني يتشك من بني هون من كافرين من ك بيلكته والا هون ۱۲

عبد المطلب في خواب میں دیکھتا تھا کہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم سب پر غالب ہوگا اور یہ خواب دیکھا ہوازن

کی قوم میں ہی مشہور رہا اسنو اسطے حضرت افریاب کہ عبد المطلب نے خلیج خبر دیا تھا سو وہ شخص میں نہیں کہہ رہا تھا

۱۳ عمرہ جوقضا ہوا اس کے ادا کرنے کو حدیث کی صلح کے بعد کہ میں شریف ہوا تھی اسکا یہ ذکر ہے ۱۴

۱۵ یعنی حضرت اور تیرین تیر ٹکڑے ہو گئے ۱۶

وہی حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم پر غالب ہوں اور یہ خواب دیکھا ہوازن کی قوم میں ہی مشہور رہا اسنو اسطے حضرت افریاب کہ عبد المطلب نے خلیج خبر دیا تھا سو وہ شخص میں نہیں کہہ رہا تھا ۱۳ عمرہ جوقضا ہوا اس کے ادا کرنے کو حدیث کی صلح کے بعد کہ میں شریف ہوا تھی اسکا یہ ذکر ہے ۱۴ ۱۵ یعنی حضرت اور تیرین تیر ٹکڑے ہو گئے ۱۶



عبد الملک ابن حمزہ بن ابی سلمہ عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ

عبدالملک ابن غیر سے اسنے ابی سلمہ سے اسنے ابی ہریرہ سے اسنے بنی صلی اللہ

علیہ وسلم قال انشعرا کما نکلت فیہا العرب کلمۃ لیسید الا

علیہ وسلم سے کہ فرمایا کہ بہت بڑی باتوں میں کہ لوگے او سکوعرب شترامیہ کی سے سیکو

ل شیعی ما خلا اللہ باطل حلتنا احمد بن منیع انباء کروان

ل شیعی ما خلا اللہ کی فنا ہوئی الی ہے حدیث کی ہے احمد بن منیع نے کہا جریدی حکمران

بن معویۃ عن عبد اللہ بن عبد الرحمن الطائی عن عمرو بن

بن معاد سے اسنے عبد اللہ ابن عبد الرحمن طائی سے اسنے عمرو بن

الشیرید عن ابیہ قال کنت رد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

شیرید سے اسنے اپنے باپ سے کہ تھا میں سواری پر بچہ بیٹھا سو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

الانشد لہ وائزہ قافیۃ من قول امیۃ بن ابی الصلت کلمۃ انشدتہ

شیرید نے اپنے والد کو سوئیں کہی ہوئیں امیہ ابن ابی الصلت کی یہ پڑھتا تھا میں ابیہ نے کہا

یثا قال لی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ہدیۃ حتی انشدتہ وائزہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا ہدیہ کی پڑی تھی

یثی یثیثا فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کا لیسلم

یثی یثیثا بن فرمایا بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے یثیثا کو کہ فرمایا یثیثا

حلتنا اسمعیل بن موسی الفزاری وعلم بن حجر والمعنی

حدیث کی ہے اسمعیل ابن موسی فزاری سے اور علی ابن حجر سے اور المعنی

احمد قال انباء عبد الرحمن بن ابی الزناد عن ہشام بن عروۃ

احمد بن محمد نے کہا عبد الرحمن ابن ابی الزناد نے ہشام بن عروۃ سے

احمد بن محمد نے کہا عبد الرحمن ابن ابی الزناد نے ہشام بن عروۃ سے

احمد بن محمد نے کہا عبد الرحمن ابن ابی الزناد نے ہشام بن عروۃ سے

اسی کی روایت ہے

اسی کی روایت ہے

اسی کی روایت ہے

اسی کی روایت ہے

اسی کی روایت ہے

اسی کی روایت ہے

اسی کی روایت ہے

اسی کی روایت ہے

اسی کی روایت ہے

اسی کی روایت ہے

اسی کی روایت ہے

اسی کی روایت ہے

اسی کی روایت ہے

اسی کی روایت ہے

اسی کی روایت ہے

اسی کی روایت ہے

اسی کی روایت ہے



عَنْ أَبِيهِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

اُسے اپنے باپ سے اوسنے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ میں رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ خِصْبَانِ بْنِ ثَابِتٍ مَنِيْرًا فِي الْمَسْجِدِ

صلی اللہ علیہ وسلم رکھتے واسطے حسان ابن ثابت کے منبر پر مسجد کے

يَقُومُ عَلَيْهِ قَائِمًا يَخْرُجُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کھڑا ہو کر ایسا کھڑا ہوتا فخر کرتا تھا کافروں کے مقابلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

أَوْ قَالَ يَنَافِخُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

وایکسا راوی نے کہ دور کرتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن اور فرمائی تھی رسول اللہ

يُؤَيِّدُ حَسَانَ بِرُوحِ الْقُدُسِ كَمَا يَنَافِخُ أَوْ يَخْرُجُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

مرد کرتا ہے حسان کی جبریل کی سبب و ۳ جیت تک دور کرتا ہی یا فخر کرتا ہی کافروں کی مقابلہ میں

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى أَوْ عَلِيٌّ

صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث کی ہمیں اسماعیل ابن موسیٰ اور علی ابن حجر

قَالَ أَنبَا ابْنُ ابْنِ الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ

کہا دونوں نے خبر دی ہیکو ابن ابی زنادی اپنے باپ سے اوسنے عروہ سے اوسنے عائشہ رضی اللہ

عَنْهَا عَنِ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ بَابُ مَا جَاءَ

سنہا سے اوسنے بنی حاتم سے اوسنے عروہ سے اوسنے عائشہ رضی اللہ عنہا سے اوسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مثل اوپر کی حدیث کو یہ باب ہی اون پر لکھا

فِي كَلَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جواہر بن بیان میں کلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رات کی وقت بات رحیم

حاشیہ ۱۱ یعنی الحجر اللہ کہ ہم لوگ رسول مقبول کی پیروی کرتی ہیں اور ہم سب شیطان مردود کی پیروی کرتے ہیں

۱۲ یعنی جو جو حضرت کی کفار کرتے اور کفر حسان و دیگر یعنی اوسکی جواب میں ایسی شکر کہتے کہ وہ بات کافروں پر

۱۳ یعنی جبریل مدد کو آئے ہیں اور مضمون ایسی جو حسان نے کہیں ۱۲



\_\_\_\_\_

[illegible]

خَرَأَفَةُ حَدَّثَتْ أَوْ زَيْعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ

خزافہ کی یعنی بات عجیب کی بات ام زرع کی ہر مل حدیث کی سب علی ابن حجر نے کہا ہندی ہمارے

عَلِيَّ بْنِ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ خَمِيهِ عَبْدِ اللَّهِ

عسی ابن یونس نے اس نے ہشام ابن عروہ سے اس سے ایسے بیانی عبد اللہ

بِعُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَلَسَ أَحَدُ عَشَرَ امْرَأَةً فَتَعَاهَدْنَ

بن عروہ سے اس نے عائشہ سے کہا کہ بیس گیارہ عورتیں بیٹھ گئیں میں سبوں نے

وَتَعَاهَدْنَ الْأَيْمَانَ مِنْ أَخْبَارِ أَزْوَاجِهِنَّ شَيْئًا فَقَالَتْ قَالَتْ

وہ بیان مضبوط کیا کہ نہ چنانچہ دین احوال اپنے خاوندوں کا کچھ یہ کہ عائشہ نے بولی

الْأُولَى زَوْجِي لَمْ يَجْعَلْ عَنِّي عَلَى رَأْسِ جَبَلٍ وَعَمَّا سَمِعْتُ فَيُرْقَى

پہلی عورت کہ خاوند میرا گوشت ہے دہلی اونٹ کا جو لی پر سخت بیمار کے نہ برابر کسی

وَالْآخِرُ فَيَنْتَقِي قَالَتْ الثَّانِيَةُ زَوْجِي لَا أَبْتُ جَبْرَةً إِنِّي

جھوڑی اور نہ گوشت موٹا ہے کہ اوٹیا یا جاوے وہ بولی دوسری کہ خاوند میرا نہیں ظاہر کر سکتی میں جبر اوٹ

يَخَافُ أَنْ لَا أَذَرَهُ إِنِّي أَذْكُرُهُ أَذْكُرُ حَجْرَةً وَحَجْرَةً قَالَتْ الثَّلَاثَةُ

میں ڈرتی ہوں کہ کہیں چھوڑ نہ دوں اس کو اگر بیان کر دنگی اس کا تو بیان کر دنگی عیب ظاہری اس کا اور عیب باطنی

زَوْجِي الْعَشَقُّ إِنْ أَنْطَقُ أَطْلُقُ وَإِنْ أَبْسَكْتُ أُعْلِقُ قَالَتْ

کہ خاوند میرا لبتا ہے اگر بولوں میں کچھ تو طلاق دی جاتی ہوں اگر چپ ہوں تو اوپر میں چھوڑ جاتی ہوں لٹا تو لی

حادثہ ام زرع کی کہانی یہی سب عجیب ہی اس واسطی لوگ اس کو یہی بات خرافہ کی ہے ہے ۱۲

۱۵ وہ سب میں کے ملک کی کوئین تھیں ۱۲  
۱۳ یعنی اونٹ کا گوشت سب گوشتوں میں ناکارہ ہے یا وجود اسکے دیکھ کہ کسی دل اسکے کھانکوں میں چاہا کہ اسے

نہ لجاوے سو ہی ایسی سخت مکانیں دہرا ہوا ہے کہ اس کا ملنا سنگل ہی اس میں یہ اشارہ ہے کہ اس کو کیونکر فائدہ  
۱۴ نہیں پہونچتا یعنی خیل ہے اندھا وجود بخل کے بد خلق ہی ہے ۱۲

۱۵ اسمین دہرے کہ کہیں نہ تو طلاق نہ دی ۱۲  
۱۶ یعنی احمق ہے اگر اس کا حال بیان کر دے تو طلاق دی اگر چہ رہوں تو حال یہ ہے کہ نہ طلاق دیتا ہے نہ خبر لیتا ہے

الرَّابِعَةُ زَوْجِي كَلِيلُ قَهَامَةٍ لَاحِظٌ وَلَا قَرٌّ وَلَا خَافَةٌ  
 جو بیتی کہ خاندن میرا مانند رات کہ گئے سے نہ گری ، اور نہ جاہر اس قدر اور نہ خوف کسی  
 وَلَا سَامَةٌ قَالَتْ الْخَامِسَةُ زَوْجِي إِنْ دَخَلَ فَمَهْدٌ وَإِنْ خَرَجَ  
 اور نہ رنج سے بولی باوجودین وہ کہ مہنا و نہ میرا اگر گریہ میں آوے تو چیتا ہوتا ہی اور اگر ابھیرے  
 اسیدٌ وَلَا يَسْأَلُ عَمَّا عَمِدَ قَالَتْ السَّادِسَةُ زَوْجِي إِنْ أَكَلَ  
 تو شیر ہوتا ہی اور نہ میں پوچھتا اور پیچھے سی کہ دیا ہی وہ بولی چیتی کہ خاندن میرا اگر گھباتا ہی تو گھباتا ہی  
 لَقْتُ وَإِنْ شَرِبْتُ اشْتَفْتُ وَإِنْ أَضْطَجَعْتُ لَتَقُ وَلَا يُوجِبُ لِي الْكَفَّ  
 بہت اور اگر گھباتا ہی تو پیتا ہی بہت اور اگر لیٹتا ہی تو اترتا ہی لیٹتا ہی اور نہ میں اغل کرتا ہی  
 لِيَعْلَمَ الْبَيْتُ قَالَتْ السَّابِعَةُ زَوْجِي عَيَّيَاءُ أَوْ عَيَّيَاءُ طَبَاقًا  
 جو بیتی نہ کہ جائز دیکھ رنج کو نہ بولی ساتویں کہ خاندن میرا عاجز ہی جماع کرے یا کہا کہ گری کے اندر نہیں ہی  
 كُلُّ دَاءٍ لَكَ دَاءٌ وَتَشِيكَ أَوْ فَلَكَ أَوْ جَمْعٌ كَلَّا لَكَ قَالَتْ الثَّامِنَةُ  
 الحق ہی کے خانی بیماری سے سب اس کی بیماری میں سر توڑی نہ یا یا عضو توڑے نہ یا یا دونو کام کو سے تیری مارتی  
 زَوْجِي الْمَسُّ مَسُّ أَرْنَبٍ وَالرَّيْحُ رِيحُ زَرْبٍ قَالَتْ التَّاسِعَةُ  
 بولی انہوں خاندن میرا چونکہ اس کا مثل چوہے خرگوش کو اور باد اس کی مثل بوی زرب کوٹ بولی نوین کہ خاندن میرا  
 زَوْجِي رَفِيعُ الْعِمَادِ عَظِيمُ الرِّسَالِ طَوِيلُ الْخِجَادِ قَرِيبُ الْمَبِيتِ  
 برسے برسے ستون والا ہی بڑی را کہہ رکھنے والا دراز سے پر تلہ تلوار کا نرزدیک ہی گہرا سکا  
 حَاشِيَةً بِعَيْنِي بِهَيْتٍ أَجَابِي مَلَكِي رَأَتْ كَيْطَرُهَا نَزَارِيكَ سَامَةً أَوْ سَمِينَ كَوِي بُرَايَ سِيْنَةَ أَوْ سَكِي مَحِيَّتِي مِنْ رَيْحِي  
 سے یعنی گہرا تا ہے تو سورہا ہی کو ہی رنج میں دیتا اور یا نہ نکلتا ہی تو شیر کھڑ گریہ میں شجاعت ہی اور جو کچھ دیتا ہی  
 اس کا حساب نہیں مانگتا ۱۲ سے اور نہ لپیٹ کو سورہا ہی نہ احوال گہرا بار کے بالے کا پوچھتا ہی اور نہ احوال میری  
 میرا دریافت کرتا ۱۲ سے طباقات الحق کو ہی بولتے ہیں اور جو شخص کہ جماع سے عاجز ہو اور عورت پر  
 برہہ جاوے سو ہی تکلیف کے عورت کو اس سے کچھ فائدہ نہیں ۱۲ سے  
 سے یعنی دنیا ہی کی بیماری سب اس کی واسطے ہیں اور یا وجود اس قدر عیب کے غصہ آتا ہی کہ سر توڑی یا مانتہ یا دن  
 توڑی یا سرتی توڑے مانتہ یا دن ہی توڑے  
 سے یعنی اس کا بدن چوہے میں بہت نرم ہی مثل روغن خرگوش کو اور اس کو پینے میں خوشبو مثل زرب کی ہی زرب لایک

مِنَ التَّائِدِ قَالَتِ الْعَاشِرَةُ زَوْجِي مَا لَكَ وَمَا لَكَ هَذَا خَيْرًا

معا جوئے قذاری دسویں حادہ میرا مالک ہے اور کیا ہے مالک مالک بہتر ہے

مِنْ ذَلِكَ لَهُ ابْنٌ كَثِيرٌ ابْنُ الْمُبَارَكِ قَلِيلَاتُ الْمَسَارِحِ إِذَا عَمِلَ

ہو زمین بڑھان کیا اسکے اونٹن ہیں اسے کہ بہت ہے اونٹوں کی بٹھنی کی جگہ بہوری ہے چہرہ کی جگہ بہرہ بہرہ

صَوْتُ الْمَرْهَرِ يَقِنُ أَهْلُ هَوَالِكِ قَالَتِ الْحَادِيَةُ عَشْرَةَ زَوْجِي

اونٹ آواز نکالے گا تو وقت یقین کرے میں کہ بیشک اب وہ فجر ہو گا وہ لی گیارہویں حادہ میرا

أَبُو زَرْعٍ وَمَا أَبُو زَرْعٍ كَأَنَّهُ مِنْ حُلِيِّ أَدْنَى وَمَلَأَ مِنْ شَيْءٍ

ابو زرع ہے اور کیا ہے ابو زرع اور کیا ہے ابو زرع کہ بہرہ زور سے میری کان بھر دیا ہے میری

عَصَا وَجَعَلَنِي قَبِيحَتٌ إِلَى نَفْسِي وَجَدَنِي فِي أَهْلِ غَيْمَةٍ

میری بازو میں لکڑی اور خوش کیا مجھ کو پر خوش ہوئی مجھے میرے کان اور بائیں کان بھر دیا میری بکریوں کو

رَبِّ شَيْءٍ فَجَعَلَنِي فِي أَهْلِ صَهْمِيلٍ وَأَطِيطُ وَدَائِشٍ وَمَنْقٍ وَعَنْدِ

ایک توں میں جہاں نام شے ہے پھر بھگولایا اون لوگوں میں جہاں گھوڑی آوارسی اور اونٹ کی آواز ہے

أَقُولُ فَلَا أَقْبِيهِ وَارْقُدْ فَأَتَصَبَّحُ وَأَبْشُرُ فَأَقْتَحِمُ أَمْرِي

ہو اس اسکے مان کرتی ہوں اور نہیں برا کہی جاتی اور سوتی ہوں تو خوب اسودہ بہرے ما ابو

زَرْعٍ فَمَا أَمْرِي زَرْعٌ عَكْمٌ مَارِدٌ أَحْ وَبَيْتٌ مَفْسُوحٌ ابْنُ

زرع کی بہرہ کسی ہے ما ابو زرع کی کوئی کوئی اس کی بڑے بڑے میں اور گہرا اس کا کٹا وہ ہے میرا

حَاشِيَةٌ ۞ لَيْتَ لِي مَكَانٌ أَوْ سَكَاءٌ خَيْرٌ لِي مِنْ مَكَانٍ كَيْتٍ أَوْ سَكَاءٌ كَيْتٍ كَيْتٍ كَيْتٍ كَيْتٍ كَيْتٍ

قد اور ہے اسکے گہرا مہمان بہرے رہتے ہیں یعنی سختی ہے کہا نیکی لوگ جمع رہتے ہیں ۱۲

۞ لَيْتَ لِي مَكَانٌ أَوْ سَكَاءٌ خَيْرٌ لِي مِنْ مَكَانٍ كَيْتٍ أَوْ سَكَاءٌ كَيْتٍ كَيْتٍ كَيْتٍ كَيْتٍ كَيْتٍ

ہدی اور کہہ باجا تو جان لیتے ہیں وہاں لیتے ہیں اونٹ کی جگہ چاہے اور انسی ہو کہ چہرہ کی جگہ بہرہ بہرہ

۞ لَيْتَ لِي مَكَانٌ أَوْ سَكَاءٌ خَيْرٌ لِي مِنْ مَكَانٍ كَيْتٍ أَوْ سَكَاءٌ كَيْتٍ كَيْتٍ كَيْتٍ كَيْتٍ كَيْتٍ

۞ لَيْتَ لِي مَكَانٌ أَوْ سَكَاءٌ خَيْرٌ لِي مِنْ مَكَانٍ كَيْتٍ أَوْ سَكَاءٌ كَيْتٍ كَيْتٍ كَيْتٍ كَيْتٍ كَيْتٍ

۱۲

آئی زرع

اسی زرع

فَمَا ابْنُ ابْنِ زَرْعٍ مَطْبَعَةٌ

پیر کیا ہے بیٹا ابی زرع کا

کسیل شطبة و تشبہ ذراع الجفرة ثبت ابی زرع فَمَا

ماند میان تلوار کی یعنی بدن نازک ہی اور اسودہ گردنیامی اوسکو دست بکر کی بجگاہ بیٹی ابو زرع کی

ثبت ابی زرع طوع ابیها و طوع امها و ملا کسایها و عیظ

پیر کی بیٹی ابو زرع کی تا بعد از اپنے باپ کی اور تا بعد از اپنی مائی اور پیر پور سے پیر مین و اور

جَارِهَا جَارِيَةُ ابْنِ زَرْعٍ فَجَارِيَةُ ابْنِ زَرْعٍ لَا تَبْنِي

جلا تو ابی ابی سوت کی لونڈی ابو زرع کی پیر کسی سے لونڈی ابی زرع کسین پہلائی بات ہماری

تَبْنِيهَا وَلَا تَنْقُتْ مِيرْتَا تَنْقِيْهَا وَلَا تَمْلَأْ بَيْتَا تَقْشِيْهَا

سنہور کر کے اور نہیں لجا بی کہا نا ہمارا اوٹھا کے اور نہیں بہری ہماری گہر کو گوری سے کہا ام زرع

خَرَجَ أَبُو زَرْعٍ وَالْأَوْطَابُ تَحْضُ فَلَقِيَ امْرَأَةً مَعَهَا وَلَدَانِ

کہ کھلا ابو زرع اور دودھ کی مٹکی چھائی بیٹی پیر ملاقات کی ایک عورت سی کہ ساتھ اوسکی دو

طَهَا كَالْفَرْسَيْنِ بِيَعْنَانِ مِنْ بَحْتِ خَصْرِهَا بَرٌّ مَا تَنْتَبِهُ فُلَقِي

اوسکے سے دو جتنے دونو کہلتے تھے اوسکے پہلو کے تلے یعنی گود میں ساتھ دو انار کے در پیر

وَنَكَحَهَا فَتَنَحَّتْ بَعْدَهُ رَجُلًا سَرِيًّا رَكِبَ شَرِيًّا وَآخَذَ خَطِيئًا

جلاو اور نکاح کیا اوس عورت سے پیر نکاح کیا بیٹی اوسکی بعد ایک مرد دارم جو سوار ہوتا تھا پوری

حاشیہ یعنی بدن خوب تھا رہے عرب میں عورت کی تعریف بی بدن کا خوب تیار ہونا ۱۲

۱۳ یعنی اسکا حسن و جمال دیکھ کے سوت حسد کرتی ہے غصہ اوسکو آتا ہے ۱۲

۱۴ یعنی دو ٹکر کے خوب صورت تھے اسکی گود میں دونو کبیل رہے تھے اپنی مائی جیاتی سے ۱۳

۱۵ یعنی گاڑی بکری اونٹ بہت تھے شام کو چر کے گہرا آتے تھے ۱۲

۴۲ کے عزیزوں میں تائب کے روادار بنو اور حقیقت میں خوشی کیونکہ طلاق کا ذکر کسی کیاء علاقہ اگرچہ شہر محض یوم کی گنگر اسفند جواب

وَأَرْحَ عَلَىٰ نَفْسِهِ شَرِيًّا وَاعْطَانِي مِنْ كُلِّ رَاحِلَةٍ زَوْجًا

اور لے آتا تھا ہمارے پاس خراگاہ میں جو ہائے بہت فرا اور دیا گھوڑے کے جانور میں سے ایک ایک پر

قَالَ كُلِّي أَمْزِجْ وَمِيرِي أَهْلَكَ فَانْجِعَتْ كُلُّشْيْءٍ عَظِيمًا

کہا کہ کہانو اسے ام زرع اور کہا بلہج تو اینی لوگون یاس پیرا کر جمع کرتی سن سب خبر تو خود یاد کیا

مَا بَلَغَ اصْغَرَ نَبِيٍّ ابْنِي زُرْعٍ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَ رَسُولُ

دوسری خاوند کی توہنیں پہنچا جیونی سے چوتھے باسن الی زرم کو وہ کہا عائشہ کی کہ یہ فرمایا مجبور رسول

اللَّهُ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ كُنْتُ لَكَ كَأَنِّي زَيْعُ لَمْ يَزِدْ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کائنات تیری واسطہ سے پیدا کیا ہے، ان کے لئے اور اس طرح

بَارِئًا حَالًا فِي قُصَّةِ نَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بسم الله الرحمن الرحيم

یہ باب میں اذان حدیثوں کا جواب میں بیان میں سونے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

عبدالله بن ابي عبد الرحمن ابن سمير

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

برزخی حکمو اسرار میں ابی اسحاق سے اوسنے عبد اللہ ابن یزید سے اسخبراء

بِإِذْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَحَدُ

بن غازی سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب البیت

۱۲

یعنی دوسری خاوند تہی بڑا آرام دیا اور بہت کچھ مال و شہادیاں لے کر اوسکا دیا ہوا اس مال ایک جنگیہ کروں تو

یعنی الفت اور محبت اور آرام دینے میں مثل البوزرع کہ بون تیری حق میں بعض فرقوں کی سمجھا ہے کہ طلاق میں بون  
مثل البوزرع کہ بون تیری حق میں بعض فرقوں کی سمجھا ہے کہ طلاق میں بون

یہاں کی طرح کہ ہر سو یہ شخص مری ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام میں شخص نہ اور اسی اب اس نیت کا جواب اگرچہ یہ

بر کبر و بزرگوں کے لئے احوال یہ کہ اگر طلاق ہی میں من الزور کھٹ مسموح ہو تو کنگدس بخیرت کے لازم ہو رہا ہے

الحمد والخیر کا اطلاق دینا کسی مرتبہ میں ثابت نہیں ہو سکتا کیونکہ بالکل ثابت ہو اور ہم زعم کی کتاب سے مستثنیٰ

لو کہ فرمود ہوا کہ ام رزم اور ابو رزم کو قسبہ میں سے محضرت علیہ السلام

اخذ مصعبه و وضع كفه اليمنى تحت خده الايمن وقال ربني عبد الله  
 اسے منہ کی جگہ رکھتے دایہی ہتھیلی اپنی سے اسے ڈاہنے رخسار کے اور کہہ دے رب میرے بچاؤ  
 یوم تبع عبادک حلثنا محمد بن النبی ابن عبد الرحمن انبا  
 اپنی عذاب سے جلد اٹھاویگا تو اپنی نذر کی حدیث کی سمجھ میں نہ آئی کہ خبر دی کہ عبد الرحمن کو کہا جیو  
 اسرائیل عن ابی اسحق عن ابی عبیدہ عن عبد اللہ مثله وقال یجمع  
 اسرائیل نے ابی اسحاق سے اوسنے ابی عبیدہ سے اور عبد اللہ سے مثیل اور کی حدیث کی اور کیا یہ  
 عبادک حلثنا محمد بن عبدان ثنا عبد الرزاق ان سفین وعمر  
 جید کہہ کر گیا تو اپنی نذر کو حدیث کی سمجھ میں نہ آئی کہ خبر دی کہ عبد الرزاق کہا جیو  
 عبد الملک بن عمر عن بنی حراش عن جندبہ قال کان النبی صلی  
 سفیان و عبد الملک بن عمر سے اوسنے بنی حراش سے اور جندبہ سے اور کہہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
 اذا اوی الی فراشہ قال اللہم یا سہل الموت ویا یسیر الحیا و اذا استیقظ قال  
 جب جگہ لیٹنے اپنی بچو نیکی طرف کہتے یا الہی تیرے نام کے ساتھ مرنا ہو اور جیسا ہوں اور جب جاگ کر اٹھتے  
 الحمد للہ الذی احیا بعد ما اماتنا و الیک الشوکر حلثنا قتیبة بن  
 ربیع بن عبد اللہ کہہ سہل ہو جسے زندہ کیا ہو بعد ہماری بربادی اور طرف بہر جانا حدیث کی سمجھ میں نہ آئی کہ خبر دی کہ  
 سعید بن الفضل بن فضالہ عن عقیل ارکع عن الزہری عن عروہ  
 سعید نے کہا حدیث مفضل بن فضالہ سے عقیل سے خیال کرنا ہوں میں حدیث کی اور زہری سے عروہ سے  
 عن عائشہ قالت کان رسول اللہ صلعم اذا اوی الی فراشہ کل لیلۃ  
 عروہ سے اوسنے عائشہ سے کہا کہ تیرے رسول صلعم جب جگہ لیٹتے لیٹتے چھوٹے سر رات کو  
 جمع ففقت فیما و فرافیع ما قل هو اللہ احد و قل اعوذ برب الفلق  
 کہہ کر تے دو تہتیلی اپنی پیر ہو جکتے دو تو میں اور پیر ہو تو میں قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق







برست در راه لای، اما در هر دو راه از سبکو خطا بر عرض کیا ۱۲

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِلُ حَتَّى تَرْمَ قَدْ مَاءَ قَالَ فَقِيلَ لِمَ تَفْعَلُ هَذَا وَ

سُئِلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَازِ بِرَبِّهِ بَنُو بَنَاتِكَ كَدْرَمَ كَرَجَانِ قَدَمِ اَذُنِي كَمَا كَبِرَ كُونِي كَمَا اسْتَكْرَمَ كَرَدَرُ  
قُلْ جَاءَ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ قَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَلُوْنَ  
اِبْنِ سَفَرْتِ اَوْ اِيَابِي اَبِي شَانِ مَنَ كَالْمَدَنِي تَحْفَظُ بَنَاتِي وَفَا سَلِي حَبِيْبِي هُوَ كَمَا تَبَرُّوْا وَجُوْجِي هُوَ كَمَا فَرَايَا

عَبْدُ الشُّكْرِ أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى ابْنُ عُثْمَانَ بْنِ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّحْمَنِيِّ

ہندہ سکر کر موالا حدیث کی سہی عیسیٰ ابن عثمان ابن عیسیٰ بن عبد الرحمن رلی نے کہا حدیث کی  
عَنْ أَبِي بَنْ عَمِيَّةَ الرَّمْلِيِّ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

عَنْ أَبِي بَنْ عَمِيَّةَ الرَّمْلِيِّ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ يَصِلُ حَتَّى تَنْقُضَ قَدْ مَاءَ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

رسول اللہ صلیع رات کو اوتھتے نماز پڑھتے یہاں تک کہ سورج جاوے تاہین اذنی ہر لکھن کرے کہ یا رسول اللہ

الْفَعْلُ هَذَا وَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا

بہلا اب بکر مین اس قدر عبادت اور حال یہ ہے کہ تجھنا اللہ کی جوبہلی ہو اب کے گناہ اور جو بھی ہو کر فرمایا کہ یہاں

الْكَوْفُ عَبْدُ الشُّكْرِ أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى ابْنُ عُثْمَانَ بْنِ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّحْمَنِيِّ

ہو بہن ہندہ شکر کر موالا حدیث کی سہی محمد ابن بشیر کی گناہ خدی ہمو کو محمد ابن جعفر کی گناہ حدیث کی سہی

عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنِ الْأَسَدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَواتِ رَسُولِ

نے اسو ابی اسحق سے اسو بن اسودین یزید سے کہا سوال کیا میں عایشہ سے نماز رسول

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَقُومُ فَإِذَا

اللہ صلیع کے احوال یہ رات کو تب کہا کہ تہی سوئی شروع رات کو اید اور سکے اٹھتے ہی یہ جب

كَانَ مِنَ الشَّيْخِ أَوْ ثَرْتَهُ إِلَى فَرَأَسِهِ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ مِنْ أَهْلِهِ فَإِذَا

ہوئی قریب بچلی یہ کہے دیر پڑھتے ہی اید اسکو آتی لپٹے بچھوڑی یہ پیر اگر ہوتی حاجت نزدیک ہوئی اپنی بی بی کی تیر

حاشیہ یہ یعنی اللہ تعالیٰ کی جو بچا بچش و یا ثواب شکر کو اسطرح میں عبادت کیوں نہ کر دیں کیا سعادت پر یہ ہر دسار کے اذنی

سَمِعَ الْأَذَانَ وَثَبَّ فَإِنْ كَانَ جُنُبًا فَاغْتَسَلَ مِنَ الْمَاءِ وَالْأَقْوَصَا  
 لَمْ يَسْمَعْ أَذَانَ كَتَمَتْهُ رُوحَانِي وَأُورَاقُ رُوحَانِي جُنُبًا لَوْ جَارِي كَرِهَتْهُ أَيْمُونُ أَوْ رِيَالِي أَوْ كَرِهَتْهُ رُوحَانِي لَوْ رُوحَانِي  
 وَخَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ كَالِبٍ بْنِ الْأَسَدِ وَثَنَا  
 أَوْ رُوحَانِي نَاكِحِيَا سَمِعَ حَدِيثَ كِي مَسِي قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْأَسَدِ عَنْ كِي مَسِي  
 الْحَسَنِ بْنِ مُوسَى الْأَنْصَارِيِّ ثَنَا مَعْنُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ كَالِبٍ عَنْ خُرَيْمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ  
 اسْمَانِ بْنِ مُوسَى الْأَنْصَارِيِّ كَمَا حَدَّثَتْ كِي مَسِي عَنْ مَالِكِ بْنِ الْأَسَدِ عَنْ خُرَيْمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ  
 عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أَخْبَرَ اللَّهِ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ وَبِهَا كَتَمَتْ  
 أَوْ سَمِعَتْ كَرِيْبَ سَمِعَ ابْنِ عَبَّاسٍ سَمِعَ كَرِيْبَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي خَيْرِ دِيَارِ الْأَسَدِ كَرِيْبَ ابْنِ عَبَّاسٍ كَرِيْبَ ابْنِ عَبَّاسٍ  
 قَالَ فَاصْطَبَحْتُ فِي عَرَضِ الْوَسَادَةِ وَاصْطَبَحْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي  
 أَثَرِ الْوَسَادَةِ كَرِيْبَ ابْنِ عَبَّاسٍ كَرِيْبَ ابْنِ عَبَّاسٍ كَرِيْبَ ابْنِ عَبَّاسٍ كَرِيْبَ ابْنِ عَبَّاسٍ  
 طَوَّافًا نَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ يَنْقَلِبُ  
 طَوَّافًا مِنْ جَنُوبِي إِلَى شَرْقِيٍّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِيْبَ ابْنِ عَبَّاسٍ كَرِيْبَ ابْنِ عَبَّاسٍ  
 أَوْ بَعْدَ يَنْقَلِبُ فَاسْتَبَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ كَيْسَهُ الْوَسَادَةَ  
 يَجْعَلُ كَيْسَهُ الْوَسَادَةَ كَرِيْبَ ابْنِ عَبَّاسٍ كَرِيْبَ ابْنِ عَبَّاسٍ كَرِيْبَ ابْنِ عَبَّاسٍ  
 ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الْآيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُورَةِ الْاَعْرَافِ ثُمَّ قَامَ الْاَعْرَافِ  
 يَجْعَلُ كَيْسَهُ الْوَسَادَةَ كَرِيْبَ ابْنِ عَبَّاسٍ كَرِيْبَ ابْنِ عَبَّاسٍ كَرِيْبَ ابْنِ عَبَّاسٍ  
 فَوَضَعَهُمْ فَاحْضَنَ الْوَسَادَةَ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ  
 أَوْ رُوحَانِي أَوْ سَمِعَ كَرِيْبَ ابْنِ عَبَّاسٍ كَرِيْبَ ابْنِ عَبَّاسٍ كَرِيْبَ ابْنِ عَبَّاسٍ  
 الْجَنِبَةِ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيَمَنِيَّةَ عَلَى رَأْسِي ثُمَّ أَخَذَ  
 يَدَ الْيَسَارِيَّةَ وَجَعَلَ يَدَايِي عَلَى رَأْسِي ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي

ابن علاء کے لکھا جہڑی پکارا تو اسامہ بن جہشام یعنی ابن حسان سی اس سے محمد

بْنِ سَيِّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا

قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَقْرَأْ صَلَاتَهُ بِرُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ صَلَاتِهِمَا

ثَلَاثِينَ بِنِ سَيِّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا

مَقَّ أَنْ كَامَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنِ أَبِيهِ أَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ نَبِيًّا

فَقَبِيلُ بْنُ خُزَيْمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجَنْدِيِّ أَنَّهُ قَالَ لَكَ

صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ فَتَوَسَّعْتُ عَثْبَتَهُ أَوْ ضَمَّطْتُ أَفْصَلَ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رُكْعَتَيْنِ

طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رُكْعَتَيْنِ وَمَا دُونَ التَّيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ

صَلَّى رُكْعَتَيْنِ وَمَا دُونَ التَّيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رُكْعَتَيْنِ وَمَا دُونَ

التَّيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رُكْعَتَيْنِ وَمَا دُونَ التَّيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ

صَلَّى رُكْعَتَيْنِ وَمَا دُونَ التَّيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رُكْعَتَيْنِ وَمَا دُونَ

التَّيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رُكْعَتَيْنِ وَمَا دُونَ التَّيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ

صَلَّى رُكْعَتَيْنِ وَمَا دُونَ التَّيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رُكْعَتَيْنِ وَمَا دُونَ

الَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا تَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَمَا دُونَ التَّيْنِ قَبْلَهُمَا تَمَّ

دو نون سو جو پہلے تین رکعت پر نماز پڑھی اور رکعت اور وہ دو جو چوتھی پہلے تین اول دون سو

أَوْ تَرَكَ ذَلِكَ ثَلَاثَ عَشْرَ رَكْعَةٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى شَامًا

ابو اسحاق بن موسیٰ شامی نے کہا حدیث کی ہے اسحاق بن موسیٰ نے کہا حدیث کی ہے

مَالِكُ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

مک مالک سے مسعود بن ابی سعید المقبری سے اس نے ابی سلمہ بن عبد الرحمن سے

أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ كَيْفَ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انہ نے کہا کہ وہ نے کہا کہ اس نے عایشہ سے کہ کس طرح تھی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

لَيْسَ فِيهِ فِي مَضَانَ فَقَالَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْزِيدُ

رمضان میں نہیں تھا کہ نہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ بیشک زیادہ

مَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى أَحَدٍ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي رَجُلًا لَا تَشَالُ عَنْهُ

رمضان میں اور نہ دوسری ایام میں گیارہ رکعت پر نماز پڑھتے تھے چار رکعت میں پوجہ

سِتِّينَ وَطَوَّلَ ثُمَّ لَيْسَ إِلَّا رَجُلًا لَا تَشَالُ عَنْهُ عَشْرَةَ رَكْعَةً وَطَوَّلَ

بھی اور نہ دوسری ایام میں گیارہ رکعت پر نماز پڑھتے تھے چار رکعت میں پوجہ چوبیس اور نہ

سَلَّمَ ثَلَاثًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنَا مَقْبَلًا أَنْ تُتَرَقَّ قَالَ

دو بار اس کی پیر پہن رکعت کہا عایشہ نے عرض کیا میں نے یا رسول اللہ کیا سورتی ہیں یا قبل و تر پڑھتی

أَشْهَرُ إِنَّ عَيْنِي تَنَامُ وَلَا يَنَامُ قُلْتُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى شَامًا

ی عایشہ بیشک پیری آنکھوں کو نہیں اور نہیں نہ ناول میرا حدیث کی ہے اسحاق بن موسیٰ نے کہا

مَعْنَى تَنَا مَالِكُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

کی جیسے معنی کہ کہا حدیث کی ہے ابی سعید المقبری سے عایشہ سے اس نے عایشہ سے بیشک رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ عَشْرَ رَكْعَةً

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ اس نے عایشہ سے کہ کس طرح تھی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

ثَلَاثَ عَشْرَ رَكْعَةً

ثلاث عَشْرَ رَكْعَةً

ثلاث عَشْرَ رَكْعَةً

ثلاث عَشْرَ رَكْعَةً



صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ أَحَدَ عَشَرَ رَكْعَةً

یوتر میں باواحدہ فاذا فرغ منها اضطجعت علی شقیۃ الیمین حدیثنا

ابن ابی عمیر نا معمر بن مالک عن ابن شہاب نحوہ وحدثننا قتیبة عن

مالک عن ابن شہاب نحوہ حدثننا ہذا حدثننا ابو الاحوص عن الاعمش

عن ابراہیم عن الاسود عن عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلعم یصلی

من الیل سبع رکعات حدثننا محمود بن عیلام ثنا یحییٰ ابن آدم

ثنا سفیان الثوری عن الاعمش نحوہ حدثننا محمد بن المثنی ثنا

محمد بن جعفر انک شہبۃ عن عمر بن حمرۃ عن ابی حمزۃ رجل من الانصاری

عن رجل من بنی عبس عن جرجل نقض بن الجمان کہ صلعم رسول اللہ

صلعم من الیل قال فلما دخل فی الصلۃ قال اللہ اکبر فاما ملکوت

صلعم کے رات کو کہا صلوٰۃ داخل ہوئی حضرت نماز میں کہا اللہ بڑا ہے صاحب ملک کا اور

یوتر میں باواحدہ فاذا فرغ منها اضطجعت علی شقیۃ الیمین حدیثنا

وَالْجِبْرُوتِ وَالْكِبَرَاءِ وَالْعِظَمِ قَالَ ثُمَّ قَرَأَ الْبَقْرَةَ ثُمَّ رَكَعَ فَكَانَ رُكُوعُهُ  
 اور علی کا اور سبحان برای اور بزرگی کا کہایہ پڑھی سورہ بقرہ رکوع کیا اور تبارک  
 سُخْرًا مَرْقِيًا وَكَانَ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ  
 قریب اذنی قیام کے اور ہی کہتے سبحان ربی العظیم سبحان ربی العظیم  
 وَجَعَلَ تَمَرٌ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَانَ قِيَامُهُ سُخْرًا مَرْقِيًا وَكَانَ يَقُولُ رَبِّيَ الْعَظِيمُ  
 پھر اٹھایا سر اپنا اور نہایت تومہ اٹھایا قریب اذنی رکوع کے اور ہی کہتے میری رب کی عظمت  
 لَسْتُ أَجِدُ أَحَدًا سَجَدَ وَكَانَ يَسْجُدُ وَكَانَ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ  
 میری رب کی عظمت سے سب تعریف پیر سجدہ کیا اور نہایت سجدہ اذنی قیام کے اور ہی کہتے رب میرا رب  
 الْأَعْلَى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَكَانَ مَابَيْنَ السُّجُودَيْنِ سُخْرًا مَرْقِيًا  
 سب بڑا ایک اور میرا رب ہی بڑا پیر اٹھایا اپنا سر پیر بنیاد و نو سجدہ دینی رحمت میں قریب قیام کے اور ہی کہتے  
 السُّجُودِ وَيَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي حَتَّى قَرَأَ الْبَقْرَةَ وَالْعَمَرَ  
 اور ہی کہتے ای رب میری بخشش مجھ کو ای رب میری بخشش مجھ کو یہاں تک کہ پڑھی سورہ بقرہ اور ال عمران  
 وَالنِّسَاءِ وَالْمَائِدَةِ وَالْأَنْعَامِ شُعْبَةَ الَّذِي شَكَفَ فِي الْمَائِدَةِ وَالْأَنْعَامِ  
 اور سورہ نساء اور سورہ مائدہ یا سورہ الانعام شعبہ نے شک کیا سورہ مائدہ یا سورہ الانعام میں  
 أَبُو جَحْزَةَ أَسْمَى طَلْحَةَ بْنِ زَيْدٍ وَأَبُو جَحْزَةَ هُوَ الصَّبِيُّ اسْمُهُ نَضْرَبُ  
 اور ابو جحزہ نام اس کا طلحہ ابن زید بنی اور ابو جحزہ وہی صبی ہے جس کا نام نصر ابن  
 عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ مُحَمَّدُ بْنُ نَافِعٍ الْبَصْرِيُّ ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ  
 عمران ہے حدیث کی ہے ابو نعيم محمد بن نافع بصري نے کہا حدیث کی عبد الصمد بن عبد العزيز  
 عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي الْمَثُورِ كُلٍّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَامَ  
 اسمعيل ابن مسلم عبدی سے اسنے ابی المثور سبیل سے اسنے عائشہ رضی اللہ عنہا کہ رات کو  
 عائشہ نے یعنی سورہ بقرہ اور سورہ ال عمران اور سورہ نساء اور سورہ مائدہ پڑھنا یا جو پڑھی رکعتیں مائدہ کی حکایت سورہ انعام



رسول اللہ ﷺ بابت من القرآن یکے سے تراویح بن عبد اللہ

۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲

کے لیے کہ نماز پڑھیں، ایسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ امر کہہ کر فرمایا ہے کہ جو شخص نماز پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے سات سو اسی ہزار سال کی عمر عطا فرمائے گا۔

سبعین بن وکیع ثنا جابر عن ابي عبد الله محمد بن الحسن بن علی بن موسی  
بن یونس بن ابی حمزہ ثمالی قال حدثتني جابر بن عبد الله عن ابي عبد الله محمد بن الحسن بن علی بن موسی

لَا ضَارِيَ لَنَا مِنْهُ وَنَنَا مَا لَكَ عَنْ أَرَى التَّضَرُّعَ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ لَيْثَةَ أَنَّ  
ضَارِيَ سَمِعَ كَهَادِيثَ أَبِي هَيْسَمَةَ مَالِكُ بْنُ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي لُطَيْفَةَ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ لَيْثَةَ أَنَّ  
ضَارِيَ سَمِعَ كَهَادِيثَ أَبِي هَيْسَمَةَ مَالِكُ بْنُ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي لُطَيْفَةَ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ لَيْثَةَ أَنَّ

پیشی صلی اللہ علیہ وسلم کان یصلی جالساً فیکرأ و یسبح جالساً فاذا انقضى

مرا تہ قد ریا کیوں نہیں آواز عین ایتھ قلم فقرا و سقا کا کلمہ کریم  
 شت افغانی اس اندازی پر کہ نہیں آیت ہوگی با جاہلین آیت کبریٰ ہو جانی اور پرستی کبریٰ کبریٰ کبریٰ کرم

جاء في نسخة في الركعة الثانية مثل ذلك حالها أحمد بن مكي  
 اور سجدہ کرتے ہو کر دوسری رکعت میں مثل اسی کے حالت کی یہ احمد ابن حنبل نے

شیخنا خالد بن الحارث عن عبد الله بن شقيق قال سألت عائشة  
عن أبي بكر بن عبد الله بن شقيق عن أبي بكر بن عبد الله بن شقيق عن أبي بكر بن عبد الله بن شقيق

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

عَنْ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَوَّعِهِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي

نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اُس کے نفل کا احوال بت کہا کہ یہی نماز

لَيْلًا طَوَّعًا وَأَكْبَادًا طَوَّعًا وَأَكْبَادًا أَقْرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ وَإِذَا أَقْرَأَ

پڑھتا کسی رات کو بڑی دیر تک کھڑی ہوئی اور کسی رات کو بڑی دیر تک بیٹھ کر قرآن پڑھتا

قَائِمٌ رُكْعًا وَسُجْدًا وَهُوَ قَائِمٌ وَإِذَا أَقْرَأَ وَهُوَ سَاجِدٌ وَسُجْدًا وَسُجْدًا وَسُجْدًا

کھڑی ہو کر رُکوع میں سجدہ کرتا کھڑی ہو کر اور جب اُٹھتا ہے تو رُکوع اور سجدہ کرتا یہی وہی حدیث کی تفسیر ہے

لَنَا مَعْنَى ثَنَا مَا لَكَ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنِ الْبُخَارِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي

لہا معنی ہمارے لیے ہے معنی کہ کہا حدیث کی مجلس مالک نے اُسے ابن شہاب سے اُسے سائب بن یزید سے اُسے مطلب

وَدَاعَةَ اللَّهِ هِيَ عَنْ حُصَيْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سُبْحَتِهِ قَاعِدًا

اور وداعہ سہمی سے اُسے حُصَيْنَةُ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز پڑھتے ہیں ابن ابی اوس نے یہی روایت

بِالسُّورَةِ وَيُرْتَلُّ مَا حَتَّى تَكُونَ أَطْوَلَ مِنْ أَطْوَلَ مِنْهَا حَتَّى تَنَالِ الْحَسَنَ

پڑھتے ہیں سورہ کو اور ترتیل کرتے ہیں تاکہ معلوم کرے سورہ بیت دراز اس سے کہ جو دراز ہوتی آتی ہے

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الرَّعْفِ أَنْ أَمَّا جَابِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرَانُ

ابن جریج سے محمد بن زعفران نے کہا جابر بن محمد جریج سے کہا جریج سے کہا جریج سے کہا جریج سے

بْنُ سُلَيْمَانَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ

ابن سلیمان نے تحقیق ابی سلمہ ابن عبد الرحمن نے جریج سے کہا کہ حضرت عائشہ نے جریج سے کہا کہ

جاءتني ليلة يعني جبري بود فقلت كرتي لولبي هي بكرة كرمين جاتي اذ هو مبيت كذا فرائض كذا

یہ نہیں کہ رُکوع کیلئے کھڑی ہوئی تب تک کہ کرین حلاصہ یہ کہ نماز نفل کی کبھی کھڑی ہو کر کبھی بیٹھتا ہوں

یعنی سورہ کو با ترتیل پڑھتا ہے کہ وہ سورہ اپنی ہی پڑھتا ہے سورہ کو دراز معلوم ہوتی ہے لہذا یہ ترتیل کو اور

ترتیل کہتے ہیں شریعہ اور یہ وقت کی رعایت کرتے ہیں یعنی حضرت شہر ثمر کے قرآن پڑھتے ہیں

البی صلعم کیمیت حی تکون اک ترو صلوته  
 بنی صلعم نے وفات فرمایا یہاں تک کہ پہلی اکثر نماز ادا کی

وَهُوَ جَالِسٌ حَلَّتْ بِهَا أَحْمَدُ بْنُ يَسِيْعٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي

عن نافع عن ابن عمر قال صلى مع رسول الله صلى الله عليه وسلم

نبل الظہر و رکعتین بعد ہا و رکعتین بعد المغرب <sup>فی بیتہ</sup> و رکعتین

العشاء في بيته حل لنا احمد بن منيع كذا اسمعيل بن ابراهيم  
شكا انكى كبرين ط. حديث كى سميه احمد بن منيع كى سميه اسماعيل بن ابراهيم

یُوبُ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصِلُ  
بِدِينِهِ إِلَى يُوبُ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ كَمَا ابْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا حَدِيثُ حُفْصَةَ وَكَتَبْتُ لَهَا نَفِي حُفْصَةَ نَفِي حُفْصَةَ

تَنْجِيحًا حَتَّىٰ يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَيُنَادِي الْمُنَادِي قَالِ يٰوَيْسَ اَرَا هٰذَا كَصَٰغِيَّتِكُمْ  
 تَمَنَّى دُورِ كَعْتِ جِبِ طَلْعِ سُبْحَا صَاحِقِ اُورِ اِذَا اِنْ دَبَّ ذَا الْاَكْبَا اِلَيْكَ لِيُجَالِسَكَ

التَّقِيَّةُ بْنُ سَعِيدٍ شَاكِرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَرَارِيُّ عَنْ جَعْفَرٍ

رِزْقَانِ عَنِ مِمْوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ

صلوٰۃ میں تہا رکعتیں قبل الظہر و رکعتیں بعد ظہر اور دو رکعتیں

المغرب في بيتهم دركعتين بعد العشاء في بيتهم حل ثنا احمد بن

محمد مغرب کے حضرت کے کہیں اور دو رکعت بعد عشاء کے حضرت کے کہیں حدیث کی ہمسو احمد بن

ممنوع ثنا السويعيل بن ابراهيم ثنا ايوب عن نافع عن ابن عمر قال

منع لے کہا حدیث کی ہمسو اسماعیل بن ابراہیم نے کہا حدیث کی ہمسو ایوب نے اسو نافع ابن عمر اور

ابن عمر حل ثنا حفصه ان النبي صلى كان يصلي ركعتين حتى يطأ

ابن عمر سے کہ حدیث کی محبہ حفصہ نے یہ کہ نبی صلی علیہ وسلم نماز پڑھتے دو رکعت جب طلع ہوتا

الفجر وينادي النكاري قال ايوب اراه قال جيفتي حل ثنا قتيبة

صحيح صادق اور اذان دیتا اور ان دین والا کہا ایوب نے خیال کرنا ہو تو کیا نافع کے دو رکعت کی حدیث

بن سعيد ثنا مهران بن معاوية الفزاري عن جعفر بن برقان عن محمد

بن قتيبة ابن عميل کہا حدیث کی ہمسو مروان ابن معاویہ فزاری نے جعفر ابن برقان سے اسنی سمون

ابن مهران عن ابن عمر قال حفظ من رسول الله صلى ثم اذ ركعتا

ابن مهران سے اسنی ابن عمر سے اسو کہا کہ یاد کر لیا ستر رسول اللہ صلی علیہ وسلم سے اذ رکعتین

ركعتين قبل الظهر ركعتين بعدها وركعتين بعد المغرب وركعتين

دو رکعت قبل ظہر کے اور دو رکعت بعد اوسکی اور دو رکعت بعد مغرب کی اور دو رکعت

بعد العشاء قال ابن عمر حدثني حفصه بركعتي الغداة ولم اكر اياها

بعد عشاء کے کہا ابن عمر نے اور حدیث کی محبہ حفصہ نے دو رکعتیں فجر کی اور نہ کیا میں ان کو

من النبي صلى الله عليه وسلم حل ثنا ابو سلمة بن يحيى بن خلف ثنا بشر بن مفضل

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث کی ہمسو ابو سلمہ بن یحییٰ ابن خلف سے کہا حدیث کی ہمسو بشر ابن مفضل

خاتمة طهر کے قبل چار رکعت سنت پڑھتے کا آگے بیان آتا ہے ۱۲

۱۲ یعنی اون دو رکعتوں کو پڑھتی ہوئے اپنی ایک ہمسو نہیں دیکھا مگر اسی مشہور حضرت حفصہ سے سنا ۱۲

عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَدَاعِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ صَلَوةِ

الْبَيْتِ صَلَّيْهِمْ قَالَ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ كَهَاتَيْنِ وَبَعْدَ هَاتَيْنِ

وَبَعْدَ الْمَغْرَبِ كَهَاتَيْنِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ كَهَاتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ثَلَاثِينَ

مَرَّةً بَيْنَ ثَلَاثِينَ وَبَيْنَ جُمُعَةٍ ثَلَاثِينَ عَنْ أَبِي الْحَوَاكِ السَّمِيعِيِّ

عَنْ عَمْرِو بْنِ خَمْرَةَ يَقُولُ سَلَّمْنَا عَلَيَا عَزَّ وَجَلَّ صَلَّيْهِمُ مِنَ الْبُكْرِ

قَالَ فَقَالَ لَكُمْ لَا تُطِيقُونَ ذَلِكَ قَالَ قُلْنَا مَنْ أَطَاعَ وَمَنْ ذَاكَ

قَالَ كَانَ إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ هَاهُنَا كَفَعْتُ تَامِرًا هَاهُنَا عِنْدَ الْعَصْرِ

رَكْعَتَيْنِ وَإِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ هَاهُنَا كَفَعْتُ تَامِرًا هَاهُنَا عِنْدَ الظُّهْرِ صَلَّيْهِمُ

عَنْ عَمْرِو بْنِ خَمْرَةَ يَقُولُ سَلَّمْنَا عَلَيَا عَزَّ وَجَلَّ صَلَّيْهِمُ مِنَ الْبُكْرِ

قَالَ فَقَالَ لَكُمْ لَا تُطِيقُونَ ذَلِكَ قَالَ قُلْنَا مَنْ أَطَاعَ وَمَنْ ذَاكَ

حاشیہ: یعنی چھتہ نماز نہ ادا کر سکو گے ۱۲ : ۱۱ اشارہ کیا مشرق کی طرف ۱۲  
اشارہ کیا طرف مغرب کی : اشارہ کیا مشرق کی طرف ۱۲ : ۱۵ اشارہ کیا مغرب کی طرف ۱۲  
یعنی جب قدر افتاب بلند عصر کے وقت مغرب کی طرف رہتا ہے اس قدر چوب شرق کی طرف رہتا ہے  
دور کوٹ پر رہتے اور جب قدر افتاب طہر کے وقت بلند رہتا ہے مغرب کی طرف اس قدر چوب شرق کی طرف ہوتا  
تہ جابر کوٹ پر رہتے ۱۲

[illegible]

الطُّسَيْتِ رَكَعَاتِ حَدِّثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْتَنِي بِأَيِّ جَوْفَرٍ أُنَاسِعُهُ

چاشت کی چہرہ کعتیں  
حیدرنگی سمیٹے محمد ابن مسنیٰ نے کہا حدیث کی سمیٹ جعفر نے کہا خبریں  
عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي كَيْلٍ قَالَ مَا أَخْبَرَنِي أَحَدٌ  
عمر ابن مرہ سے اوستے عبد الرحمن ابن ابی کیلی سے اوستے کہا کہ نہ خبر دی مجھ کو کہ نہ

أَلَمْ يَرَأِ الْبَنِيَّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ هَاتِي فَانْصَرَفَ

سُئِلَ اللَّهُ صَلَّعَهُمْ دَخَلَ يَوْمَ فِتْنَةٍ فَاعْتَسَمَ فَنَدَّ

کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی نے ایک سو بار "اے اللہ! میں تجھے یاد کرتا ہوں" تو اللہ تعالیٰ اس کو ہر سال ایک بار عید عظمیٰ کی خوشخبری دے گا۔

نہ دیکھا ہے حضرت کو کہ نماز پڑھی ہو کوی نماز ہو کر بلکہ زیادہ اسی لئے کہ جو وقت اور جگہ

سبعون حل ثنا ابن أبي عمير ثنا وكيع أنا الحسن بن الحسين بن عبد الله

مجددوں کو حدیث کی عیسوی ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی عیسوی دیکھ کر کہا خیر زوی ایسا کہ جس ابن حسن نے عبد اللہ

یہاں پہنچے تو کہا کہ یہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کی ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰

۱۵  
پیش روئی بنی عقیلہ عن ابن مسعود رضی اللہ عنہما

ابو سعید نے فضیل ابن مرزوق سے اوسنی غلطی کو اس کے الٹ میں لکھا ہے۔

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِلُ إِلَى الضُّرْحِيِّ نَهْضًا لَا يَدْعُوهُمَا

بسم الله و سلم نماز پر مبنی یا شہد کی نیابت تک کہ گھر نہ پہنچو تو پھر گھر میں

۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷  
 ۴۸۸  
 ۴۸۹  
 ۴۹۰  
 ۴۹۱  
 ۴

یہ سفر سے آگے ہو دو لوگوں کو وقت اس طرح پر تقویٰ ہو کہ پہلی مدینہ میں ہی سفر کا حال بیان کر دیا۔

اس لیے بی بی دنیا اوسکا بیان لرویا ۱۲



وَيَدْعُهَا حَتَّى يَقُولَ لَا يُصَلِّيَنَّ سَاحِلُ ثَمَّ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ عَنْ

اور جوہر دیتے اور سکو بیان تک کہ ہم کہتے ہیں کہ نہ پڑھیں گے اور سکو حدیث کی ہے احمد بن منیع نے اس سے

هَشِيمٌ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ مَسْمُودٍ عَنْ مِجْنَابٍ عَنْ قُرَيْشٍ بْنِ الْقَاسِمِ

ہشیم سے کہا جوہر عبیدہ سے ابراہیم سے اس سے مسم ابن منجاب سے اس سے قریش بن قاسم سے

عَنْ قُرَيْشٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُدْرِكُ مِنْ رَأْسِهِ

اس سے قریش سے اس سے ابی ایوب انصاری سے اس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہنچتے تھے چار

رَكَاتٍ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَدْرِي هَذِهِ

رکعتیں نزدیک زوال شمس کے پیر کہا میں یا رسول اللہ آپ ہمیشہ پڑھتے ہیں یہ

الْأَرْبَعُ الرُّكَاتِ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ فَقَالَ إِنَّ أَبْوَابَ السَّمَاءِ تَفْتَحُ

چار رکعتیں نزدیک زوال شمس کے پھر قرآن بیشک دروازے آسمان کے کھولے جاتے

عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ فَلَا تَزُجُّ حَتَّى تُصَلِّيَ الظُّمُرُ فَاحْبِثْ أَنْ يَصْعَكَ

ہیں نزدیک ڈھلنے آفتاب کے پھر نہیں بند کئے جاتے یہاں تک کہ پڑھی جاوے نماز پھر دوست لکھتا ہے

فَإِنَّكَ السَّاعَةَ خَيْرٌ قُلْتُ فِي كُلِّهِ قِرَاءَةُ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ هَلْ فِيهَا

یہ کہ جس سے میری واسطی اس وقت میں کوئی عمل خیر کیا میں کہ بلا سب کثرت میں قراۃ ہی فرمایا مان کہا میں کہ بلا

تَسْلِيمٍ فَاصِلٌ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَتَابِعِيُّ بْنُ مَعْنٍ

ان جوار و مکی سے سلام تمام کر و نیوالا نماز کا فرمایا کہ نہیں لے حدیث کی ہے احمد بن منیع و تابعی بن معن

عَبِيدَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ مَسْمُودٍ عَنْ مِجْنَابٍ عَنْ قُرَيْشٍ عَنْ قُرَيْشٍ

عبیدہ کی ہے عبیدہ سے اس سے ابراہیم سے اس سے مسم ابن منجاب سے اس سے قریش سے اس سے قریش

أَبِي أَيُّوبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُدْرِكُ مِنْ رَأْسِهِ

ابی ایوب سے اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہنچتے تھے چار

رَكَاتٍ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَدْرِي هَذِهِ

ماحمد بن سید بن ابی الوضاح عن عبد الکریم الشری عن

ابن ابی شیبہ محمد بن مسلم بن ابی الوضاح عن ابن عبد الکریم جزی سے اوسنے

فجأه عن عبد الله بن المسائب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي

فجأه سے اسنے عبد اللہ بن مسائب سے کہ نبیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے

أربعاً بعد أن تروى الشمس قبل الظهر وقال إن ساعة نفوسهم

چار رکعت بعد اُن تروے شمس قبل ظہر کے و اُسے کہا کہ یہ ایک وقت ہے کہ کہو گے

أبواب السماء فأحب أن يصعد إلي في ساعة صلح حل ثنا أبو سلمة

ہیں اوسمیں دروازہ آسمان کو پیر دوست رکھتا ہوں میں کہ چڑھو میرا اُس وقت میں علی بن ابی شیبہ کی

یحیی بن خلف ثنا عمر بن علی المقدسی عن مسعر بن كدام عن

ابو سلمہ یحیی ابن خلف نے کہا حدیث کی ہم سے عمر بن علی مقدسی نے اوسنے مسعر بن کدیم سے اسنے

أبي اسحق عن عاصم بن زمره عن علي أنه كان يصلي قبل الظهر أربعاً

ابی اسحق سے اوسنے عاصم ابن زمرہ سے اوسنے علی علیہ السلام سے کہ تہی نبیک حضرت علی غازی مرتبہ قبل

أفكر أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يصليها عند الموال ويمد فيها

چار گنتیں اور ذکر کیا حضرت علی نے کہ نبیک بنی سلمہ تہی مرتبہ چار رکعت اقباب ہنر کی وقت اور فرات

باب صلوة التطوع في البيت حل ثنا عباس بن عمر

باب ہے بیان بن عمر بن نفیل کے کہ میں حدیث کی ہے سے عباس بن عمر نے کہا جزی ہکو

عبد الرحمن بن مہدي عن معاوية بن صالح عن العلاء بن الحارث

عبد الرحمن ابن مہدی نے اسنے معاویہ ابن صالح سے اسنے صالح ابن علاء بن حارث

عن حرام بن معاوية عن عبد الله بن سعد قال سألت رسول الله

سے اوسنے حرام ابن معاویہ سے اسنے عبد اللہ ابن سعد سے کہا سوال کیا میں نے رسول اللہ

سے اوسنے حرام ابن معاویہ سے اسنے عبد اللہ ابن سعد سے کہا سوال کیا میں نے رسول اللہ

عَنِ الصَّلَاةِ فِي شَيْءٍ وَالصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ قَدْ تَرَى أَوْ بِيْتِي مِنَ الْمَسْجِدِ قُلْتُ

لَمَّا تَرَى بَيْتِي كَرَمِيْنٍ اَوْ بَرِيْءٍ سِوَى مَسْجِدِيْنَ لَمْ يَزَلْ يَكْتُمُ بَيْنَهُمَا نَزْدِكُ نَزْدِكُ نَزْدِكُ نَزْدِكُ نَزْدِكُ نَزْدِكُ

اَصْلُهُ فِي بَيْتِيْ كَحَبْلِ كَيْ مِنْ اَنْ اُحِلَّ فِي الْمَسْجِدِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنُ صَلَاةٌ كَتُوْبَةٌ بَابُ مَا

نَازِلٌ بِرَبِّهَا اَيْ اَنْ يَكُوْنُ رُفْعُ يَدِيْ فِي الْمَسْجِدِ اَوْ كَيْفَ يَكُوْنُ رُفْعُ يَدِيْ فِي الْمَسْجِدِ اَوْ كَيْفَ يَكُوْنُ رُفْعُ يَدِيْ فِي الْمَسْجِدِ

صَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَّ ثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

حَدَّثَنَا جَوَاهِرُ بْنُ بَيَانَ رَوَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَدِيثِ ابْنِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جَوَاهِرٍ

زَيْدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ عَصَاكَ

زَيْدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ عَصَاكَ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى يَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ

بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا يَكُنِي رُفْعُ يَدِيْ فِي الْمَسْجِدِ اَوْ كَيْفَ يَكُوْنُ رُفْعُ يَدِيْ فِي الْمَسْجِدِ

حَتَّى يَقُولَ قَدْ افْطَرَ قَالَتْ وَهَاصَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا

كَرَّرَ بَيَانُكَ كَيْفَ يَكُوْنُ رُفْعُ يَدِيْ فِي الْمَسْجِدِ اَوْ كَيْفَ يَكُوْنُ رُفْعُ يَدِيْ فِي الْمَسْجِدِ

مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ اِلَّا رَمَضَانَ حَلَّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَرْرٍ ثَنَا اسْمَاعِيلُ

بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حَمِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ رُفْعِ يَدِيْ فِي الْمَسْجِدِ

بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حَمِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ رُفْعِ يَدِيْ فِي الْمَسْجِدِ

كَانَ يَصُومُ عَنِ الشَّيْءِ حَتَّى تَرَى اَنْ لَيْسَ بِكَ اَنْ يَفْطِرَ مِنْهُ وَيَفْطِرَ مِنْهُ

كَرَّرَ بَيَانُكَ كَيْفَ يَكُوْنُ رُفْعُ يَدِيْ فِي الْمَسْجِدِ اَوْ كَيْفَ يَكُوْنُ رُفْعُ يَدِيْ فِي الْمَسْجِدِ

كَرَّرَ بَيَانُكَ كَيْفَ يَكُوْنُ رُفْعُ يَدِيْ فِي الْمَسْجِدِ اَوْ كَيْفَ يَكُوْنُ رُفْعُ يَدِيْ فِي الْمَسْجِدِ

كَرَّرَ بَيَانُكَ كَيْفَ يَكُوْنُ رُفْعُ يَدِيْ فِي الْمَسْجِدِ اَوْ كَيْفَ يَكُوْنُ رُفْعُ يَدِيْ فِي الْمَسْجِدِ

كَرَّرَ بَيَانُكَ كَيْفَ يَكُوْنُ رُفْعُ يَدِيْ فِي الْمَسْجِدِ اَوْ كَيْفَ يَكُوْنُ رُفْعُ يَدِيْ فِي الْمَسْجِدِ

كَرَّرَ بَيَانُكَ كَيْفَ يَكُوْنُ رُفْعُ يَدِيْ فِي الْمَسْجِدِ اَوْ كَيْفَ يَكُوْنُ رُفْعُ يَدِيْ فِي الْمَسْجِدِ

كَرَّرَ بَيَانُكَ كَيْفَ يَكُوْنُ رُفْعُ يَدِيْ فِي الْمَسْجِدِ اَوْ كَيْفَ يَكُوْنُ رُفْعُ يَدِيْ فِي الْمَسْجِدِ

حَتَّى تَرَى أَنْ لَمْ يُرِيدُوا أَنْ يُخَالِفُوا مِمَّا فَعَلْنَا لَكُنَّا أَتَيْنَا بِكَ

یہ آیت کہ خیال کر کہ ہر آدمی لوگ کہ بہترین جگہ تھے حضرت پروردگار نے ان سے بہترین جگہ اور جگہ کو روانہ ہوا اور جگہ بنا کر  
تَرَاهُمْ مِنَ اللَّيْلِ مُصْلِيًّا إِلَّا أَنْ رَأَيْتَهُ مُصْلِيًّا وَلَا يَجِدُ أَجْحَزًا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

نَا ابُو دَاوُدَ اَنْبَا شَعْبَةَ عَنْ اَبِي بَشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِي عُبَيْدٍ

کے رسول اللہ یصوم حتی نقول یا یدیان یفطر ہنہ ویفطر حتی نقول یا یدیان

يَصُومُ وَمَا ضَامُ شَرَّ أَكَاكِلَ الْأَمْثَلِ قَدِمَ لِلدِّينِ الْأَرْضِ

۱۹  
ابن شامہ محمد بن یونس ابن عبد الرحمن بن مہدی عن سفیان

منصور عن سالم بن ابی الجعد عن سلمة عن أم سلمة قالت

النبي صلى الله عليه وسلم شهر رمضان المبارك الأشهر من الأشهر

یہ یعنی بعضی مہینہ میں جو روزہ رکھی شرف رکھ کر آٹھ سو جانے کے اب تمام مہینے روزہ رکھیں گے اور بعض مہینے میں  
تین سو نو گانہ اب کب تمام باہ روزہ نہ رکھیں گے یعنی کسی رگتھی کسی رگتھی ۱۲  
عائشہ اور ابن عباس کی حدیث میں جو قریب ہی گرجا اور اس حدیث سے ظاہر میں تقاض معلوم ہو تا ہے کہ  
مسلک حیرت کے مشیخان کو مہینہ میں جو حضرت فی ستوری دن افطار کیا اور پھر دن روزہ رکھا اور حضرت عائشہ اور

اس کو سکھایا اور دوسری کہ کسی بیابان کا اس کا علم دونوں صاحب جو تکرار ہو گا اور اس سلم میں آیا یا انکو  
نہ ہونے اور ایت کر یا یہ مراد ان دونوں صاحب جو تکرار کہ کسی بیابان کے زورہ کہ کسی صاحب بدست  
تک یہ صاحبان میں پوری ہیندہ زورہ کر یا کہ بدستہ میں شریف الاشکی بعد رمضان فرمیں اس کے  
میں جانی زمین جیسا کہ دوسری برادیت میں اس کا اصرار بیان ہے اب زورہ نقل جو کوئی چاہی رہے

[illegible]

*Journal of Management Education* 30(6)p.789-804

قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا اسْنَادٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا قَالَ عَنِّي سَلَمَةُ عَنْ

کہا ابو یحییٰ نے یہ اسناد بجمع ہو اور اس طرح کہا سالم نے اپنی سلمہ سے اس کا نام

سَمِعْنَاهُ وَقَدْ رَأَى غَيْرَهُ وَاحِدٌ هَذَا الْجَدِيدُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ

سلمہ سے اور بیشک روایت کیا اس حدیث کو ابی سلمہ سے اور سنی عالم سے،

عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ عَمِلَ بِمَا عَمِلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَتَنَاسَلَتْ عَنْهُ عَائِلَتُهُ، قَالَ:

بنی صلیم سے حدیث کی ہر سند اور گماندیش کی ہر سند کے اور محمد بن عمر کی ہر سند کی ہر سند کے اور بنی صلیم سے کہا

ارسل الله الصوم في الركن صباه في شعبان القنيل اذ كان يصوم

کہ یہ کیا مٹی رسول اللہ صلیعہ کو روزہ رکھتی تھی چھ مہینے میں یا وہ روزہ رکھتی تھی سب شعبان میں ہر روزہ رکھتی تھی شعبان میں

حَبِيبَاتِ الْكُوفَةِ شَاعِبُكَدُ اللَّهِ بْنِ مُوسَى وَطَلْحُ بْنُ عَنَابٍ عَنْ

ابن دنیار کو مئی نے کہا حدیث کی جیسی بنیاد اللہ ابن موسیٰ نے اور طلق ابن عقیلم نے اور ابن

سَيِّبَانُ عَنْ جَاوِصٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ

شہیدان اور اس کے عاصم اور اس کے زمرے اس کے عہد اندر سے کہا کہ نبی رسول اللہ

اللّٰهُ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلِّمْ يَصُومُ عَنْ غُرَّةٍ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکبھی شروع ہر مہینہ سے تین دن

وَقَالَ مَا كَانَ لِيُفِطِرُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حَتَّى تَتَأْخِذُوا مِنْ عِبَادِي ابْنِ الْوَدَّ أَوْ دَ

اور کم ہتے افطار کرتے جمعہ کے روز حدیث کی تفسیر محمود ابن عبد اللہ بن عمرؓ کی تفسیر ابو داؤد

نَاكِبَةٌ عَنْ بَرِيدِ الشَّكِّ قَالَ سَمِعْتُ مَعَاذَةَ قَالَتْ قُلْتُ لِعَائِشَةَ

نے کہا میری پہلو شعبہ نے نریذ رشک سی کہا سنا میں معاہدہ کو اسے کہا کہ کیا میں حضرت عائشہ

عاشقیدہ یعنی کسی ساری نہایتہ شعیان کے روزہ رکھو اور کسی شعیان میں سے دن روزہ رکھتے

بغیر روز نہ کہتے یہ بھی قبلی شریف لانی مدینہ کر معلوم ہوتا ہے ۱۲ھ

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى صَلَّاهُمْ يَوْمَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَتْ لَيْسَ

کہ سہ ماہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے ہیں دن، ہر مہینے سے نماز یا دن

قُلْتُ مِنْ اَيِّهِ كَانَ يَصُومُ قَالَتْ كَانَ كَاثِبًا لِي مِنْ اَيِّهِ

میں کہا پیغمبر کے کون دنوں میں ہر روزہ رکھتے نماز یا ہر دن رکھتے تھے مہینے میں جب ہی ہوتا

صَامَ قَالَ ابُو عَيْسَى وَيَزِيدُ الرَّسَّكُ هُوَ يَزِيدُ النَّصْبِيَّ وَالْبَصْرِيَّ

ت ہی روزہ رکھتے قال ابو عیسیٰ نے وہ اور یزید رسک وہی یزید نصبی بصری ہے

وَهُوَ ثِقَلٌ وَرَوَى عَنْهُ شُعْبَةُ وَعَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ وَ

اور وہ مقبر سے اور روایت کی اور سے شعبہ اور عبد الوارث ابن سعید اور

حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَاسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَمْرُو أَحَدٍ مِنَ الْأَعْمَةِ

مساذ ابن زید اور اسماعیل ابن ابراہیم اور بہت لوگوں نے اماموں میں سے

وَبُو يَزِيدُ الْقَاسِمُ وَيُقَالُ الْقَسَامُ وَالرَّسَّكُ بِلُغَةِ أَهْلِ الْبَصْرَةِ

اور وہ یزید قاسم ہے اور وہ لوگ کہتے ہیں قاسم اور رسک بولی میں بصرہ والوں کی

هُوَ الْقَسَامُ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

وہ قاسم ہے حدیث کی ہم سے ابو حفص عمرو ابن علی نے کہا حدیث کی ہم سے عبد اللہ بن

دَاوُدَ عَنْ كُوْرِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رِبْعَةَ الْجَرَفِيِّ

داؤد نے اوسے سے کو رب بن یزید سے خالد بن معدان سے ربعہ الجرفی سے

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّاهُمْ يَحْرِي صَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَ

اثنین عائشہ سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم صوم کرتے دو شنبہ اور

الْاِثْنَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو مَصْعَبٍ الدَّيْلِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ

اثنین کا حدیث کی مجھ سے ابو مصعب الدیلمی نے اوسے سے مالک ابن انس سے اوسے

أَبِي النَّضْرِ عَنِ الْإِسْلَامِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَائِشَةَ قَالَ مَا كَانَ

۱۱. نرسا ابی مسلمہ ابن عبد الرحمن سے اس کے خالیشہ سے کہا کہ نبی

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرِ الْكَلْبِ مِنْ حِجَابِ فِي شَعْبَانَ حَتَّى تَمُوتَ

رسول اللہ ﷺ روزہ رکھنے کی روزہ میں زیادہ اپنی روزہ رکھنے سے مستغنیان ہیں

محمد بن يحيى أنا أبو عاصم عن محمد بن رفاع عن سفيان بن أبي صالح

میں ہم سے محمد ابن یحییٰ نے کہا جردی ہنگو عاصم نے محمد ابن رفاعہ سے اسے سہیل ابن ابی صالح سے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعْرِضُ الْأَعْمَالُ

اسنے اپنے نام سے اسنے الی ہرہ سے کہا بیسک بنی صلح نے فرمایا کہ حاضر کئے جاؤ کہ میں اعمال

يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ فَاجِبُكَ لِعُزْزِكَ وَاَنَا صَاحِبُ حَلِّ تَنَاسُخِ

نیکو دینندگی داد، اور جمہوریت کی رہی کہ دو دستہ رکھتا رہے۔ کہ یہ ان کے اچانک سے اچھے اور بڑے ہو گئے۔

وَجَبَلَانِ بْنِ الْوَاَحِدِ وَمَعْرُوبِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ ثَنَا سَفِيْنٌ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ

بسم الله الرحمن الرحيم

عَنْ جَدِّهِ عَمْرِو بْنِ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ الشَّهْرِ

...

یہ اس حدیث سے اس غایت سے کہا کہ نبی رسول اللہ صلی علیہ وسلم روزہ رکھتے کسی مہینہ میں  
 لَسْتُ وَالْأَحَدِ وَالْأُثْنَيْنِ وَمَا لَكُمْ بِهِ

سببت والاحد والاسمان ومن البشائر الاخر الملائكة والاربعاء

حققتہ کو اور انوار کو اور دشتیہ کو اور دوسری مہینہ میں منگل اور بدھ اور

نَحْمِيسُ حَلَّ تَنَاهَرُونَ اسْتَحَقَّ الصَّدَاقُ لِي اَنَا عَبْدُكِ بِنِ سَلَمَانَ

جمعہ رات کو حدیث کی مجلسیں پڑھ کر اسحق مجددی نے کہا خبر دی پہلو عبیدہ ابن سلیمان

عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عَاشِرُ ذِي الْحِجَّةِ

اسنے ہشام ابن عروہ سے اوسے اپنے باپ سے اوسے عائشہ سے کہا کہ نبی عاشر را انک دن



نُصُومُهُ قُسِّنَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ

روزہ کہتے اوسمیں لوگ ایام جاہلیت میں اور ہے رسول اللہ صلیم روزہ رکھتے اوسمیں

فَمَا قَدِمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ ذَكَرًا أَفْرَضَ رَمَضَانَ

پھر نہ لایے مدینہ میں روزہ رکھا اور حکم کیا صیام کو اور سن کر روزہ کا سوجہ من لایا

كَانَ رَمَضَانُ هُوَ الْفَرِيضَةُ وَتَرَكَ عَاشُورَاءَ فَفَرَضَ صَامَهُ

رمضان روزہ رمضان کا ہو گیا فرض اور چھوڑ گیا روزہ عاشوراء کا پھر جو کوی چاہی روزہ رکھی اور

وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ حَلَّ ثَنَاءُ مُحَمَّدٍ بِنِشَارٍ ثَنَاءُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِمُهَدِيٍّ

اور جو چاہی ترک کرے اور سکوٹا حدیث کی ہے محمد ابن نشار نے کہا حدیثی ہے عبد الرحمن ابن مہدی نے

ثَنَاءُ سَفِيْنٍ عَنْ مَبْنُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ

کہا حدیث کی ہے سفیان نے مبنور سے اس سے مشہور ہے اس کا اسم اسیم سی اور علقمہ سے کہا سوال کیا میں نے حضرت عائشہ سے

أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْضُ مِنَ الْإِكَامِ سَيِّئًا قَالَتْ كَانَ عَمَلُهُ

ایسا ہے رسول اللہ صلیم خاص کرنے روزہ کیونٹے ذکر کی ہے فرمایا کہ نہ عمل اور کام نہ

دِيْمَةً وَأَيْكُمُ يُطِيقُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطِيقُ

اور کیا برابر اور کون تم میں سے طاقت کی ہے اس قدر کہ رسول اللہ صلیم نے طاقت رکھتا ہے

حَلَّ ثَنَا هُرَيْرٌ ابْنُ لِحْجَةَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

حدیث کی ہے ہریر ابن لیحجہ نے کہا خبر دی ہے عبد اللہ سے اس سے ہشام ابن عروہ سے اس سے ابو ہریرہ سے

عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدُ امْرَأَةٍ فَقَالَ

عائشہ سے کہہ کر تشریف لای میری پاس رسول اللہ صلیم اور میری پاس آ گیا اور تہی میں فرمایا

مِنْ هَذِهِ قُلْتُ فَلَا نَهْ لَا كِتَامُ الْيَلِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مفرت نے کون ہی یہ عرض کیا یہ نہ فلا نہ کیتام الیل فقال رسول اللہ صلیم نے

حاشیہ فلا عاشوراء میں تاریخ محمد کی اور میں ہی ۱۲ صلیبی نماز کی ساتہ یہ عبادت کرتے تو اس قدر کہ کہ ہیشہ سے کہہ کر

عَلَيْكُمْ مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمِلُ حَتَّى تَمُوتُوا وَكَانَ أَحَبُّ

نے اختیار کرو تم لوگ عظیم اسبقہ کہ طاقت رکھو یہ بیشک اللہ سینہ عاجز احسانا انوار نبی سے اور تین چار چیزوں پر

ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْكُمْ صَاحِبُهُ حَدَّثَنَا

اور تباہ دوست زیادہ عن نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک کہ ہمیشہ فلام اسیر اسکا کر تیرا لاف۔ حدیث کی پیروی

الْبُؤْهِشَامُ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرَّفَاعِيُّ تَنَاوَلُ فَضِيلُ عَمْرِو الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي

البوہشام محمد ابن یزید رفاعی نے کیا حدیث کی جسے ابن فضیل نے اعمش سے اور سنی ابی صالح سے

صَالِحٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ أَيُّ الْعَمَلِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ

اور سنی کہا کہ ابو جہا بنیہ حضرت عائشہ اور ام سلمہ سے کہ کونسا عمل تھا بہت دوست نزدیک رسول

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا لَا دِيمَ عَلَيْكَ وَإِنْ قُلْنَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَمْعِيلَ تَنَا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں نے کہا کہ وہ عمل ہمیشہ قائم رہا جادی اسیر اگرچہ ٹوڑا حدیث کی جسے محمد بن اسمعیل

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ تَنَبَّأَ عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ اللَّهَ سَمِعَ عَصَمَ

حدیث کی جسے عبد اللہ بن صالح نے کہا حدیث کی جسے معاویہ ابن صالح نے عمرو بن نہیں سے بیان اور سنی سنا عاصم

بْنُ حَمِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ

ابن حمید کو کہا سنا میں نے عوف ابن مالک کو کہہ دے کہتے تھے کہ تباہین ساتھ رسول اللہ

لَيْكُنْ فَاسْتَأْذَنَّاكَ ثُمَّ رَوَّضَاكَ وَأَمَّا بَعْضُ فَفَقَدْ مَعَكَ فَبَكَ وَأَسْتَفْهَمَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک بات کو پہر سو اگ کیا بعد اسکے دھوکا پہر کھڑی ہوئی غار پر ہنسنے لگے اور کبر اولین انکی ساتھ تیرا

حاشیہ ۱۱ یعنی اسقدر عبادت کرو کہ عاجز ہو کر چھوڑ دو کیونکہ استغاثی ذات الی نیاز عاجز ہو نہیں پاگ ہی حقیقت

نہی کی کر کے ذاب دیکھا او سنی دریا میں کون کمی مگر تمہیں عاجز ہو جاؤ گی اور عبادت تاغیر کر دگی سو اسقدر رکرو

کہ ہمیشہ تباہ ہو سو سوج کی جگہ ہے کہ طاقت سے زیادہ عبادت کر نیکو حضرت کی منع کیا دیکھیں واسی رسولین

طاقت سے زیادہ مال خرچ نہ کیا کرنے سے کیا ہو ۱۲

۱۲ یعنی اتنا زہ سے شے ساتھ عمل ہو اور ہمیشہ سنی اور چسکے ۱۲

البقرہ قلایمربایہ رحمة الاوقف فسأل وھما بایہ عذاب الی

وقف فعود لدرک فمکث رکعاً یقدر قیامہ و یقول فی رکوعہ

سبحان ذی الجبروت وال ملکوت والکبریا وال عظمتہ ثم یسجد بقدر

رکوعہ و یقول فی سجودہ سبحان ذی الجبروت وال ملکوت والکبریا

وال عظمتہ ثم قراء ال عمران ثم سورہ سون یفعل ذلک

کتاب ما جاء فی قراءہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سعید ثنا البلیث بن شہاب عن ابن ابی ملکہ عن یعلیٰ بن مملک

سأل أم سلمة عن قراءہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاذا ی شئت قراءہ

حرفاً فاحدثنا محمد بن بشار ثنا وھب بن جریر بن حازم ثنا

ابن فرات حضرت کی صاف صاف حدیث کی ہے محمد بن بشار کی حدیث کی ہے وھب بن جریر بن حازم کی حدیث کی ہے

ما شہد لہ یعنی جس میں جنت کا ذکر ہے جب وہ ان پر بخیر ثابت ہوتے اور جنت مانگے اللہ سے اور جس میں عذاب کا ذکر ہے وہ ان جب بخیر ثابت ہوتے اور اللہ سے عذاب مانگتے ۱۲

۱۳ یعنی پہلی رکعت میں سورہ بقرہ دوسری میں آل عمران پھر تیسری میں ایک سورہ چوتھی میں ایک سورہ ۱۴

إِنْ قَاكَ قَالَ قُلْتُ لَأَكْسِيَنَّكَ كَيْفَ كَانَ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ

اللہ فرمادے گا کہ میں نے اس ابن مالک سے کہہ کر بتی قرائت رسول اللہ

صَلَّيْتُمْ قَالَ مَلِكٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ

مسلم کی کہانہ قرائت میں مدکرنا بہت پیارا لکھا حدیث کی مجلس علی ابن حجر ابن سعید اموی سے

عَنْ بَنِي حَرْجٍ عَنْ ابْنِ مَيْلِيكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى

ابن حجر جم سے اوسے ابن مالک سے اوسنی حضرت ام سلمہ سے کہ نبی بنی مسلم

يُقِطِعُ قِرَاءَتَهُ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ثُمَّ يَقِفُ ثُمَّ يَقُولُ

وقف کرتے اپنی قرائت میں کہنے الحمد لله رب العالمین اور پھر پڑھتے پھر کہتے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ثُمَّ يَقِفُ وَكَانَ يَقْرَأُ مَا لَكَ يَوْمَ الدِّينِ حَدَّثَنَا

الرحمن الرحیم پھر پڑھتے اور پڑھتے مالک یوم الدین حدیث کی ہم سے

مُتَيْبَةَ بَنِي سَعِيدٍ ثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

متیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہم سے لایث نے معاویہ ابن صالح سے اوسے عبد اللہ بن

أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسِرُّ بِالْقِرَاءَةِ

ابی قیس سے کہا کہ پوچھا میں نے حضرت عائشہ کو احوال قرائت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ سیرا پڑھتا تھا

أَمْ يَجْهَرُ قَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رَبَّكَ اللَّهُ وَرَبَّكَ جَهْرًا قَالَتْ

یا باذاز بلند پڑھتے فرمایا کہ سب طرح سے شیک کر لیتے تھے کہ وہی جکی قرائت کرتے اور کہہ ہی باذاز بلند پڑھتے

حاشیہ ۱۵ یعنی ہر کے مقام پر پڑھنے اور مد کے مقام کا بیان جو مد کے رسالوں میں مذکور ہے اور بخاری نے

انس ابن مالک سے روایت کی ہے کہ حضرت کی قرائت تھی کہ مد کر کے بسم اللہ اور الرحمن پر اور الرحمن پر پڑھا

۱۵ یعنی بیان ہی وقت کر کے سب طرح سے ایت پر وقت کرتے دو تین آیت سنا دیا سچے لہجہ کی واسطے

۱۵ اگے حضرت عائشہ نے بیان کر دیا ۱۵

الحمد لله الذي جعل في الأقر سنة حد ثنا محمد بن عبد الله بن

سب تعریف اللہ کے واسطے جس کو کیا دین میں کثرت کی حدیث کی جسے محمود ابن عبد اللہ نے کہا حدیث  
وکیع ثنا مسعر عن ابن العلاء السبکی عن يحيى أب جعكة عن

کی جسے وکیع نے کہا حدیث کی جسے مسعر نے اوسے ابی العلاء عبدی سے اوسے یحییٰ ابن جعدہ سے اوسے ام  
هالي قال كنت اسمع قراءة النبي صلعم وانك على عرشى حد ثنا محمد

ہالی سے اوسے کہا کہ نبی میں سنتی قرأت کو نبی صلعم کے اور میں ہوتی اپنی مکانی چہرے پر حدیث کی  
بن غيلان بن ابوداود ثنا شعبه عن معاوية بن قرة قال سمعت

محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی جسے ابوداود نے کہا خبری ہو چکو شعبہ نے اوسے معاویہ ابن قرہ سے کہا کہ  
عبد بن معقل يقول رأيت النبي صلعم على ناقته يوم الفتح وهو

عبداللہ ابن معقل کو کہہ سکتے تھے دیکھا میں نبی صلعم کو اذکی اوسے نبی پر ناک کے فتح کے دن اور وہ  
يقراء انا فتحنا لك فتحنا مبينا ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما

پڑھتے تھے یہ آیہ بیک پہنی فتح دی تجھ کو فتح ظاہر تاکہ تجھے ملو جو اگے گزری تیری گناہ اور  
تأخر قال فقرأ ورجع قال وقال معاوية بن قرة كولا ان يجمع

جو جیسے ہونے کہا پس پڑھنے اور کلی میں اور کہنا یا اور کہا معاویہ نے ابن قرہ نے اگر نہ ہوتی جوت ان  
الناس على لاخذت لكم فذلك الصوت اوقال الحسن حد ثنا قتيبة

کہ جمع ہونے اسی خبر تو شروع کرنا میں تمہاری واسطی اسرار علی اور ابن یا کہا کہ الحسن میں حدیث کی جسے قتیبہ  
خاتمہ اس مقام میں دو احتمال معلوم ہوتے ہیں ایک یہ کہ اوٹنی کی کہ نبی سے ترجمہ معلوم ہوئی جیسا کہ ابن

ابن نے ہی کہا ہے اور دوسری یہ کہ جو اس مقام میں جواب دہ کیا اسکو راوی نے ترجمہ سمجھا اور ابن ابی حمزہ نے کہا ہے  
کہ ترجمہ کے معنی خوش آواز کے ہیں گانوا انکے ترجمہ سے مراد یہ بیان نہیں ہے کیونکہ وہ میں خشن نہیں ہوتا اور

قرآنی تلاوت نقط خشن کے واسطے مقرر ہے جیسا کہ دوسری حدیث میں صاف آتا ہے کہ حضرت خوش آواز تھے  
اور ترجمہ نہیں کرتے تھے اور ترجمہ کی تندی لکھری ۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

ابن سبيد بن روح بن قيس بن الحداثي عن جسام بن مصلح عن قباد

ابن حیدر نے کہا حدیث کی وجہ سے نوح ابن مہدی ہمدانی حاتم ابن عمار اور سنی قتادہ

قَالَ بَعَثَ اللَّهُ نَبِيًّا الْأَخْضَرُ الْوَجْهَ حَسْبُ الصَّقِ وَكَانَ لَا يُرْجَعُ حَدُّهُ

وَلَمَّا كَانَتْ نِجْنِ بِنَا اللّٰهَ فَاَلَمْ يَكُنْ لَّيْ كُ سِي بِي كُو بِلَا مَوْتُهُ اَوْرِي اَرَزُو كَرْنُو اَلَمْ اَوْرَجْعُ نَكْرُو كَرْنُو

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَسَّانَ شَاعِدُ الرَّحْمَنِ بْنِ الزَّيَادِ

سید القادری ابن عبد الرحمن نے حدیث کی تصحیح بھی ابن حبان نے کہا حدیث کی تصحیح عبد الرحمن ابن ابی انساؤ

عَنْ أَبِي تَمْرٍدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ قِرَاءَةُ النَّبِيِّ صَلَّى

اوسنے عمر ابن ابی عمر سے اوسنے عکرمہ سے اوسے ابن عباس سے کہا کہ تیرا قرآن صلی

تَايَسَمُهَا مِنْ فِي الْحَجَّةِ وَسُوفَ الْبَيْتِ بِأَوَّلِ حَجَّاءِ فِي الْكَلَامِ

الحركة بعض وقت سننا اوسا، وده كنه

صلعم حدثنا سويد بن نصر أن

صلواته عليه

ترکیبات عبد الحکیم بن علی بن ابی طالب علیہ السلام

وَمِنْهُمْ أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّيْخِ عَنْ أَبِيهِ

کے اور کتابت کو اس سے مطرقت اور وہ بیٹا عبد القدر بن تغیر تھا اس نے اپنی باپ سے

النبي رسول الله ﷺ وهو صلي وخوفه ازيرنا من اجل من

یہاں کہ آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور وہ نماز پڑھتے تھے اور ان کے شکم میں اواز می مثل اواز دیکھ کر

وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍاءَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ

سے حدیث کی ہے جو ابن عیلام نے کہا حدیث کی ہے سو یہ ابن شہام نے کہا حدیث کی ہے

عَنْ اَبِي رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ

اوسنے ابراہیم سے اوسکی عبیدہ سے اور فی غیبر اللہ ابن مسعود کو کیا

۱۲ یعنی حضرت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اقْرَأْ عَلَى قَوْمِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَأَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْكَ أَنْزَلَ قَالَ فِي الْحَبَشَةِ مِنْ غَيْرِي فَقَرَأْتُ سُورَةَ النَّاسِ

حَتَّى بَلَغْتُ وَجَعْتُ بَكَ عَلَى هَذَا شَهِيدًا فَأَرَأَيْتَ عَنِّي النَّبِيَّ صَلَّى

تَعْلَانِ حَلَّ ثَمَاقِيْبَةٍ تَنَاوَرَتْ عَنِّي عَجْطَاءُ بَرِّ النَّبَايِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمَ كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّعَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَصْلَعُ حَتَّى لَمْ يَكُنْ يَرِيكُمْ فَلَمْ يَكُنْ

يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمْ يَكُنْ أَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكُنْ

يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمْ يَكُنْ أَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكُنْ

يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمْ يَكُنْ أَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكُنْ

يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمْ يَكُنْ أَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكُنْ

يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمْ يَكُنْ أَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكُنْ

يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمْ يَكُنْ أَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكُنْ



يَجْعَلُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَيَقُولُ رَبِّ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّا قَوْمٌ

یہ شروع کیا کہ سانس ہرے نبی اور روتی تھے اور کہتی تھی رب میری کیا سنیں وعدہ کیا اور مجھے کہ نہ عذاب

رَبِّ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّا قَوْمٌ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّا قَوْمٌ وَهُمْ لَيْسَ بِغَفُورٍ وَحَسْبُ نَسْتَعْفِفُ وَحَسْبُ

ای میری رب کیا سنیں وعدہ کیا تو مجھے کہ عذاب اگر گنا تو ادھر جو تو مجھے استغفار کرنا اور میں استغفار کر رہا ہوں کسی چیز

رَكْعَتَيْنِ اِنْخَلَّتِ الشَّمْسُ وَقَامَ سَجْدًا لِلَّهِ ثُمَّ وَاثْنِي عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ الشَّمْسُ

دو رکعت تھی روشن ہوا آفتاب پہر کھڑے ہوئی اور تشریف کی اللہ کی اور شاکی اور اور فرمایا کہ ٹیک آفتاب

وَالْقَمَرُ اَيْنَاكَ مِنْ اَيْتِ اللَّهِ فَاذْكَرْنَاكَ سَفَا فَاَقْرَعُوا اِلَى ذِكْرِ اللَّهِ تَعَسَّلَ تَنَاهَوْ

اور چاند و نورث ایں ہیں اللہ کی تذکر کی اساتیر میں سے یہ جرب دو میں گنیں گویا یہ زیادہ تو تم طرف اللہ کی حد کی

بَنَ عِيْلَانِ تَنَاهَوْ اَلْوَحْدُ تَنَاهَوْ اَلْوَحْدُ عَنِ السَّيِّئَاتِ عَنِ السَّيِّئَاتِ عَنِ السَّيِّئَاتِ

بن عیلان نے کہا حدیث کی ہے ابوحیرہ نے کہا حدیث کی ہے سیفیان نے عطا ابن سائب سے روایت کیا ہے کہ

اَبُو عِيْسَى قَالَ اخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّوْا عَلَیْہِمْ اٰلَہٖ وَسَلَّمُ لَقَضٰی فَاخْتَضَرَتْ

ابن عباس سے کہا کہ یا رسول اللہ صلعم نے اپنے پیغمبر کو کہہ کر تے یہ گود میں لیا اوکو

فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَصَاحَتْ اُمُّ اَيْمَنَ فَقَالَ لَبْنٰی صَلَّوْا عَلَیْہِمْ اٰلَہٖ وَسَلَّمُ

تو رکھ کر کہا اوکو اپنے آگے پر وفات کیا اوکو اور نوز و حق کی رہی اور وادہ علی ام ایمن تب فرمایا ابی بنی صلعم

عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّوْا عَلَیْہِمْ اٰلَہٖ وَسَلَّمُ فَقَالَتْ اَلَمْ تَكُنْ قُلْتُ اَلَا لَبْنٰی لَبْنٰی لَبْنٰی

یہ نزدیک رسول اللہ صلعم کی تباہ و عرض کیا کیا سنیں ہوں و کہتے ہیں کہ وہ سنیں تو فرمایا شک میں

۱۲

۱۲ یعنی میری امت پر ۱۲

۱۲ یعنی میری امت پر ۱۲

۱۲ یعنی میری امت پر ۱۲

۱۲ یعنی میری امت پر ۱۲

۱۲ یعنی میری امت پر ۱۲

۱۲ یعنی میری امت پر ۱۲

اَنَا بِي رَحْمَةِ اَنْ الْمُؤْمِنِينَ بِكُلِّ خَيْرٍ عَلَى كُلِّ حَالٍ زَيْفُكُمْ مَعَكُمْ

بِجَنبِهِ وَهُوَ مُحَمَّدٌ اَللّٰهُ تَعَالٰى حَكَمٌ شَاطِحٌ لِّبَشَرٍ اَعْبَدِ الرَّحْمٰنَ

بِنُحْمٍ يُسْكَفُونَ عَنْكَ عَمَّا رُبِّهِ وَخَشَعَتِ اُذُنُكَ عَنِ تَحْوِينِ

عَائِشَةُ اَنْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ عُمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ وَهُوَ طَيْفٌ

وَبُوبِكِي اَوْ قَالَ عَيْنَاهُ لَقَرِ قَانِ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَرْثُورَانَ ابُو عَامِرٍ

فَلْيَحْ وَهُوَ ابُو بَسْمَلٍ عَنْ هِرَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبْنِ بْنِ مَالٍ اَوْ قَالَ شَمْدَانَا

اَبْنَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَاَتَتْهُ

عَلَيْهِ تَدْمَعَانِ فَقَالَ اَيْنَكُمُ رَجُلٌ لَمْ يَقْرِفْ اللِّمَّةَ قَالَ ابُو طَلْحَةَ

اَنَا قَالَ اَنْزَلَنِي فِي قَبْرِ هَابَا بَا وَفَا حَاءُ فِي فَرَاثِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ مُحَمَّدٍ اَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ اَبْنَةِ عُرْوَةَ

عَائِشَةَ

Handwritten marginal notes in Urdu script, likely providing commentary or additional narrations related to the main text.

وَالَّتِ اِنَّمَا كَانَ فَرِاسٌ سُوِّلَ لِهٰٓنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ الَّذِي بَيْنَامُ

عليه من دم حشوه ليف حلا ثنا الواحطاب يا ابن يحيى البصري

ادھر چیری کا اندر رہا تھا اور کسی کیف و راحت سے اس خطاب پر زیادہ دلچسپی لیتی تھی۔

تَعْبُدُ اللَّهَ بِمِثْلِ كَيْفِ تَعْبُدُ آبَاءَكَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ عَادَ آبَاءَهُ عَادَ اللَّهُ وَبَنُو آدَمَ عَادُوا اللَّهَ عَادُوا بَنِي آدَمَ

کہا حدیث کی جیسے عبد اللہ بن مسعودؓ نے کہا جردی پہلو جعفر ابن محمدؓ نے اور اس پر اب سو کہا سوال کیا گون لیا عائشہؓ

وَكَانَ فَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَنْ دَمٌ حَسَنٌ لَيْفٌ وَسَلَّتْ

که کیا بتا بچو نما رسول الله صلعم کا تہاری گہرین فرمانا کہ حجیر کا اندر سہری سہوی او بیکی خروا کی چیلان اور نو

لے بیجا حنفیہ سے کہ کیا تھا بچو نار رسول اللہ کا فرمایا کہ لیکن اس تھا اس کو ہم تہا تو دتہ جب حضرت سوسے

عَلَيْهِ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةً قُلْتُ لَوْ نَشِئْتُهُ اَرْجُ نَتِجَاتٍ وَطَالَهُ شَدِيدُهَا  
اَوْ سِرِّهِ بِرَجَبِ هَوَى اَيْكَرَاتِ كَمَا سِيرَ كَرَّ الْوَتَاؤُنْ مِنْ اَوْسُكَو حَارِ بِهِنَّ نُوهُو تَوَهَّبْتُ نَزْدَ حُفْرٍ كَرَّ اَسْطَرِ

باربع نیتیاں فلما اصبح قال فرستمونی الیئک قالت قلنا هو واشک  
 عابر تہنہن پر جب صبح کو اڑے فرمایا کہ کیا پہلا تمہاری واسطے رات کو کہا قصہ کہ مرنی دہری بچو نا آپ کا

إِنَّا شَيْءٌ بَارِعٌ شَيْئَاتٍ فَلْنَهْوَ وَطَالَكَ قَالِدُوهُ الْحَالِ الْأَوَّلِ فَإِذَا

نُفَعْنِيهِ وَطَانَهُ صَلَوةَ اللَّيْلِ بَابُ مَا حَاجَّ فِي تَأْوِيلِ رَسُولِ اللَّهِ

عبد بن محمد بن عبد الرحمن الخزومي وغيره

سید علی ہمدانی بن سید علی اور سعید ابن عبد الرحمن مخزومی نے اور بہت لوگوں کی نسبت

قَالَ اَنَا سَفِيْهُنْ بِنْ عِيْنَةَ عَزْ زَهْرِيْ عَزْ عَجِيْدُ اللّٰهِ عَزْ عَجِيْدُ اللّٰهِ بِنْ

کہا خبری حکو سنیان ابن عیینہ کی زہری سے اسنے عید اللہ سے اور سے عبد اللہ ابن

عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّيْهِمُ لَا قَطْرٌ وَفِي تَحَا

عباس سے اسنے عمر ابن خطاب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے حد سے موت بڑھو تم میری حقین

أَهْرَتْ اَلْبَصَارُ عَيْسَى ابْنُ حَرْمَةَ اَنَا عَجِيْدُ اللّٰهِ فَقُولُوا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ

دیکھا کہ حد سے بڑھ کر اضا حقین عیسیٰ بن حرم کے سوا کسی نہیں کہ میں بندہ اللہ کاموں پر کہو تم بندہ اللہ کا اور

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَجْرٍ اَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْغَزِيْزِ عَنْ جُمَيْدٍ عَنْ اَبِي النَّسْرِ اَبِي مَالِكٍ

اوسکا حدیف کی ہے علی ابن حجر نے کہا خبری حکو سويد بن عبد الغزیز نے اوسے حمید سے اسے انس ابن مالک سے

اَنَّ امْرَاةً جَاءَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ اِلَيْكَ

کہا کہ تحقیق ایک عورت آئی باس نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق تجھ کو آپ کر باس ایک کام ہے

حَاجَةٌ فَقَالَ اَجْلِسِيْ فِيْ اَيِّ طَرَفِ الْمَدِيْنَةِ تَشْتِيْ اَجْلِسِيْ اِلَيْكَ حَدَّثَنَا

ت فرمایا کہ سہلا تو مجھ کو جس راہ میں مدینہ کے جاوی تو بیٹھو مین تیرے باس حدیف کی ہے

عَلَيْ ابْنِ حَجْرٍ اَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُسْلِمٍ رَّا لَعُوْرَةً عَنْ اَبِي النَّسْرِ اَبِي مَالِكٍ قَالَ

علی ابن حجر نے کہا خبری حکو علی ابن مسہر نے اوسے مسلم سے اوسے انس ابن مالک سے کہا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ يَعُوْدُ الْمَرْيَضَ وَيُسَيِّدُ الْجَنَازَةَ وَيُكَبِّرُ الْحَاكِمَ وَالْحُجُبُ

کہ تیر رسول اللہ صلعم پو چھنے جاتے بیمار کو اور حاضر ہوتے جنازہ پر اور سوار ہوتے گدہ پر اور غول

دَعْوَةُ الْعَبْدِ وَكَانَ يَوْمَ بَنِي قُرَيْظَةَ عَلٰى حَامِ خَطُوْمٍ مَّجْدِلٍ مِنْ لَيْفِ عَمْرِ

کہنے دعوت علام کی ۱۲ اور تیر حضرت دن جنگ بنی قریظہ کے گدہ پر اوسکی یاگ تھی خزانہ کی جہاں کی تھی اوس

حاشیہ ۱۲ یعنی مجھے بات کہنیکو گوشہ درگاہ میں توحیان مجھ کو شہلا دگی بیٹہ جاوگا ۱۲ اور تیر جواب پر دو گنا

۱۲ یعنی حضرت کو غریبوں سے انکار نہتا وہ بیمار ہوتے تو دیکھنے کو جاتے اور اوسکے جنازے پر شریف

لیجائے اور اوسکی دعوت قبول کرے ۱۲

اَكَاتُ مِنْ لَيْفٍ حَلَّ تَنَاوَصْلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ بِنَا مُحَمَّدٍ

بالان تہاخری کی چال کا حدیث کی واصل ابن عبد الاعلی نے کوئی کہہا حدیث کی جسے محمد

فَضِيلٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

ابن فضیل نے اوسنے اعمش سے اور انس ابن مالک سے کہا کہ نبی رسول اللہ صلعم

يَدْعِي إِلَى خَيْرِ الشَّعْرِ الْإِهَالَةِ السَّخْنَةَ وَلَقَدْ كَانَتْ لَهُ دِرْعٌ عِنْدَهُ

بلائے جاتے طرف ردی جو کی اور چربی بوکی ہوئی کی پیر قبول کرنے والے اور شیک تہا حضرت کا یہ نہ کرو

يَكُونُ دِيْنًا وَجَدَ مَا يُفْلِكُ أَحْمَاتُ حَلَّ تَنَاوَصْلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ

سہودی کے پاس نہ پایا اس قدر کہ چہراؤں اور سکویدانک کے وفات پائی حدیث کی جسے محمد سوار ابن علی بن

أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُزَيْبٍ عَنْ أَبِي بَرٍّ

کہا حدیث کی جسے ابو داؤد حفری نے سفیان سے اسے ریح بن صبیح سے اسے یزید ابن ابان سے

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ رَثٍ وَرَثَةٍ

اسنے انس ابن مالک سے کہا کہ حج کیا رسول اللہ صلعم نے رہن پرانی پروٹ اور اسکی اوپر

قَطِيفَةً لَأَسَاوِي رُبْعَهُ دَرَاهِمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَبَالًا دَرِيءًا فِيهِ

تہ کی ہوئی چادر تہی کہ قیمت نہ کہنی تہی چادر درہم کی اور کہا کہ یا الہی کرو اس حج کو ایسا حج کہ نہ واسین

وَلَا سَمْعَهُ حَلَّ تَنَاوَصْلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ

لوگوں کو کہلانا اور نہ سنانا حدیث کی جسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا خبر دی ملکوفان نے کہا خبر دی محمد ابن

حاشیہ ۱۱۰ بسبب کمال تواضع کے حضرت کے سب کی دعوت قبول کی تھی اور جو کہ وہ حاضر کرتا تھا لیسے یہ

بہت حضرت صدیق نے بعد حضرت کی وفات کے اوسکو چہر الیا ۱۲

۱۱۰ سوار سو کے ۱۲ یعنی محض تیری رضا کے واسطے حج کروں لوگوں کے کہلانا سنانے کی قیمت نہیں یہ امت کی

تعلیم کو واسطے فرمایا کہ اس طرح کہا کہ ابن اور حضرت تو ریاسی پاک تھی ۱۲

عَنْ جَدِّهِ النَّبِيِّ قَالَ لَمْ يَكُنْ خَيْرَ أَحَدٍ نَهَى عَنْهُ رَسُوْلُ اللهِ قَالَ كَانُوا إِذَا رَأَوْهُ لَمْ يَقُولُوا  
خَيْرًا وَرَأَوْا شَيْئًا كَمَا كُنْتُمْ تَرَوْنَ زِيَادَةً بِيَارِائِهِ وَكَوْزُلِ الدَّارِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ أَوْدَةَ ابْنَهُ وَكَانَ مِنْ أَهْلِ بَنِي تَمِيمٍ

يَعْلَمُونَ مِنْ كَرَاهَةِ ذَلِكَ حَدَّثَنَا سَفِيانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَدِّهِ تَمِيمِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ جَمِيعِ بْنِ  
أَوْدَةَ مَعْلُومٌ تَهْنَأُ أَنْ يَكُونَ بِهَا بَنَاتُ بَنِي تَمِيمٍ هِيَ حَدِيثُ بَيَانٍ كَيْفَ سَمِعْتُ سَفِيانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَدِّهِ تَمِيمِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ جَمِيعِ بْنِ

عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَجَلِيِّ ثَنَى رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ مِنْ وَلَدِ أَبِي هَالَةَ  
ابن عمر بن عبد الرحمن عجلي نے کہا حدیث کی جیسی ایک مرد بنی تمیم کے فرزند و بنی تمیم بنی مالک

زَوْجَ خَدِيجَةَ بِنْتِ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي لَاسٍ هَالَةَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ  
جو زوجہ خدیجہ کے لوگ پکارتی تھے ابو عبد اللہ اسو ایک بیٹی ابی مالہ سے اور وہ بیٹی بیان کہ بنی مالک اور صفی بنی

كَانَ اسْتَلَمْتُ خَالَ هَنْدَ بْنَ أَبِي هَالَةَ وَكَانَ صَافًا عَرِجِيَّةً النَّبِيُّ صَلَّيْهِ  
ابنوں نے فرمایا کہ بوجہ یا میں نے ہند بن ابی مالہ سے اور وہ بیٹی بیان کہ بنی مالک اور صفی بنی

أَنَا اسْتَلَمْتُ أَنْ يَصِفَ لِي مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
میں نے اور میں نے اس بات کو بیان کر کے مجھ سے کہ جسے کہ صفت اور شکل حضرت کی تھی کہا اور کہ نبی رسول اللہ بزرگ نے

يَتَلَاوُ وَجْهَهُ تَلَاوُءَ الْفَرَسِ فَلَمَّا لَبَسَ الْبَدَأَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ قَالَ  
کہنے لگے چلتا تھا مونہ اور کجا جیسے چلتا ہے جانتے جو وہ ہیں بات کا پیر ذکر کیا حدیث طبری لینی کہا

الْحَسَنِ فَكُنْتُ مِنَ الْحَسَنِ كَمَا نَزَلَتْ حَدَّثَنِي فَوَجَدَنِي قَدْ سَبَقَنِي إِلَيْهِ  
الحسن علیہ السلام نے پیر چہ یا میں نے اور سکوا امام حسن علیہ السلام سے کہتی دن تک پیر بیان کی تھی اور میں نے پیر چہ یا میں نے اور سکوا

إِلَيْهِ فَنَسَأَلُهُ عَمَّا سَأَلَنَاهُ وَوَجَدَنِي سَأَلَ أَيُّهَا عَنْ قَوْلِ خَلِّهِ وَعَنْ مَخْرَجِهِ  
اگر ہی تحقیق کر چکے تھے اور پیر کہتا تھا او سکوا جو میں نے پیر چہ یا میں نے اور سکوا اور پیر چہ یا میں نے اور سکوا

وَشَكَلِهِ وَلَمْ يَدَعْ مِنْهُ شَيْئًا قَالَ  
اور پیر چہ یا میں نے اور سکوا اور پیر چہ یا میں نے اور سکوا اور پیر چہ یا میں نے اور سکوا

الْحَسَنِ فَنَسَأَلُهُ عَمَّا سَأَلَنَاهُ وَوَجَدَنِي سَأَلَ أَيُّهَا عَنْ قَوْلِ خَلِّهِ وَعَنْ مَخْرَجِهِ  
الحسن علیہ السلام نے پیر چہ یا میں نے اور سکوا امام حسن علیہ السلام سے کہتی دن تک پیر بیان کی تھی اور میں نے پیر چہ یا میں نے اور سکوا

وَشَكَلِهِ وَلَمْ يَدَعْ مِنْهُ شَيْئًا قَالَ  
اور پیر چہ یا میں نے اور سکوا اور پیر چہ یا میں نے اور سکوا اور پیر چہ یا میں نے اور سکوا

حاشیہ: حضرت کو منظور تھا کہ لوگ جاری تعظیم کیسے کرتی ہوں جاوین بلکہ اس تکلف سے ناخوش ہوں تو پیر ۱۲ علیہ السلام

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ الْأَوَّلَى إِلَى الْمَثَلَةِ حَزْرَةً

تشریف لائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے تب فرمایا تھی حضرت جب تشریف لائی اپنی مکانیں تقسیم کرتی

دُخُولُهُ ثَلَاثَةٌ أَجْزَاءُ جِزَاءُ لِلَّهِ عِزٌّ جَلٌّ وَجِزَاءُ لِأَهْلِهِ وَجِزَاءُ لِنَفْسِهِ ثُمَّ

اپنی گھر میں رہتی کو تین حصے ایک حصہ اللہ عزوجل کیلئے اور ایک حصہ اپنے اہل خانہ کیلئے اور ایک حصہ اپنی نفس کیلئے

جِزَاءُ جِزَاءً بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ فَرَدَّ ذَلِكَ بِالْخَاصَّةِ عَلَى الْعَامَّةِ وَلَا يَخْرُجُ

واسطے بہر تقسیم کرتی تھی حصہ کو درمیان اپنی اور درمیان انھوں میں کی پھر دہرا کر دیتی یہ حصہ عام لوگوں کی معرفت عام

عَنْهُمْ شَيْئًا وَكَانَ مِنْ سَيَرْنِهِ فِي جِزَاءِ الْأُمَّةِ أَثَارَ أَهْلِ الْفَضْلِ بِأَذْنِهِ

اور کسی کو چیز نہ دیتی حضرت کی امت کو حصہ میں اختیار کرنا اہل فضل کا اس پر حکم دینے میں

وَقَسَمَهُ عَلَى قَدْرِ فَضْلِهِمْ فِي الدِّينِ فَمِنْهُمْ ذُو الْحَاجَةِ وَمِنْهُمْ ذُو الْكَفَالَةِ

اور بانٹنا حضرت کا موافق انداز فضل صحابہ کے تہا دین میں بعض اور میں ایک حاجت والی اور بعض

وَمِنْهُمْ ذُو الْحَاجَةِ فَيَسْأَلُ بِهَمٍّ وَيُسْغَلُ صَرْفًا يُصْلِحُهُمُ وَالْأُمَّةُ

اور بعض اور میں بہت حاجت والی بہر شوق رہتی تھی جان کو اور شوق کرتی اور کو اس چیز میں کہ انکو کسی طرح

كَرِهَتْ لَهُمْ عَنْهُ وَاجْتَارَ بِمَالِ الَّذِي نَبَغَتْ لَهُمْ وَيَقُولُ لِيَسْلَخَ الشَّاهِدُ

کہہ دیتا تھا کہ پوچھا صحابہ کا حضرت سے اور خبر دینا اور خبر دینا اور کہا کہ اس بات کی لائیں تھی صحابہ کی اور حضرت فرمائی تھی کہ چاہی

مِنْكُمْ الذَّائِبُ وَالْبَلْعُ حَاجَةٌ مَنْ لَا يَسْتَطِيعُ إِلَّا غَمًّا نَبَتْ قَدَمَيْهِ

تم لوگوں میں سے غائب کو اور پونجا و میری پائیں اپنی حاجت کو اس شخص کی جو نہیں سکتا اپنی حاجت کو پونجا یا بیشک

لَيَوْمِ الْقِيَمَةِ وَلَا يَذْكُرُ عِنْدَ الْأَذَلِّ وَلَا يَقْبَلُ مِنْ أَحَدٍ غَيْرَ يَدْخُلُونَ

حاشیہ ۱۱ یعنی باہر تو اس کا کام میں رہتی تھی جب انداز تھی اپنی اوقات کو اس کی فضاں کی طرف توجہ کرتے ۱۲

۱۱ یعنی ایک دفعہ تو باہر توجہ نہ کیا کرتے تھے بلکہ اپنے اہل خانہ کو فتنہ ہی لیا میسر دہرا کر دیتی تھی ۱۲

۱۳ یعنی بعض خاص لوگوں کو کہ دین کی باتیں کرنا اور اس کو فرماتے کہ تمہیں جو چیز ہے سننا وہ سب لوگوں کو سننا دینا ۱۴

۱۵ یعنی اہل فضل و عزیز کی کو اپنی پائیں خاص وقت میں اس کا حکم دیتے ۱۶ یعنی جیسی زرنگی ہوتی اور سکو و سیاہ میسر

۱۷ یعنی صحابہ فائدہ کی بات پھر ہی اپنی عرض ہی کرتی اور حضرت فرماتی تھیں کہ جو لوگ حاضر ہیں سوچ سکتے ہیں وہ انکو حواس معلوم ہیں

حاضر نہیں ہیں سننا دین اور یہ فرماتی ۱۸



رَوَاكَ لَا يَقْرَأُونَ إِلَّا عَن ذَوَاتِهِمْ حَتَّىٰ يَخْرُجُوا إِلَيْهِ عَلَىٰ الْحَرْبِ قَالِ

نہ تو را روایت کرتے اور نہ ہاتھی مار فرما کر کے اور صحابہ کرام کی تہی راہ میں آگے پہنچنے کی راہ پر وہ کہا کہ میں نے

سَمَلَتْهُ عَنْ مَشْرِجِهِ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ فِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

پہر دینا میں نے آپ کو باہر نکلتے وقت کا حال کہ کس طرح ہی کر رہا ہے کی مجلس میں فرمایا نبی رسول اللہ صلی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّاسُهُ الْأَيْمَنِيَّةُ وَيُؤْكَلُهُمْ وَلَا يَنْفِرُ عَنْكُمْ وَيُكْرِمُ كَرِيمًا قَوْمًا

کا ہر کرتے اپنی زبان کو مگر اس چیز میں کہ فائدہ دیتی اور انکار اور الفت لاڑی ہے کہ اور نہ نفرت دلائی اور انکو اور تعلیم کے پروردگار

يُكْرِهُهُ عَلَيْهِمْ وَيَحْذَرُ النَّاسُ وَيَخْتَرِسُ مِنْهُمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَطْوَىٰ عَلَىٰ خَدِّ

اور اس کو سر داری ان قوم پر اور ڈرتے تو گون کو آپس میں وہ اونسی بغیر اسکی کہ سپر لیوں کسی سے موزینا یا حق

مَنْهُمْ لِيُشْرَكَ وَلَا خَلْفَهُ وَيَفْقِدُ أَصْحَابَهُ وَيَسْأَلُ النَّاسَ عَمَلَهُ فِي النَّاسِ

اور تلاش کرتے ایسے اصحاب کے حال کو اور پوچھتے لوگوں کا حال جس طرح ہیں

وَيَحْسِبُ الْحَسَنَ وَيَقْوِيهِ وَيَقْبِيهِ الْقَبِيحَ وَيُوهِنُهُ مُعْتَدِلُ الْأَمْرِ عَنِ

وہ اور ایک راستہ تک پہنچ کر اور قوت دیتی اور سکو اور بری جاننے بری چیز کو اور کمزور دیتی اور سکو اور انداز نکلیا سہ اور سکا کام نہ

خَلْفَ لَا يَفْعَلُ مُخَافَةَ أَنْ يَفْقَدُوا وَيُلَوِّكُلُ الْكُلَّ حَالٍ عِنْدَكَ عَتَا لَا يَفْضَرُ

اختلاف کرتا سہ غفلت نہ کر تو داری اسکے کہ غفلت کرینگے وہ اور عاجز ہو جاوے گا و شکوہ و سہ اسکی حال کو خوف اس

عَنِ الْحَوْلِ وَلَا يُجَاوِزُهُ الَّذِينَ يَكُونُونَ مِنَ النَّاسِ خِيَارِهِمْ أَفْضَلُهُمْ عِنْدَهُ أَعْمَمُ

اور غریب کو نہ ہی نہ کرتے حق سے اور نہ فرق کرتے حق سے جو لوگ کہ نزدیک رہتے حضرت کے اور میں ہی وہ افضل میں ہیں

حاشیہ و ابینی حضرت کی محفل و صحبت کی کوئی کچھ فائدہ ظاہری و باطنی ہی کے ہائی اور لوگوں کو یہی راہ بنانے لگتی ۱۳

۱۴ یعنی جو دیکھ کر قابل ہوتا اس سے ڈراتے اور

۱۵ یعنی جو نہ رہتا اس سے پیچ رہتے پچا پنا چہرہ مبارک نہ بدلتے اور بد خلقی نہ کرتے

۱۶ یعنی کسی بات میں خواہ مخواہ خلاف نہ کرتے اور جگہ نہ بیٹھتے ۱۷

۱۸ یعنی صحابہ کو حال سے غافل نہ ہوتی تاکہ وہ سب عبادت میں غافل نہ ہو جاویں ۱۹ بلکہ تاکید کیا کرتے ۲۰

لَصِيحَةً وَأَعْظَمَهُمْ عِنْدَهُ مَنْزِلَةً أَحْسَنَهُمْ مَوَازِدَةً قَالَ فَسَمِعْتُهُ عَنْ  
 اِدْسَ بْنِ خِرَافٍ اِذَا رَزَكَ زَيْدًا لَوْ كُوتِبَ لَوْ كُوتِبَ لَوْ كُوتِبَ لَوْ كُوتِبَ لَوْ كُوتِبَ لَوْ كُوتِبَ  
 مَجْلِسِهِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ وَلَا يَجْلِسُ إِلَّا عَلَى ذِكْرِ  
 كَرْنِ بْنِ فَرَايَا حَمِيدٍ وَبِهِ رَجَائِي خُفْتُ كَوْنِي فِي مَجْلِسِهِ وَبِأَيْدِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَزَكَ زَيْدًا  
 وَإِذَا تَمَلَّيْتُ لِي قَوْمٌ جَلَسَتْ يَدِي بِهِ الْمَجْلِسُ وَيَأْمُرُ بِذَاكَ يُعْطَى  
 اَوْجِبَ يَوْجِي كَيْسِي قَوْمٌ بِسَبْطِ عَالِي حَبَانٍ تَامَ هَوَلِي مَجْلِسُ اِدْرُكُمُ كَرْتِ اَسْمَاتِ كَا كَخْتِ وَتَبِ اِيْزِ بَرْتِ  
 كُلِّ جَلَسَانِي بِنَصِيْبِهِ لَا يَجِبُ جَلِيسُهُ اِنْ أَحْبَبَ اَلرَّحْمَ عَلَيْهِ مِنْهُ مَبْرُ  
 نَصِيْبِ اِسْكَافِ نَهْ خِيَالُ كَرْنَا اَوَّلِي بِاسِ سُبْحَتِ وَالَا كَبَشِكُ كَوِي بَرْزُ نِيَادِ هَوِي حَفْرُ كِي نَزْدَا اِيْزِ سَوِي  
 جَالِسُهُ اَوْ فَاوَضَهُ فِي حَاجَةِ صَابِرَةٍ حَتَّى يَكُونَ هُوَ اَلنَّصِيفُ وَنَسْكَ  
 خُفْتُ كَبِاسِ سُبْحَتِ اَوَّلِي اَلْفُكْلُو كَرْنَا كَيْسِي حَاجَتِ بِيْنِ مَبْرُ كَرْتِ نِيَا تَنَكِ كَبِوَا نَادِ هَوِي خَوَالَا اِيْزِ سَوِي  
 حَاجَةً لَهُ كَبِوَا نَادِ اَلْاِيْهَا اَوْ عِيْسُوْرٍ مِّنَ الْقَوْلِ قَدْ رَسَخَ النَّاسُ سَبْطُ  
 كَرْنَا اَوَّلِي كَوِي حَاجَتِ بِيْنِ مَبْرُ كَرْتِ اَوَّلِي كَرْنَا اَوَّلِي كَرْنَا اَوَّلِي كَرْنَا اَوَّلِي كَرْنَا اَوَّلِي  
 وَخَلَقَهُ نَصَارَ لَهُمْ اَبَا وَصَارُوا عِنْدَهُ فِي الْحَيَاةِ سَوَاءٌ مَجْلِسُهُ اَوْ مَجْلِسُ  
 رَدِي اَوْ خَلَقَ اَوَّلِي نَسْبِ سَبْطِ كَوِي اَبَا اِيْزِ هَوِي سَبْطِ كَوِي نَزْدَا كَوِي حَقِ بِيْنِ مَبْرُ خَلِيسِ اَوَّلِي مَجْلِسِ  
 وَحَيَاءٌ وَصَبْرًا كَانَهُ لَا تَرْفَعُ فِيهِ الْاَصْوَاتُ وَلَا تُؤْنِ فِيهِ الْحَرَمُ وَلَا تَلْ  
 اَوْرَحِيَا اَوْ صَبْرًا اَوْرَامَانَتِ كِي تَبِي نَهْ بَلْبَدِ كِي حَاجَتِ اَوْرَامَانَتِ اَوْرَامَانَتِ اَوْرَامَانَتِ اَوْرَامَانَتِ

حاشیہ ۱۲ یعنی جہاں علیہ غالی پائے بیٹھے جاتی یہ بہنیں کہ اس بیٹھنے کی واسطے کہ سیکو اور ہاتھ ۱۲  
 ۱۲ یعنی جسکی قیمت میں جتنا فیض ہو تا پ کے پاس بیٹھنے سے مل رہا تھا ۱۲  
 ۱۲ یعنی اخلاق محمدی ایسا تھا کہ ہر ایک جاننا تھا کہ حضرت میری ہی عزت بڑی کرتے ہیں ۱۲  
 ۱۲ یعنی جو کوئی اپنی حاجت غرض کر نکلا آتا تو اب اسکی تسلی کیواسطے بیٹھو رہتے جب تک کہ وہ نہ جاتا ۱۲  
 ۱۲ یعنی اُنکی خوش خلقی سب پر تھی اور سب نعمت کے باب پر مصطح باب دنیا کی زندگی کا سبب تھا پوری ہی حضرت

فَلَمَّا لَمْ يَنْتَهِ عَنْ ذَلِكَ لَمْ يَنْتَهِ عَنْ ذَلِكَ لَمْ يَنْتَهِ عَنْ ذَلِكَ لَمْ يَنْتَهِ عَنْ ذَلِكَ لَمْ يَنْتَهِ عَنْ ذَلِكَ

یہ قول چوک اوس مجلس کی البینہ انصاف کر سوائے نبی البینہ بزرگی یعنی نبی اوس مجلس میں پرستار کی سبب سے

يُوقَرُونَ فِيهِ بِالتَّقْوَى الْكَبِيرِ وَيَرْجُونَ فِيهِ الصَّغِيرَ وَيُوشِرُونَ

عاجزی کر سوائے نبی تعلیم کرتی نبی اوس مجلس میں بڑی عمر والی اور جسم کبری اوس مجلس میں کم سونیز اور اختیار

ذَ الْحَاجَةِ وَيَحْفَظُونَ الْغَرِيبَ ۖ حَلَّ شَاكِحٌ مُحَمَّدٌ بِحُجْبَةِ اللَّهِ

کرتے نبی حاجت والیکو اور محافظت کرتی نبی مسافر کی حدیث کی ہے محمد بن عبد اللہ ابن

بَرِيعٌ ثَنَا بَشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ كُنَّا سَعِيدٌ عَنْ قِبَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

بریع نے کہا جابر بنی عیسیٰ بن ابن فضل کی کہا حدیث کی ہے سعید بن قبادہ سے انس بن مالک سے کہ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَهْدَاكَ إِلَى كِرَاعٍ لَقَبِلْتُ وَكَوَدُعْتُ عَلَيْكَ

کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے اگر مہدیا جاوے میری پاس الکریت کری کا شکریہ کر دیتی

لَا حَبْتُ ۖ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ

اگر دعوت کیا جاوے میں اوسکی کہا جابر بنی عیسیٰ بن ابن فضل کی کہا حدیث کی ہے سعید بن قبادہ سے انس بن مالک سے کہ

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِرَأْسِ

محمد بن سفیان محمد بن منکر بنی جابر سے کہا اسی جابر سے رسول اللہ صلعم جس حال میں نہ ہے سوار

بُغْلٍ وَلَا يَرْدُونَ ۖ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَا أَبُو لَيْعِمٍ

حجر بن اور نہ ترکی گہوری مردہ حدیث کی ہے عبد اللہ ابن عبد الرحمن بنی کہا جابر بنی عیسیٰ بن ابن فضل سے

حاشیہ ۱۰ یعنی اوس مجلس میں لوگ البین بنی البینہ البینہ ادب کرتی نبی اور اوس مجلس میں

بزرگ دار شرافت اوس کو جانتی نبی جو متہی ہو تا یا یہ کہ دوسر کو اپنی سے متقی زیادہ جانتی ہے ۱۲

۱۳ یعنی اس مجلس کے لوگ البین بنی البینہ البینہ ادب کرتی نبی اور اوس مجلس میں

۱۴ یعنی حاجت والیکو حضرت کی پاس بیٹنی دینی کہ حضرت سے بات کرے آپ دور بیٹنی ۱۲

۱۵ یعنی پیادہ تشریف لائے ایسی عاجزی نبی حضرت کی مراجع میں ۱۲

ثُمَّ يَخِي ابْنُ أَبِي الْهَيْثَمِ وَالْعَطَاءُ قَالَ سَمِعْتُ يَوْسُفَ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ

کہا حدیث کی یہی صحیح ابن ہشیم نے اور عطار نے کہا سنا میں نے یوسف ابن عبد اللہ

بْنِ سَلَامٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَأَقْعَدَنِي فِي حَجْرٍ

ابن سلام سے کہا کہ نام رکھا میرا رسول اللہ صلعم نے یوسف اور شبلا کو محبوس اپنی گود میں

وَمَسَّحَ عَلَيَّ لَبْسِي ۖ جَلَسْنَا السُّخُونِ مَنصُورَيْنَا أَبُو دَاوُدَ أَمَا الرَّبِيعُ

اور اپنا ماتہ ملا میرے سر پر حدیث کی یہی اسحاق ابن منصور نے کہا حدیث کی یہی ابو داؤد کہا خرو کا

وَهُوَ ابْنُ صَبِيحٍ ثَنَا يَزِيدُ الْقَاسِي عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ۖ

اور وہ ابن صبح ہی کو ہی کہا حدیث کی یہی یزید قاسی نے انس بن مالک سے حدیث کی یہی صلعم نے

حَجَّ عَلَى رَجُلٍ رَثٍ وَقَطِيفَةٌ كُنَّا نَرَى ثَمَنَهَا أَرْبَعَةَ دَرَاهِمٍ فَلَمَّا اسْتَوَيْنَا

حج کیا زمین پر اتنی پر اور اسپر نہ کی ہوئی چادر تھی ہم خیال کرتے تھے اس کی عیار درہم بیچ دی جائے گی

بِهِ رَاحِلَتُهُ قَالَ لَبِيبُكَ بِحَقِّهِ لَا سَمْعَةَ فِيهَا وَلَا رِيَاءَ ۖ حَدَّثَنَا

اؤنگو اونٹنی اونٹنی کہا لبیب بکا رہا ہوں حج کی واسطے کہ نہ سنا ہماری اوسمین اور نہ کہانا حدیث کی یہی

الْأَشْعَثُ أَبُو بَكْرٍ مَنصُورَيْنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَيْ مَا مَعْرُوفٌ عَنْ ثَابِتٍ بْنِ أَلَيْسَ

اسحاق نے وہ ابن منصور ہی کہا حدیث کی یہی عبد الرزاق نے کہا خبر تو یہی معروفا ہے ثابٹ بن الیس

وَعَامِمُ بْنُ الْأَحْوَلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا خِيَّاطًا دَعَا رَسُولَ

ورعامم بن احوال سے دونوں انس بن مالک سے کہ حدیث کی یہی ایک دروزی نے دعوت کی رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبَ لَهُ ثَرِيدًا عَلَيْهِ دَبَّاءٌ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ۖ

اللہ صلعم کی پیر لا رکھا اونٹنی کے ٹر پر اور سپر بنا کہ دور سے رسول اللہ صلعم

أَخَذَ الدَّبَّاءَ وَكَانَ يُحِبُّ الدَّبَّاءَ قَالَ ثَابِتٌ فَسَمِعْتُ أَنَا يَقُولُ

ناکرو کو اور بتی دوست کہ بتی کدو کو کہنا بت نے پرسنا میں انس کو کہتی تھی

فَمَا صَنَعَ لِي طَعَامٌ أَقْدَرُ عَلَى أَنْ يَصْنَعَ فِيهِ دَبَّاءُ إِلَّا صَنَعَ حَذَّائِي

کہ نہیں بنا کر کیا گیا میرا اسطے کوئی کھانا اور میں اختیار کرتا تھا اسیر کیا یا جادی اور نہیں کرو مار کیا یا کیا جادی

وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مَعْنَى ابْنِ صَالِحٍ

ابن ابیہ محمد بن اسمعیل نے کہا جردی پہلو عبد اللہ ابن صالح نے کہا حدیث کی جیسے معنویہ ابن صالح نے

عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ قِيلَ لِعَائِشَةَ مَاذَا كَانَ يَجْعَلُ

اسنے یحییٰ ابن سعید سے اوسنی عمر سے اوسنی کہا کہ لوگوں نے کہا عائشہ کو کہ کیا تھی کرتے رسول

اللَّهُ صَلَّاهُ فِيهِ قَالَتْ كَانَ بُشْرًا مِنْ الْبَشَرِ لَا وَبِهِ وَجِبِلَّ مِثْلَهُ

اللہ صلعم اپنی گہر میں فرمایا کہ بنی آدمی نبی جبار دیکھتے بنی آدمی کھڑی کا اور دودھ پتی بنی

وَيَحْدُمُ نَفْسَهُ بِأَوَّلِ مَا جَاءَ فِي خُلُوفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّاهُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ

بکر کا اور خدمت کرتے بنی آدمی جان کی طہ صلیب ہی اور نہ یون کا حوای میں جن اور حضرت رسول اللہ صلیم نے

مُحَمَّدُ بْنُ الدُّورِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُرَيْدٍ الْمُقَرِّيِّ تَنَالَيْتُ بَنِي سَعْدٍ حَدَّثَنَا

ابن ابی عباس ابن محمد دوری نے کہا حدیث کی جیسے عبد اللہ ابن یزید مقری نے کہا حدیث کی جیسے لڑکا ابن سعد نے

أَبُو عَمَّارٍ الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ عَنِ سُلَيْمَانَ بْنِ جَارِجَةَ عَنْ جَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

حدیث کی جیسے عثمان الولید ابن ولید نے اوسنی سلیمان ابن جارجہ سے اسی جارجہ ابن زید سے

بَنَاتٍ قَالَ خَلَّ نَفْرٌ عَلَى زَيْدٍ بَنَاتٍ فَقَالُوا لَهُ حَدِّثْنَا أَحَادِيثَ عَنْ

ابن بنات سے اوسنی کہا کہ آئی ایک گروہ آدمی زید ابن بنات کی پاس تب کہا تھوئے اوںکو کہ حدیث بیان کرو

رَسُولِ اللَّهِ قَالَ إِذَا أَحَلَّ لَكُمْ كُنْتُمْ خَارِجَةً فَكَانَ إِذْ نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ لَيْسَ

حدیث میں رسول اللہ صلیم کی کہا کیا کیا حدیث بیان کروں میں مئی میں تب ہما یہ حضرت کا چہرے ہر اور

ہاں تھی وہی جب میری اختیار میں کھانا کیا گیا تب اس میں کہو ۱۲

یعنی اپنا کام بنانا کہ لیتے اور دودھ بکر کیا اب ہی دہ اپنی تکرار کی طرح خدمتکار کی محتاج نہ ہتی ۱۲

یعنی حضرت کی خلق پیار کیا بیان بنی اور خلق کی ہندی رہن چلن حضرت عات جیسی بنی اور پیار جی حضرت کی بنی

کی حدیث میں بیان اوسکا اور کا ۱۲

اِلَى فُكِّنَتْ لَهُ فَلَمَّا اِذَا ذَكَرْنَا اللّٰهَ نَبَا ذَكَرْ هَامَعْنَا وَاِذَا ذَكَرْنَا  
 حَكِيْمٌ بَرَكْنَا مِنْ سِوَاكَ حَفَرْتُ لَكَ سَبِيْلًا اَوْ تَقِيْلُ لَكَ اَوْ سَاخَرْتُ بِهَا اَوْ سَاخَرْتُ بِهَا اَوْ سَاخَرْتُ بِهَا  
 الْاٰخِرَةُ ذَكَرْ هَامَعْنَا وَاِذَا ذَكَرْنَا الطَّعَامَ ذَكَرْ هَامَعْنَا فَاَكُلْ هَذَا  
 ذَكَرْ كَرِهْتُمْ لَوْ اَخْرَجْتَ كَاذِبًا كَرِهْتُمْ لَوْ اَخْرَجْتَ كَاذِبًا كَرِهْتُمْ لَوْ اَخْرَجْتَ كَاذِبًا كَرِهْتُمْ لَوْ اَخْرَجْتَ كَاذِبًا  
 اَحَدٌ تَكْمُ عَنْ اَبِيٍّ صَلَّاهُمْ حَلَّ شَا اِسْحٰقُ بْنُ مَوْسَى شَا يُونُسُ بْنُ  
 سَيِّدٍ سَا  
 بَكِيْرٌ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ قُرَيْبٍ عَنْ  
 اَبِيْ سَيِّدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِيْ سَيِّدٍ عَنْ اَبِيْ سَيِّدٍ عَنْ اَبِيْ سَيِّدٍ عَنْ اَبِيْ سَيِّدٍ عَنْ اَبِيْ سَيِّدٍ  
 عَمْرٍو بْنِ اَعَاصٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ يَقْبَلُ بُوْجُوهَهُ وَحَدِيْثُهُ  
 عَمْرٍو بْنُ اَعَاصٍ سَيِّدٍ كَمَا كَتَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّاهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدِيْثُهُ بَاتَ سَيِّدٍ اَوْ سَيِّدٍ  
 اَشْرَ الْقَوْمِ مِيَّا لَكُمْ بِذَلِكَ فَكَانَ يَقْبَلُ بُوْجُوهَهُ وَحَدِيْثُهُ عَلَى حَقِّهِ  
 حُوْجِبَ لَوْ كُنْ مِنْ بِيْرِ شَرِيْفٍ مِّنْ اَلْفِ دِكْهَانِيْ تَبِيْ اَوْ تَكُوْلُ سَبَبٍ اَبِيْ وَاَبِيْ مَوْنَهُ اَوْ اَبِيْ بَاتَ سَيِّدٍ  
 ظَنَنْتُ اَنِّيْ خَيْرُ الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَا خَيْرٌ اَوْ بَكِيْرٌ فَقَالَ  
 اَبُوْ بَكِيْرٌ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَا خَيْرٌ اَمْ عَمْرٍو فَقَالَ عَمْرٍو فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ  
 اَبُوْ بَكِيْرٌ مِّنْ كَمَا سَيِّدٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِّنْ بِيْرِ مِّنْ اَعْرَبَ فَرَمَا اَعْرَبَ مِّنْ كَمَا سَيِّدٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ  
 اَنَا خَيْرٌ اَمْ عَمْرٍو فَقَالَ عَمْرٍو فَلَوْ دُرْتُ اِنِّيْ لَكُمُ اَكْرَبُ سَلْتُهُ حَدَّثَنَا  
 مِّنْ بِيْرِ مِّنْ اَعْمَانِ تَبِيْ فَرَمَا اَعْمَانِ اِنِّيْ خَيْرٌ مِّنْ بِيْرِ مِّنْ اَعْمَانِ تَبِيْ فَرَمَا اَعْمَانِ  
 قَتِيْبَةُ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ الصَّبْعِيِّ عَنْ ثَابِتٍ عَنِ النَّسَائِيِّ  
 قَتِيْبَةُ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ الصَّبْعِيِّ عَنْ ثَابِتٍ عَنِ النَّسَائِيِّ

بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَلَفْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَمَا قَالَ

ابن مالک سی اونی کہا کہ خدمت کی سنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دس برس پہر نہ کہا اے

قَطُّ وَمَا قَالَ الشَّيْءُ صَنَعْتُهُ وَلَا بَشِيءٌ عَزَمْتُهُ لِحَدِيثِكَ وَكَانَ رَسُولُ

کسی نے اور نہ فرمایا کسی چیز کی یا نہ کر کے نہ کیا تو کیا اسکو اور نہ فرمایا کسی چیز کو اسکو کہ جوڑ دیا میں اسکو کہ چون

اللَّهُ صَلَّيْكُمْ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ خَلْقًا وَلَا مَسِئَتٌ خَرَّاقًا وَلَا حَرِيرًا قَطُّ

جوڑ دی اسکو اور بہتی رسول اللہ صلعم تک زیادہ سب لوگوں کی قسمت میں اور چلن میں اور نہ چڑیا میں کسی خرقہ کو کسی حریر کے

وَلَا شَيْءًا كَانَ الْيَمِينُ مِنْ كَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّيْكُمْ وَلَا شَيْءٌ مَسَّكَ قَطُّ

کو کسی اور نہ کسی چیز کو کہتی یمن زیادہ پہلی رسول اللہ صلعم سے اور نہ سونگیا میں کسی شک کو ہرگز

وَلَا عِطْرًا كَانَ أَطِيبَ مِنْ عَرِّ رَسُولِ اللَّهِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

اور نہ کسی خوشبو کو کہتی خوشبودار زیادہ پہلی رسول اللہ صلعم سے اور حدیث کی جسی قتیبہ ابن سعید

وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَالْضَّبِّيُّ وَالْمَعْنَاوِيُّ قَالَ لَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

اور احمد بن عبیدہ فی جو ضبی سے اور سب کی روایت کی معنی ایک میں دو دو کی کہا حدیث کی جسی احمد ابن عبد

بِالْعُلَوِيِّ عَنْ ابْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّيْكُمْ أَنَّهُ كَانَ رَجُلًا

فی سلم علوی سی اونی ابن مالک سی اونی روایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ بیشک تھا یا اس حضرت علی اکبر

أَنْصَفَةً قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ لَا يَكَادُ يُوجِمُهُ أَحَدٌ بِشَيْءٍ يَكْرَهُ

اور نشان زد دی کا تھا کہا اس فی اور بہتی رسول اللہ صلعم ایسی کہ نہ لگتی شے کہ رو بر و یکسینیکو وہ چیز خوبا پسند

فَلَمَّا قَامَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ كَوْفَلْتُمْ لَهُ يَدِ هَذِهِ الصَّفْرَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ

اے شخص اسکو کہ جب کھڑا ہوا شخص فرمایا حضرت علی کو کہ اگر گد و تم اسکو کہ چھوڑ دی اس زر کو تو بہتر حدیث کی محمد

حَاشِيَةً لَهُ أَنْ يَلْفُظَ أَذْنُ دِينِي فِي ذَنْبِ لُبِّي مِثْلَ ١٢

۱۲ حاشیہ اس کے کہ لفظ اذنت دینی کی ذمت لوبی میں ۱۲ اس کے خزانیک پڑی کا نام ہی تھا یہی نرم ہوتا ہی

دہ رشم اور اول ہی تھا یا ہی اسکا پیر نامع ہی اور اس زمانہ میں ریشی پیر کو ہی خرقہ میں اور جینی لخت کی کتاب میں

مذکور ہی کہ دو سنین جو خرقہ کی جبری کے بنائی میں ہی خرقہ ہے ۱۲

۱۲ ملہ وہ زعفران ملی خوشبو کی زر دی ہی اور وہ خوشبو مردہ کو لگانا معنی ہی اسواسطہ حضرت فی سبغ کر دیا ۱۲



بْنُ كَبْشَارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي اسْحَقٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدِّ

ابن بشار سے کہا حدیث کی جیسے جعفر بن محمد ثنا شعبہ بنی اسحق بنی اسحق بنی عبد اللہ جدی سے

وَأَسْمَاءُ عِبْدَةَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ فَاخِشًا

اور نام اس کا عبد ابن عبد ہے اسنی عائشہ سے بیگ انہوں کی کہا کہ نہ ہی رسول اللہ صلعم سے

وَلَا مُتَحَشِّيًا وَلَا خَائِفًا فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يَجْزِي بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةُ وَلَا

اور نہ فسد سی شش کہنی دالے اور نہ شور کو خوالی بازار و عین اور نہ بلا دینی برای کیساتہ ترائی کا ولیکن

يَعْقُو وَيَصْفَحُ حَدَّثَنَا هُرُونُ بْنُ اسْحَقٍ الْمَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ

معات کردنی اور در گذر کردنی حدیث کی جیسی ہارون ابن اسحق مدنی سے کہا حدیث کی جیسی عبدہ سے

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ

ہشام ابن عروہ سے اسنی اپنی باپ سی اسنی عائشہ سے کہا کہ نہ مارا رسول اللہ صلعم سے

بِعِصْمَةٍ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا كَتَبَ لَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا ضَرَبَ خَادِمًا أَوْ امْرَأَةً

اپنی ہاتھ سے کسی کو ہرگز مگر یہ کہ جہاد کیا راہ خدا میں اور نہ مارا کسی خادم کو اور نہ مارا کسی عورت کو

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الطَّبْرِيُّ ثَنَا فَضِيلُ بْنُ عَيَّاضٍ عَنْ مَسْزُورٍ

حدیث کی جیسی احمد ابن عبدہ ضعی نے کہا حدیث کی جیسی فضیل ابن عیاض بنی اسنی مسزور

عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّعَمَ

سی اسنی زہری سی اسنی عروہ سی اسنی عائشہ سے کہا کہ نہ دیکھا اپنی رسول اللہ صلعم کو

مَنْذَرًا مِنْ مَظْلَمَةٍ ظَلَمَهَا قَطُّ مَا كُنْتُ نَافِلًا مِنْ مُحَارِمِ اللَّهِ تَعَالَى

بدلائینے دالے ظلم سی جو ظلم لو پر کیا جاتا ہرگز جب تک کہ توڑی نجائی حرام کی ہوئی میں ہی اللہ تعالیٰ

حَالَتِهِ وَلَئِنْ كُنْتُ أَدْرِي أَنَّ كَلِمَةً مِنْهُ لَتَكُونُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تَكُونُ فِي سَبِيلِ

کسی آدمی کو جہاد کو نہ مارا اسوی جہاد کے اور جو کہی اپنی سواری کی طاؤر کو مارا تو وہ مارا انداز دینی میں اصل دینی نہیں

اور خلاف اخلاق کے نہیں ہنی ۱۲۰

شیء کان منی اشکهم فی ذلک غضبا و ما یستحق یکن امریک الا

کوی جزو غصہ ہوئی زیادہ سب لوگوں کی اس خبر میں جیسا کہ حق غصہ کا ہی اور نہ احتیاری کی گئی کسی دو کا مین

[illegible]

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ عَمْرِوَةَ عَمْرٍاءَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ عَلَى سَبِيلِ

وَبَاكَ عَنْهُ فَقَالَ يَا بَنِي الْعَشِيرَةِ أَوْ أَخِي الْإِسْلَامِ

[illegible]

دی اوسکو اور نرم کی اوسنی باقین جب وہ باہر نکلا کہا شیخ یا رسول اللہ کہا آپ نے جو

ام انت له القول فقال يا عائشة ان من شئنا ان يكون

۱۰۰ وودعه الناس اقاء محبته حد تناسفین بن وکم

عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعُجَلِيِّ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ

یہ سچ ابن عمری ابن عبد الرحمن علیہ السلام سے کہا حضرت کی ہمسی ایک اور دینی متبع سے  
یعنی اندلسی جو حرام کے ایک جہا نڈہ دی ہی جی حب کو ہی ہو سکونہ رات ۱۲  
نہی حضرت کو دینا کی دو کام میں اختیار دینا کہ جیسا کہ وہ کر دیا ہو کہ حضرت نے ادا دینا کی ہو

میں سے کسی بڑے حضرت کی یا اس واسطے بیان کیا کہ لوگ اسکو سچا جان سکیں اور اسکی مشاوریں محفوظ رہیں  
مگر یہ شفقت ہوئی اور ازانکی ہر چیز میں ایسی ہیفتہ درستی ہے بلکہ اگرچہ اور جب کوئی فن اور خوش گدلائی

سوی بیان کردستین سببی گوی اورده نهری که در دجلیا مسلمانان حضرت کی وفات کی بعد از درو گو یا که حضرت  
برای انکشاف اورده جوب فرج ہوئی تیر حضرت عمر که تین بر مسلمانان بر او تواد سکها حال چو حضرت کی سید ابی امام که

1. *Handwritten signature*

مِنْ وَلَدِي هَالَهُ رَوْحُ خُدَيْجَةَ يَكْفِي أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ لَاحِقٍ  
فرزندون میں سے ابی ہالہ روح خدیجہ کے لوگ بیکاری سے ابی عبد اللہ کی اوسنے ایک بھی کسی ابی ہالہ  
عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ سَلْتُ  
اوسنے حسن ابن علی سے رضی اللہ عنہما سے کہا کہ فرمایا حسن ابن علی سے پوچھا میں نے

سَلْتُ ابْنَ عَرَبِيَّةٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُجِسًا فَقَالَ  
ابنی باب سی خلیفہ اور علی بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایسے ہنشین کی جن میں

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ هَذَا الْبَشَرُ سَمِلَ الْخَلَوُ بَيْنَ الْجَانِبِ لَيْسَ يَفْطُرُ وَلَا  
کہتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ہتھ نرم چلن جلد مہربانی کرتا اسے نہ تھی بد چلن اور نہ

غَلِيظٌ وَلَا صَخَابٌ وَلَا فَحَاشٌ وَلَا عِتَابٌ وَلَا مُشَاجٍ يَتَعَاذِلُ عَمَّا يَشْتُمُو  
نخوت کہنے والے اور نہ جلانے والے اور نہ قحش کہنے والے اور نہ عیب کو نیوالی اور نہ نجل عقلت کرتی تھی اچھی کسی

وَلَا يُؤَيِّسُ عَنْهُ وَلَا يُحَيِّبُ فِيهِ قَدْ تَرَكَ نَفْسَهُ مِنْ ثَلَاثٍ أَلَمَّا  
اور نہ امید نہ کرتی اپنی کسی کو اور نہ نرم کرتی اپنی کرم میں کسی کو عیب باز کہتا تھا اپنی ذات پاک کو سن خبری کی

وَالْأَكْبَارُ وَمَا لَا يَعْنِيهِ وَتَرَكَ النَّاسَ مِنْ ثَلَاثٍ كَانُوا يَذُمُّوهُ  
چھوٹے اور بزرگ کرشمے اور اوس چیز سے جو انکو فائدہ نہ تھی اور جو برا تھا اذہبون کو تین چیزوں سے بچتی ہوتی تھی

وَلَا يَغْنِيْبُهُ وَلَا يَطْلُبُ عَوْرَتَهُ وَلَا يَشْكُوهُ إِلَّا يَمَارُ جَاؤَابَهُ وَإِذَا  
اور نہ کسی کا عیب کرتی اور نہ تلاش کرتی کسی کے عیب کو اور نہ بات کرتی مگر اوس چیز میں کہ امید کرتی تھا کہ

أَحَاشَ لِيَوْمِ يَوْمِ كَامِ حَضْرَتِ طَبِيعَتِهِ هُوَ جَانِئُ الْأَسْمَنِ أَرْضِي شَرِيعَ كِيَوْمِ عَوَاقِدِهِ تَوَهَّوْنَا مَكْرَهُهُ كَامِ مَكْرَهُهُ  
اچھا شے ہے جو کام حضرت کی طبیعت طاعت ہو جانا اور اسمین ارضی شریع کی جو عواقبہ تو ہوتا مکرہ وہ کام مکرہ وہ

تَوَهَّوْنَا حَضْرَتِ أَوْسَمَتُهُمْ مِنْ طَرَحِ دِيَانَتِي مَا كَزَادَهُ كَسْتَجِ نَوَاحِي جَانِي كِيَوْمِ حَضْرَتِ لِي دِيَانَتِي ۱۲  
تو ہوتا حضرت اوسمتہا میں طرح دینا کی تاکہ زیادہ کس تاج نواحی جانی کی حضرت لی دیکھا میں ۱۲

وَأَذِّنْكُمْ طَرَ جِلْسًا وَهَكَذَا فِي رُؤُوسِهِمُ الطَّرِيقَ وَأَذِّنْكُمْ

اور جب حضرت بات کر لی چپ ہوئی مگر جب لپٹی مہنیں لٹوئی گویا ایک دھکے مرویڑا جبروی این خانہ نور میر جیب

تَكَاثُرُوا لِيَنَازِعُونَهُ عِنْدَهُ الْيَرِيثُ وَمَنْ تَكَلَّمَ عِنْدَهُ انصتوا

ہوئے وہ لوگ ثابت کرے نہ جیگاڑتی ایسے ہیں حضرت کی پائیں بات میں <sup>۱۱۱</sup> اور جو کوئی بولتا نزدیکی حضرت کی اور سکتا

لَهُ حَتَّى يَفْرَغَ مِنْهُمْ عَنْكَ حَدِيثُ قَوْمٍ يَتَّبِعُونَكَ

در دین حضرت و اسرار پیرانیک که حضرت با غایت عبادت و محبت که نزد یک حضرت که با او هم آید با او بود گویند قسم است که

منه ولله الحمد والمنة على كل حال ومطاف

سید کا حسین کی سہارا

اس بات سے جس میں سب کو کی سکرانی اور لکچر کے سبب اور ہوا میں آلودگی کی وجہ سے مینا کے دل کو

وَمَسْلُكًا مِّنَ الْبُحْرَانِ لَيْسَ فِيهَا رِجَالٌ لَّا يُلْقُونَكَ فِيهَا إِذَا رَأَوْهُمُ

کرنی میں پیرئنگ کہ بیشک حالی یہی کہ تھی اصحاب حضرت کی الی الی مسافر و کوفہ اور فرمائی تھی کہ جب یکے پہونم

طال حظه ظلمه را از فواید و انوار سالک نشانی

کسی حاجت والی کو کہ طلب کرتا ہے حاجت پیر مدد کر دے تو اس کی اور نہیں قبول کرتی اور غریب کو مگر سچ غریب نہ ہوا



ولا يقطع على احد حربه سبي جوار نيفطه باي او عياض

۱۳۹۹

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَسَارٍ تَعَالَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَرْثَدٍ تَعَالَى عَنْ يَسَافِينَ

حضرت ابی اسحاق بن ساریہ نے کہا حدیث کی جیسی عبد الرحمن بن سعید کے لئے، کہا حدیث کی جیسی سفیان

حاجہ سیدہ کی حضرت امی کا نام بال بونوپ ہوئی دل لگا لی سنتی ہی جیسے لسی کی سر پر چڑھ کر یا بیٹھتی ہی اور وہ چاہی کہ اسنو

[illegible]

مطلبہ سرائے محمدیہ لاہور، شعبہ دارالحدیث و تفسیر، کراچی اور اسکے زیر نگینہ اربعہ ایساترغویہ حضرت کی

محاسبین اہل بیت (علیہ السلام) کی طرف سے ان کے خلاف یا نہیں کیا گیا ہے؟

مکہ یعنی جو بھی اعراب کرتی تو اودسکی اسطے بہت بڑے کے تعریف سنتی اور جو تو شاد کی اسطے بہت بڑے کے تعریف کرتا

۱۲

۱۲۰



اَنْ يُعْطِيَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ مَا عِنْدِي شَيْءٌ وَلَكِنْ اَتَّبِعْ حَتَّىٰ تَجِدَ مَا جَاءَنِي

یہ حدیث اس کا سبب فرمایا بنی سلمہ کہ میں ہی میری پاس پر جو زمین خیرہ تو میری دوسری طرف پہرچا اور میری

لئے قضیتہ فقال عمر یا رسول اللہ قد اعطینہ فما کفک اللہ مالاً

پاس پر آکر دو گنا میں اس کو تب عرقلیا عمر کی یا رسول اللہ بیشک دیاب لی اس کو خدا پر نہیں بکلیت ہی اگر اللہ کی

تَقْدِرُ عَلَیْهِ فَاِنَّكَ النَّبِيُّ قَوْلُ عُمَرَ فَقَالَ جُلُوسٌ مِنَ الْاَنْصَارِ یَا رَسُولَ اللہ

اور خیر کہ نہیں رت کہی آپا سپر نہیں پائند کیا بنی سلمہ کی حضرت عمر کی بات تب کہا ایک عمر کی انصار میں ہی یا رسول اللہ

الْفِرُّ وَلَا تَجْتَنِبْ مِنْ خِلَافِ الشَّيْءِ اَقْلَامُ قَتَبِمْ رَسُولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

خرچ کچی اور نہ خوف کچی عرش کی مالک ہی کہ دینی کا پھر مسکرای رسول اللہ صلعم اور بیجا بن پری خوشی اذنی

الْبَشَرِ فِي وَجْهِهِ لِقَوْلِ الْاَنْصَارِ ثُمَّ قَالَ لِمَنْ اَمْرٌ حَلَّ شَنَا

خیرہ مبارک میں انصار کی بات سی بعد اسکی فرمایا کہ اسی کا محکو حکم ہے حدیث کی مجھے

عَلَيْهِنَّ حَجْرٌ ثَنَا شَرِيكَ عَزَّ وَجَلَّ اللَّهُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ النَّبِيِّ بَدِثَ

علی ابن حجر کی کہا حدیث کی مجھے شریک کی اسی عبد اللہ بن محمد ابن عقیل ہی اوسنی بیع بہت

مَعُوذُ بْنُ عَفْرَاءَ قَالَ لَمَّا لَيْتُ النَّبِيَّ مَبْقِيَاءَ مِرْطَبٍ وَاجْرُوعٍ

معوذ ابن عفرہ سے کوئی کہا کہ لای میں بنی صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس ایک طباق میں نازی کجور میں اور کوری

فَاعْطَانِي كَيْفَ حَلِّيًا وَذَهَبًا حَلَّ شَنَا عَلِيُّ بْنُ خُثَيمٍ وَعِيسَى بْنُ

کی بہتیا رطو والی تب دیاب لی محکو شہی بہر کی زبور اور ہونا حدیث کی مہسی علی ابن خثیم کی اور بہت لوگوں میں

قَالَ اَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ

سے کہا خردی ہکو عیسیٰ ابن یونس کی ہشام ابن عمرو سے اسنے اپنے باپ سے اسی عائشہ سے کہ بیشک نبی

كَانَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ يَتَبَّعُ عَلَيْهَا بِأَوْحَاءٍ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللہ

ہی قبول کرتی پھر یہ اور یہ لاری اوسکا یہ باب ہی اوں حدیث نکلا جو آئی بن بیان میں حیا رسول اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَائِبٍ أَبُو دَاوُدَ تَنَا شَعْبَةَ عَنْ قَبَادَةَ قَالَ

حدثت ابی سعید بن محمد بن عبد اللہ بن تائب ابو داؤد نے کہا حدیث کی سہمی ابو داؤد نے کہا حدیث کی سہمی شعبہ بنی اوس بن قبادہ

سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي عَتْبَةَ يَخْبُرُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ الْحَدِيثَ قَدْ

کہا سنا میں نے عبد اللہ بن ابی عتبہ سے کہ وہ روایت کرتے ہیں ابی سعید صدیقی سے کہ یہ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِي خُذْرِهَا وَكَانَ إِذَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کواری عورت اپنی پردہ میں بیٹھنے والی سی اور تہی جب ناسپردہ

كَرِهَ شَيْئًا عَرَفَهَا فِي وَجْهِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَائِبٍ وَكَيْفَ أَنَا سَفِيحٌ

کرے کسی چیز کو چہا پتے ہم اوسکو چہرہ مبارک میں حدیث کی سہمی محمد بن عبد اللہ بن تائب ابو داؤد نے کہا حدیث کی سہمی وکیف

عَنْ مَنصُورٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ الْخَطَمِيِّ عَنْ مَوْلَى لَعْنَةٍ

کہا خبر دی بہکوا ابو سفیان بن اوس بن منصور بن موسی بن عبد اللہ بن یزید خطمی سے اوس بن ایک علام ازادی

قَالَتْ عَائِشَةُ مَا نَظَرْتُ إِلَى فَرْجِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَطُّ بَابُ مَا حَكَاهُ فِي

ہوئی حضرت عائشہ سے کہ کہ فرمایا حضرت عائشہ نے نہ کیا میں نے طرف نہ گاہ رسول اللہ کو کسی یہ باب ہے

حِجَامَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَحْشٍ تَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حَمِيدٍ

حدیثوں کا جواب میں بیان میں سننے کی کچھ ابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کی سہمی علی بن جحش نے کہا حدیث کی سہمی

قَالَ سَمِعْتُ النَّسَّابَ عَنْ كَسْبِ الْحِجَامِ فَقَالَ النَّسَّابُ لِحَمِيدٍ رَوَى

نہی ابی حمید سے کہا سوال کیا میں نے ابی مالک سے کہا میں نے سنیے کہنے والی کہی کہ ابی نسب سے کہ سنیے ابی نسب

لِللَّهِ حَجْمَةُ الْوُطَيْبَةِ فَأَمَرَ لَهُ بِصَافِيَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَكَلَّمَ أَهْلَهُ وَفَضَّلَهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنیے کہی ابوطیبہ بنی پس حکم دیا اوسکی واسطے اوسکی دو صاع کہا میں نے خبر دی کہ اذرباب

عَنْهُ مِنْ خَاجِمٍ وَقَالَ إِنَّ أَفْضَلَ مَا تَدْرِي بِأَمْرِهِ الْحِجَامَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو

ابی نسب سے کہا حصول اور فرمایا حضرت ابی کہ بیشک بہتر زیادہ چیز زمین کہ دو اگر تو خود تم اوس کی سنیے کہی ابی نسب

وَأَمَّا الْحِجَامَةُ فَهِيَ أَنْ تَقْلَعَ الْبَشِيرَ مِنْ رَأْسِ الْفَرَسِ وَتَقْلَعَ الْبَشِيرَ مِنْ رَأْسِ الْبَشَرِ



ابن علی شہاب الدین اور قاضی بن علی عن عبد الاعلیٰ عن ابی جحیم

عن علی بن النبی م ارجم وامر فی اعطیت الحجام اجرہ حد شہرہ

ابن اسحق احمد شہاب الدین عن سفیان الثوری عن جابر عن الشیبی

ابن عباس اظہر قال ان النبی م ارجم فی الاخذ عین و بین الکفین

واعطى الحجام اجرہ ولو کان حراما لم یعطہ حد شہرہ بن اسحق شہاب

عبدہ عن ابن ابی کثیر عن نافع عن ابن عمر ان النبی م دعا حجا

فجده وسلكہ کم خراجک فقال ثلثہ اصبع فوصع عنہ صاعا

واعطاه اجرہ حد شہاب الدین عن سفیان الثوری عن جابر عن الشیبی

ناعم بن عامر شہاب الدین و جریر بن حازم قال انما قتادة عن

نعم بن مالک قال کان رسول اللہ م یحجم فی الاخذ عین و بین الکفین

ابن اسحاق شہاب الدین عن سفیان الثوری عن جابر عن الشیبی

نعم بن مالک قال کان رسول اللہ م یحجم فی الاخذ عین و بین الکفین

ابن اسحاق شہاب الدین عن سفیان الثوری عن جابر عن الشیبی

نعم بن مالک قال کان رسول اللہ م یحجم فی الاخذ عین و بین الکفین

ادبی سبکی کی پوری اور اعلیٰ ترین اور ادبیوں اور ادیبوں کا مجموعہ

ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس سے دیکھا تھا کہ وہ اپنے ہاتھ میں ایک کھال کی تکیا رکھتے ہوئے بیٹھے ہیں۔

که سبک رسول الله صلعم فی سبکی که چو ایا در حال سبک احوام باندی سبکی مثل سبکی یاد و نیز سبکی یاد

حدیث کا جو بی بیان میں ناموں رسول اللہ صلی علیہ وسلم میں حدیث کی جسبی سعید ابن عبید الرحمن مروی ہے

اور بہت لوگوں نے کہا اس غنیمت کی حدیث کی وجہ سے سفیان بنی اوسی زہری سی اسنی محمد بن حمران بن مطہر سی اسنی

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ بیشک میری بہن ہما م بین یمن بن محمد اور یمن بن احمد اور یمن بن ابی اسحاق

سبحی کہ شاد بکا اللہ تعالیٰ مجھی کفر کو اور میں مون حاشہ الہ حاشہ کہ انساوی جا ورنہ لوگ میری قدر نہیں دلا

لیا کہ ہنرمیں ہی بیدیری تھی حدیث کی اس سے بچا ہوا کہ فرزند کی بیداری کہ

سَيُفْعَلُ بِهِ كَيْدٌ ۚ فَالْحَفِيظُ لِي ۖ وَفِي بَعْضِ صُرُوفِ الْمَدَنِيِّ

ماجی مہنی شہانوالہ یعنی میری سبب سے اللہ کو شادید کیا جا رہا ہے یعنی میں سبب ہوں لوگوں کی اذیت کا

یہی سب قیامت لواتھا بشر ہوگا اور جانتے معنی بھی انوالا کہ سب بنیو گئی بھی من کیا اب میری بیگونی بھی

فَقَالَ اَنَا مُحَمَّدٌ وَ اَنَا اَسْمَدُ وَ اَنَا نَبِيُّ الرَّحْمٰنِ وَ نَبِيُّ الْقَابِئِ وَ اَنَا الْمَقْفِيُّ

س فرمایا کہ میں ہوں محمد اور میں ہوں احمد اور میں ہوں نبی رحمت کا اور نبی توبہ کا اور میں ہوں سید محمد  
وَإِنَّا لَكَاشِرُونَ بِكَ الْمَكْحُومِ كَلَّمْنَا سَبِيحُ بْنُ مَهْصُورٍ ثَنَا النَّضْرُ بْنُ

اور بنی حون خاتہ اور بنی لڑائی کا واسطہ کی جیسے اسحاق ابن مفسر نے کہا حدیث کی جیسے لہذا بن

شمیل نے کہا جزدی سبکو حاد ابن سلمہ نے عاصم سے اوسنی زری اسی خذیفی اوسنی بنی سلمہ سی اور

عَدِیْثِ کِی ہِی حَتّٰی اَلِیَّاسِی کَہَا حَاوِلِیْنِ سَلَمَہِی عَاہِمِی سَے اُو سَے زُرَی سِی اُو سِی حَذِیْفِی سِی یَہ بَابِ ہِی

مَا جَاءَ فِي عَائِشَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ شَا أَبُو الْأَحْوِ

اول حدیث کا جوابی ہیں بنیان میں زندگی گزارنے نبیؐ حدیث کی مسمیٰ قتیبہ ابن سعد کہا حدیث کی مسمیٰ

عَنْ سَعَالِ بْنِ عُرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ السَّلَامُ فَمِنْهُمْ

اوسنے سنا کہ ابن حرب بنی اوسنی کہا سنا میں نے نوحان ابن شیریسی کہ وہ لہجی تھے کہ پہلا پہنیں ہو تم کہا میں نے اوستے

اور سنی میں حقیقت چاہے ہو بیک وقت باقی بھاری سی صلہ کو اس حال میں نہ لیا یہی نبی نابکاری جو

حَدَّثَنَا هُرَيْثُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ

بہرین اینا پرستی حدیث کی جیسے مارون ابن اسحاق فی کہا حدیث کی جیسے سیدہ سے پہنچا م بن کر وہی حدیث

اَنْبَاَلِ مُحَمَّدٍ عَنْكَ سَمْعًا كَاَنْتَوْقِدُ بِنَارِ اِنْ هُوَ اِلَّا الْعَرُّ وَالْمَاءُ حَدَّثَنَا

عبداللہ بن ابی جحشا سیارثما سہیل بن اسد عن یزید بن ابی حصہ

[illegible]

عَنْ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَكُنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَجْمَعٍ وَرَفَعْنَا

انس سے اوسنی ابی طلحہ سے کہا کہ شجایت کی جہنی یا اس رسول اللہ کی بیوک کی اور اٹھایا ہے

عَنْ بَطْنِ نَاعِنٍ عَنْ جَرَّحٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَطْنِ نَاعِنٍ قَالَ ابْنُ

بیٹ سے ایک ایک پتہ و پیر اٹھایا رسول اللہ کی اپنی بیٹ سی دوسرے کہا ابو عبسی نے

هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ جَدِّ ابْنِ طَلْحَةَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَ

یہ حدیث غریب سی حدیث ابی طلحہ سے نہیں پہچانتے ہم اوسکو مگر اوس سی سند سے اور

مَعْنَى قَوْلِهِ وَرَفَعْنَا عَنْ بَطْنِ نَاعِنٍ عَنْ جَرَّحٍ كَانَ لِحَدِّثِهِمْ كَيْفَ

معنی قول راوی کے اور اٹھایا جہنی اپنی بیٹ سی دوسرے یہی کہ بتا ایک امین کا باندہ ہوتا

فِي بَطْنِ الْحِجْرِ مِنَ الْجَمْعِ الضَّعِيفِ الَّذِي يَدْعُونَ الْجَمْعَ حَدَّثَنَا

ابنی بیٹ میں پتہ مشقت اور کمزوری سی جواب اوسکو بیوک سے ہوئی جہنی حدیث کی ہے

أَبُو إِسْمَاعِيلَ كُنَّا أَدَمُ بْنُ أَبِي أَيَّاسٍ ثَنَّا شَيْبَانَ أَبُو مَعِيَةَ

محمد ابن اسماعیل نے کہا حدیث کی ہم سے آدم ابن ابی ایاس نے کہا حدیث کی ہم سے شیبان ابی معویہ

ثَنَّا عَبْدَ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

کہا حدیث کی ہم سے عبد الملک ابن عمیر نے اوسنی ابی سلمہ سے ابن عبد الرحمن سے ابی ہریرہ سے

قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ فِي سَاعَةٍ لَا يَخْرُجُ فِيهَا وَلَا يَلْقَاهُ فِيهَا أَحَدٌ

کہا کہ باہر نکلنے لای نبی ص ایک وقت میں کہ نہ نکلتی تھی اوس میں اور نہ ملاقات کرتا اور نہ اس وقت میں کسی

فَاتَاهُ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ خَرَجْتُ إِلَى رَسُولِ

پہر ای اوکی یا اس ابو بکر تہ فرمایا کون چیز لای نکلا ہی ابو بکر بت کہا کہ نکلا میں کہ ملاقات کروں رسول

اللَّهُ ﷻ وَأَنْظَرُ فِي وَجْهِهِ وَالتَّسْلِيمُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ جَاءَهُ عُمَرُ

اللہ ص اور دیکھوں میں حضرت کا موصفہ اور سلام کو ال دیر نہ ہوئی کہ ای عمر تب فرمایا

اللَّهُ ﷻ وَأَنْظَرُ فِي وَجْهِهِ وَالتَّسْلِيمُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ جَاءَهُ عُمَرُ

اللہ ص اور دیکھوں میں حضرت کا موصفہ اور سلام کو ال دیر نہ ہوئی کہ ای عمر تب فرمایا

مَاجَاءُ بَيْتٍ بِأَعْمَرَ قَالَ الْجَوْعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَبَّيْ ۖ وَكَانَ وَقَدْ جَزَّ

عَنْ جِبْرِائِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَبَّحَ رَبَّ الْمَاجِدِ ۖ وَكَانَ بَيْنَهُمَا بَيْتٌ بَيْنَهُمَا

كَثِيرٌ النَّخْلُ وَالشَّجَرُ وَالنَّشَاءُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ خَدَمٌ فَلَمْ يَجِدْهُ فَقَالَ الْإِمْرَانَةُ ابْنُ

صَاحِبِكِ فَقَالَتْ أَنْطِقْ لِي سَعْدُ بَكْنَاءُ الْمَاءِ فَلَمْ يَلْتَمِمْ أَنْ جَاءَ الْيَوْمَ فَمِنْ

سَمْعِ حَادِثٍ رَأَيْتُ كَمَا أَوْسَى كَمَا لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ

بِقُرْبِهِ رَفَعَهُ مَا فَوْضَعْنَاهُ جَاءَ لَبَّيْكُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَالسَّلَامُ وَيَقْدَرُ

بِأَبْنِهِ وَاللَّهِ ثُمَّ أَنْطَقَ الْخَلَّةُ فَجَاءَ بِقُفُوفِ صَدْرِهِ فَقَالَ لَبَّيْ ۖ أَفَلَا

تَقُولُ كُنَّا مِنْ رُطْبَةٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَزِدْتُ أَنْ تَجْتَارُوا أَوْ تَجْزُوا

مِنْ رُطْبَةٍ وَبُسْرَةٍ فَأَكَلُوا وَنَبْرُوا مِنْ ذَلِكَ الْمَاءِ فَقَالَ لَبَّيْ هَذَا الَّذِي

نَفْسُهُ بِيَدِهِ مِنَ النَّعِيمِ الَّذِي تَسْكُونُونَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ طَلَّ بَارِدٌ وَرَطْبٌ

حَاشِيَةُ لَبَّيْ ۖ كَمَا يَأْتِي فِي رِوَايَاتٍ بَيِّنَةٍ ۖ ۱۲

بَعْضُ قِيَامَتِكَ رَوْحُ اللَّهِ عَلَى ابْنِ سَبْعَةِ سَوَالِ كَرَّمَكَ اللَّهُ

وَمَاءُ بَارِدٍ فَانْطَلَقَ أَبُو هَالِيمٍ لِيُصْنَعَ لَهُمْ طَعَامًا فَقَالَ النَّبِيُّ لَا تَجْرُكُنَا

اور بانی شہنشاہ پر گئی ابو ہالیم کہ تیار کریں اور انکی واسطی کہانایت فرمایا نبی صلوٰتی کہ درج نہ کرو سار

ذَاتِ دَرَفْدَجٍ لَهُمْ عَنَّا فَإِنْ جَدَّ يَأْتَانَا سَمْعًا فَامَّا كَلَامُ فَقَالَ النَّبِيُّ هَلْ

واسطی دودہ دہلی بکری شہ فرج کیا اور انکی واسطی بقیہ بکری یا بیٹا بکری کا واسطی پیر لایا اور انکی باتیں سن کر کہا یا رب

لَكَ خَادِمٌ قَالَ لَا هَٰذَا أَنَا نَاسِبٌ فَأَتَيْنَا فِي النَّبِيِّ صَبْرًا سَائِلِينَ لَكِن

کوی خادم ہے غرض کیا کہ نہیں فرمایا کہ جب کہ جب اوی ہماری یا اس قیدی تبا تو ہماری رہا ہر اسنے غی کی گئی

مَعَهُمَا نَأْتِ فَانَا أَبُو هَالِيمٍ فَقَالَ النَّبِيُّ هَلْ أَخْتَرْتُمْنِي فَقَالَ النَّبِيُّ اللَّهُ

کہ نہ تہادو نوکی یا بن شہر اتب آیا ابو ہالیم تب فرمایا نبی ص کہ پسند کرے تو دو نو میں سے ایک تب کہا یا نبی اللہ

اخْتَرْتُمْنِي فَقَالَ النَّبِيُّ إِنْ أَلْبَسْتُمْ مَوْتَكُمْ جُنْدًا فَإِنِّي رَأَيْتُ يُصَلِّ

آپ ہی پسند کریں مجھ کو تب فرمایا نبی ص نے بیشک سوزہ بوجہ کیا امانت دار ہوئی لی تو اس علام کو بیشک نبی ص

وَاسْتَوْصِ بِمَعْرُوفٍ فَانْطَلَقَ أَبُو هَالِيمٍ إِلَى امْرَأَتِهِ فَأَخْبَرَهَا بِقَوْلِ رَسُولِ

اور قبول کرو وصیت میری حق میں نبی ص کی کہ کرنا تب کہا ابو ہالیم نبی صی حور و کے یا اس اور جبر کیا اور سکھ رسول

اللَّهُ صَلَّعُمْ فَقَالَتْ امْرَأَتُهُ مَا أَتَيْتُ بِكَ قَالَ فِيهِ النَّبِيُّ إِنْ أَلْبَسْتُمْنِي

اللہ صلعم کے فرمائی کی تب کہا اور انکی حور و کی کہ نہ تو ہی لاسکی گا جو فرمایا اور انکی حق میں نبی ص کی بیشک اللہ تعالیٰ

لَمْ يَجْعَلْ نَبِيًّا وَلَا خَلِيفَةً إِلَّا وَلَهُ بَطَانَةٌ رِطَانَةٌ أَمْرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْيُهُ

نہیں بھیجائی اور نہ جلیفہ کو مگر واسطی دو صاحب چہی ہوئی ہوئی ہیں انکی صفا حکم کرنا ہی اور سکھ کی اور نبی ص کی

حَالَتُهُ لَمْ يَجْعَلْ نَبِيًّا وَلَا خَلِيفَةً إِلَّا وَلَهُ بَطَانَةٌ رِطَانَةٌ أَمْرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْيُهُ

شکر کیا اور آپ کی لوگ حسن خانہ میں آرام کرتے ہیں اور سوزی اور برکت کی چلی ہوئی یا نبی ص اور جو چاہتے ہیں کہ نبی ص

ہیں اور انکو لازم ہی کہ اپنی رسول کی پیروی کریں اور بہت شکر کریں اور اللہ و رسول کی اطاعت کیا کریں ۱۲

۱۲ ملہ عناق بکر بجا بچہ مادہ چار مہینے کا اور جدی بکر بجا بچہ نر ایک برس کی ۱۲ اندر کا ۱۲

۱۲ ملہ یعنی وہ احسان و سلوک اور نیکی بخشی کہان ہو سکتی ہے ۱۲

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُطَانَةُ لَا تَأْكُلُ خَبَالًا وَمَنْ يُوقِ بِطَانَةِ السُّوءِ فَقَدْ دُفِيَ  
 اور سکو بری کام سے اور ایک صاحب نہیں خود کو ماسدا کر لے میں اور جو شخص کہ کجا یا کرا بری صاحب کبھی  
 حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ جَدَّتَنِي عَنْ بَيَا جَدَّتَنِي  
 حدیث کی عیسیٰ عمر بن اسماعیل ابن محمد ابن سعید ابن بی بی جہت کی عیسیٰ عمر بن اسماعیل ابن محمد ابن سعید ابن بی بی جہت کی  
 قَالِيسُ بْنُ حَارِثٍ فَقَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ ابْنِ وَقَاصٍ يَقُولُ اِنِّي لَأَوَّلُ  
 مجھے میں ابن حارث کی اوستی کہا سمانی سعد ابن ابی وقاص سے وہ کہتی ہی کہ بیشک میں پہلا اوستی  
 رَجُلٌ اَهْرَاقَ دَمًا فُيَسْبِلُ لِلَّهِ وَاِنِّي لَأَوَّلُ رَجُلٍ رَمِيَ بِسَمِّ قُسْبِ  
 مرد کا ہون کہ کا فر و کج خون تھا ما اللہ کی راہ میں اور بیشک میں پہلا اوستی مرد کا ہون کہ تیر اندازی کی اللہ کی  
 اَللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ اَغْرَوْتُ الْعَصَابَةَ مِنْ اَصْحَابِ صَلَاحٍ مَا نَاكُلُ اِلَّا  
 راہ میں ہم خدا کی دیکھا میں کہ کجا کرا تھا میں ایک کجاعت سے اصحاب محمد صلعم میں ملکر نہ کہا ہی ہم لوگ پگر  
 وَرَقَ الشَّجَرِ وَالْحَبْلَةَ حَتَّى تَفْرَحَ أَشَدَّ فَنَاحَةً اَنْ اَجِدَ الْيَضَعَ كَمَا تَضَعُ  
 ہنری درخت کی اور پہل درخت کا پانی والی کا یہاں تک کہ رچی ہو گئی گل پڑی یا کجا کرا تاں کہ ایک ہم میں کا باغہ پگر  
 الشَّاةُ وَالْبَعِيرُ وَاصْبَحْتُ بَنِي اَسَدٍ يُعَذِّبَانِيْ فِي الدِّينِ لَقَدْ جِئْتُ اِذَا  
 بہا حبیب کہ میگئی کر ہی بکری اور اونٹ اور ہوی میں ہی اسد کہ ادب کمالی میں ہو کو دین میں بیشک ہم میں اس وقت اور  
 صَلَّ عَلَيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عِيسَى  
 باطل ہوی عمل میری حدیث کی عیسیٰ محمد ابن بشار کی کہا حدیث کی عیسیٰ صفوان ابن عیسیٰ کی کہا حدیث کی عیسیٰ عمر بن عیسیٰ کی  
 حَاصِلُهَا سَمِعْتُ حَبْلَةَ كَثِيْرًا مِنْ بَنِي اَسَدٍ كَانَتْ تَقُوْلُ اَنْ اَكُوْهُ دَاوُدَ وَكَانَتْ تَقُوْلُ اَنْ اَكُوْهُ دَاوُدَ وَكَانَتْ تَقُوْلُ اَنْ اَكُوْهُ دَاوُدَ  
 ملے یعنی ہوا اسد چاہتی ہیں کہ احکام اور فرض ادب نمازی کی کجا کرا کر میں اور یہ سعد اسطی کہا کہ نبوا اسد ایک قوم ہی  
 کو دین میں ہانوں فی حضرت عمر کسان میں سعد ابن قاص کا گلا کہ گیا تھا کہ نماز کو بطور سنو ان اور میں کرتی توجیب سعد  
 فی سننا تب یہ ذکر کیا اس بیان ہی سعد کی یہ عرض ہی کہ ہم حضرت کی اصحاب ہیں اور ایسی ایسی تکلیف کے وقت میں ہی حضرت  
 سے جہل نری اور یہ وقت حضرت کی ساتھ نماز پڑھتی تھے اور ہمیں حضرت ہی نماز سکھا اور کو مناسب نہیں کہ نماز کی معاملہ میں  
 مجھ پر ظن کریں اور اگر حضرت کی ساتھ رکھی میں نماز نہ سکھا تو کجا امید ہوا میں اور سب عمل میری باطل ہوی اور نماز کو سخت دین کہا  
 اسوا اسطی کہ نماز دین کا میری گویا اصل میں میں نماز ہی تو معلوم ہوا کہ نماز حیو نہ اگوا دین ہیو نہ اسے ۱۲۰



أَبُو تَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ عَمْرٍو وَشَيْئًا أَبَا رُقَادٍ  
أَوْفَاءَ عَدَوِي لَمْ يَأْتِ بِمَا سَمِعْتَنِي خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو

قَالَ لَعَنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عُتْبَةَ بْنَ عَزْرٍو قَالَ لِنَطْلُقُكَ وَمَنْ مَعَكَ  
دروانی کہا کہ پیچھا عمر ابن خطاب نے عتبہ بن عزران کو دھکے مارا یا لکھا تو اور جو میری ساتھ ہیں

حَتَّى إِذَا كُنْتُمْ فِي أَقْصَى الْأَرْضِ الْعَرَبِ أَدْنَى بِلَادِ أَرْضِ الْجَحِمِ فَأَقْبَلُواكُمْ  
یہاں تک کہ جب پہنچو جو تم سب نمای زمین عرب کی اور نزدیک شہر بن زمین عجم کے پیر و انہوئی سب کوئی

إِذَا كُنْتُمْ بِالْمَرْبِدِ وَجَدُوا هَذَا الْكَذَّابَ فَقَالُوا هَذِهِ هَذِهِ الْبَصْرَةُ  
کہ جب پہنچو مریدین و اور پا یا یہی پتھر بن نرم تب ایسین کہا کہ اسی جگہ کا حکم ہی یہی لہرہ ہی

فَسَارُوا حَتَّى إِذَا بَلَغُوا حِمَالِ الْجَبْرِ الصَّغِيرِ فَقَالُوا هُمُنَا أَمْرُكُمْ فَنَزَلُوا قَدَرًا  
پیر و انہوئی یہاں تک کہ جب پہنچو ہر امر جو پہل کے تب کہا سب کی کہ اسی جگہ حکم کی ہی ہو پیر اوٹری سب کی

الْحَدِيثُ بِطَوْلَةٍ قَالَ فَقَالَ عُتْبَةُ بْنُ عَزْرٍو لَقَدْ رَأَيْتَنِي وَالْمُسْلِمِينَ  
پیر و انہوئی کہ حدیث یعنی کہا راوی نے پیر کہا عتبہ بن عزران نے کہ بیشک دیکھا میں اپنی تین اس حالین کہ میں نے

عَسْبَعَةَ مَعِ رَسُولِ اللَّهِ مَا كُنَّا طَعَامَ الْإِثْرِ وَالشَّعْرُ حَتَّى تَقْرَحَ أَشْدَّ  
سات شخص کا ہنا ساتھ رسول اللہ معلوم کے تہا ہماری واسطے کوئی کہا نا سوا ہی تہی و رخت کے یہاں تک کہ لوٹ کر

قَالَ لَقَدْ بَرَدَتْ بَرْدَةً فَفَسَمَتُمَا بَيْنِي وَبَيْنَ سَعْدٍ فَمَا مَتَّامُ أَوْلِيَاءِ السَّبْعَةِ  
پیر یا ایسے ایک چادر تب تقسیم کیا میں ہی اسکو اپنی اور سعد کی بیچ میں و پیر نہیں ہی ہم میں اون ساتوں میں ہی

أَحَدُ الْأَوَّلِينَ مَضَى مِنَ الْأَمْصَارِ وَسَلَّيْنَا لَوْنِ الْأَمْرِ وَبَعْدَ أَجَلِنَا  
کوئی ماریہ حال ہی کہ وہ امیر ایک شہر کا ہی شہر بن بیٹا ہی اور قریب ہی کہ خیر بیکر کے تم امیر بن کو بعد ہماری خدمت کی

عاشقہ ملہ یعنی لہرہ کی طرف روانہ کیا ۱۲  
۱۲ مرید کہتی ہیں اس مقام کو کہتے ہیں جہان اونٹوں کو بیٹا ہی میں اور وہ لہرہ کا خرید تھا ۱۲  
۱۲ یعنی اس وقت کمال عکس ہی کہ گیزر تک میرے یہاں یہاں تک کہ ایک عا در میں دواوی لی تقسیم کیا ۱۲  
۱۲ یعنی قریب لوگ دیکھ لو کہ کہ بہت فقیر اصحاب ہوں ہی اب امیر تو کی انشاء اللہ تعالیٰ یعنی دن بیلان اسلام کو

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْلَمَ أَبُو جَاهِلٍ الْبَصَرِيُّ

عبد اللہ ابن عبد الرحمن سے کہا حدیث کی جس سے روح ابن اسلم نے ابو جاہل بصری نے

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا تَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَقَدْ

کہا حدیث کی یہی عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا حدیث کی جس سے ثابت نے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

أَخِيفْتُ فِي اللَّهِ وَمَا يَخَافُ أَحَدٌ وَلَقَدْ أُذِيتُ فِي اللَّهِ وَمَا يُؤْذِي أَحَدٌ

کہ بیشک ڈرایا گیا میں اللہ کے دین میں اور ڈرایا بخاوی گا دوسرا کوئی اور بیشک ایذا دیا گیا میں اللہ کی دین میں اور

لَقَدْ آتَيْتُ عَلَى ثَلَاثِينَ مِنْ بَنِي كَيْلَانَ وَيَوْمَ وَمَا لِي وَبِلَالٍ طَعَامٌ يَأْكُلُهُ

وہا کوئی اور بیشک گزری مجھ پر تین رات اور دن اور نہ تھا میری اور بلال کو اسطی کہا نہ کہ کہا وی اسکو

ذُكِرَ لِي أَنَّهُ يُؤَارِيهِ بِطَبْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بِلَالٍ أَنَا عَقَدُ

کوئی حیدر مگر اسقدر کہ جیسا وی اسکو بغل بلال کی حدیث کی جس سے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا خبر دی

بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ ثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ بِرِجَالِكِ

ابن مسعود ثنا ابان ابن یزید عطاری نے کہا حدیث کی جس سے قتادہ نے انس سے انس ابن مالک سے

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَجْمَعْ عِنْدَهُ عَدَاوَةٌ وَعَشَاءٌ مِنْ خَيْرِ حُرْمٍ لِحِمِّ الْأَحْلَى

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں اکٹھا ہوا اذنی میں کہا نا صبح کا اور نہ شام کا روٹی پر اور گوشت سی مگر

ضَعِيفٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ ﷺ قَالَ بَعْضُهُمْ هُوَ كَثْرَةُ الْأَيْدِي حَدَّثَنَا عَبْدُ

سہالی یہ کہ عبد اللہ نے کہا کہ بعضی عالموں نے کہ ضعف معنی بہت سی ہاتھیں ہیں حدیث کی ہم سے

حَاشِيَةٌ ١٥ یعنی جیسا عجب کو دین اسلام ظاہر کر نیکی اسطے کافر دن کی ڈرایا اور ایذا دیا ویسا کسی کو نہ کافر ڈرایا ویسی

۱۲ یعنی الیسا ہتھوڑا کہا نا تھا کہ بغل میں بلال جیسا کی لاتی تھی اسقدر نہ تھا کہ برتن میں لاتی اور یا وسوقت کا حال

۱۲ ہی کہ جب حضرت صلعم عاجز ہو کے سکے سے بھٹی تھی ۱۲

۱۵ یعنی بہت کہا نیو اسے کہیں کہ کہا تین بہت سی ہاتھیں ہیں یعنی نیاقت میں دو ہر وقت الجھنے کا نا ملاحظہ کرو

عَبْدُ اللَّهِ حَمِيدٌ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي قُدْرَةَ ثَنَا ابْنُ أَبِي

ذَرِّيبٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نُوَيْلِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ

كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ كُنَّا جُلُوسًا وَكَانَ بَيْنَهُمَا جُلُوسٌ مِنْ أَهْلِ الْقَلْبِ

بِنَاذَاتِ يَوْمٍ حَتَّى إِذَا دَخَلْنَا بَيْتَهُ دَخَلَ فَأَخْبَسَ لَمْ يَخْرُجْ وَ

أَوْتَيْنَا بِصُحُفَةٍ فِيهَا خَبْرٌ فَكُنَّا قُلُوبًا وَضَعْتُ بِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ

يَا أَبَا مُحَمَّدٍ مَا يَكْبِتُكَ قَالَ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَشْعُرْ

هُوَ وَأَهْلُ بَيْتِهِ مِنْ خَيْرِ الشَّعِيرِ فَلَا أَرَانَا أَخْرَجَنَا مِنْ هَاهُنَا

مَا جَاءَ فِي سِنِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ثَنَا

رُوحُ بْنُ عُبَادَةَ ثَنَا ذَكَرْنَا ابْنَ أَبِي شَيْخٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عُبَادَةَ قَالَ

كَانَ حَدِيثُ أَبِي عُبَادَةَ فِي كِتَابِ حَدِيثِ أَبِي عَمْرٍو وَكَانَ ابْنُ أَبِي شَيْخٍ كَتَبَ حَدِيثَ أَبِي عَمْرٍو وَكَانَ ابْنُ أَبِي شَيْخٍ كَتَبَ حَدِيثَ أَبِي عَمْرٍو وَكَانَ ابْنُ أَبِي شَيْخٍ كَتَبَ حَدِيثَ أَبِي عَمْرٍو

عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عُبَادَةَ قَالَ كَانَ حَدِيثُ أَبِي عَمْرٍو وَكَانَ ابْنُ أَبِي شَيْخٍ كَتَبَ حَدِيثَ أَبِي عَمْرٍو وَكَانَ ابْنُ أَبِي شَيْخٍ كَتَبَ حَدِيثَ أَبِي عَمْرٍو وَكَانَ ابْنُ أَبِي شَيْخٍ كَتَبَ حَدِيثَ أَبِي عَمْرٍو

مَلَكَ النَّبِيُّ صَلَاحُ بَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ يَوْمًا وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا

کہ شریف الہامی صلعم نے مکہ میں تیرہ برس و چھ مہینے جاتی تھی اور مدینہ میں بیس برس

وَلَوْ قَرَّبُوا بَنِيكَ وَسِتِّينَ سَنَةً حَلَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

اور وفات پایا صوفت کہ وہ بھی تیرہ برس کی حدیث کی ہے محمد بن بشار نے کہا حدیث کی ہے

جَعْفَرُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْأَسَدِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ

ابن جعفر کی اوسنی شعبہ کی اوسنی ابی اسحق سے اوسنی عامر بن سعد کی اوسنی جریر کی اوسنی سعد کی

جَرِيرٍ عَنْ مَعْنُومَةٍ أَلَّا يَسْمَعُ يَخْطُبُ قَالَ كَاتِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَوِّهُوا بَنِي

اوسنی جریر ابن معنومی سے کہ نہ سنا خواہیے وہ خطبہ پڑھتی تھی کہا دفات پایا رسول اللہ صی

ثَلَاثَ وَسِتِّينَ سَنَةً وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَأَنَا ابْنُ بَكَّةَ وَسِتِّينَ حَلَّ ثَنَا

تیرہ برس ہی اور ابو بکر و عمر سے اس عمر میں مکہ اور مدینہ ہون تیرہ برس کا حدیث کی ہے

حُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ بِالْبَصْرَةِ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جَرِيرٍ عَنْ

حسین ابن مہدی بصرہ کی کہ حدیث کی ہے عبد الرزاق کی اس نے ابن جریر سے اس نے

الزَّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَظِيمِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَاتَ وَهُوَ ابْنُ بَكَّةَ وَسِتِّينَ

زہری سے اس نے عمر بن عبد العظیم سے کہ شیک بنی مکی وفات پایا اور وہ تیرہ برس کی

سَنَةً حَلَّ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَابْنُ أَبِي عَرِيبَةَ وَابْنُ أَبِي رَافِعٍ وَابْنُ أَبِي

حدیث کی ہے احمد ابن حنبل نے اور ابو عریبہ ابن ابراہیم نے دور مکی کی کہا اور ابن رافعی

ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جُلَيْبٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي هَاشِمٍ

کہ حدیث کی ہے اسماعیل ابن علیہ نے اوسنی خالد بن خالد سے کہا حدیث کی ہے عمر بن ہاشم

قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ تَوَلَّى النَّبِيُّ ﷺ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ

ہوئی بن ہاشم سے کہا سنا میں ابن عباس سے کہ وہ مکی تھی وفات مکی کی تھی وہ تیرہ برس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَنُحَيْلُ بْنُ أَبِي كَبَّانٍ قَالَا سَمِعْنَا ذُبْنَ هِشَامَ مَحَلٍّ

حدیث کی جسے محمد ابن بشار نے اور محمد ابن ابان نے کہا دو نوی حدیث کی جسے معاذ بن ہشام نے کہا

أَنِّي عَرَفْتُهُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ دَعْفَلٍ بِمَنْظَرِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبِضَ وَهُوَ

کی جسے ابی قتادہ نے محمد بن حسن سے اوسنی دھفل سے حدیث سے کہ رشک بنی صلیمہ قاضی نے کہا

خُمْسٌ وَسِتِّينَ سَنَةً قَالَ أَبُو عَيسَى دَعْفَلٌ لَا نَعْرِفُ أَهْلَ سَمَاعٍ آمِينَ

پنستہ برس کی کہا ابو عیسیٰ نے اور دھفل جو ہی سونہیں پہچانتی ہم اسکو ستانی

النَّبِيِّ وَكَانَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَّ ثَنَا اسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْفَضْلِيُّ

صلیم سے برتا وہ زمانہ میں نبی صلیم کے حدیث کی جسے اسحاق ابن موسی الفضاری

ثَنَا مَعْنُ بْنُ مَالِكٍ ابْنُ سَدِّ بْنِ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعْدٍ

کہا حدیث کی جسے معنی ابن مالک ابن اسد نے اوسنی ربیعہ بن عبد الرحمن سے اوسنی انس بن

أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ لَا بِالْفَصْرِ

سے تحقیق ربیعہ بن سنا انس کو وہ کہتی ہی کہتی رسول اللہ صلیم نہ بہت لبی اور نہ بہت چوٹ

وَلَا بِالْأَيْفِضِ الْأَمْثَلِ وَلَا بِالْأَدَمِ وَلَا بِالْحَدِّ الْقَطِطِ وَلَا بِالْسَبْطِ

اور نہ گوری چوٹی اور نہ ہتی گندم رنگ اور نہ ہی سر کی بال گونگر والی اور نہ سیدھی

بَعَثَهُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ سَنَةً فَأَقَامَ بِكَ عَشْرَ سَنِينَ

بھی کر کے پہنچا او کو اللہ تعالیٰ نے سر پر چالیس برس کی عمر کے تب ہی حضرت کی دس برس

وَقَوَّاهُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى رَأْسِ سِتِّينَ سَنَةً وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَشَعْرُهُ

اور بنا لیا او کو اللہ تعالیٰ نے شروع ہوئی ساہتہ برس کی اور سنی او کی اور دھاری

عِشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءُ حَلَّ ثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ

بیس سال سفید حدیث کی جسے قتیبہ ابن سعید نے اوسنی مالک ابن

عَنْ سَبْعَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّسْرِ بْنِ مَالِكٍ نَحْوَهُ بَابُ مَا جَاءَ فِيهِ

اوسنی سبعتہ ابن عبد اللہ سے اسنی انس ابن مالک سے ای طرح جو ای ہیں

وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَارٍ

وفات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حدیث کی ہمسی ابو عمار نے اوسنے

أَحْسَنَ بِنِ حَرْثٍ وَقَتِيْبَةُ بْنُ سَعْدٍ وَعِزُّ بْنُ أَبِي حَالٍ قَالَ لَوَ أَنَا لَأَسْقِيَا

حسین ابن حریث اور قتیبہ ابن سعید اور عیز بن ابی حال نے کہا کہ میں نے سب سے بہتر حدیث کی ہمسی ہیں

بْنِ عُمَيْيَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ النَّسْرِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِذَا نَظَرْتُ نَظْرَتَهَا

ابن عیینہ نے اوسنی زہری سے اسنے انس ابن مالک سے کہ قری دیکھنا کہ دیکھا میں

إِلَى رَسُولِ اللَّهِ كَشَفَ السَّيَّارَةَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ فَنَظَرْتُ إِلَى وَجْهِهِ

طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جھوٹ کہ حضرت نے پردہ اٹھایا دوشنبہ کو پھر دیکھا میں نے اوکلی مونہ کی طرح

كَأَنَّهُ وَرَقَةٌ مُطْبَعَةٌ فِي النَّاسِ خَلْفَ الْبَكْرِ فَأَشَارَ إِلَى النَّاسِ فَأَتَيْنَا

کواکہ وہ روق مطبع کا تھا اور آدمی بھی ابا بکر کی مقدسی بھی پس اشارہ کیا ابی ابی لوگوں نے

وَأَبُو بَكْرٍ لَوْ عَمَهُمْ وَالْقَوْمُ السَّجْدَ وَتَوَفَّى مِنْ خِزْيَالِكَ لِيَوْمٍ حَدَّثَنَا

ابو بکر نے جگہ پر اور ابوبکر اٹھ کر تھی اور اللہ یا حضرت نے پردہ اور وفات پائی اور اوس دن حدیث کی

حَمِيدُ بْنُ مَسْعُودَةَ الْبَصْرِيِّ ثَنَا سَلِيمُ بْنُ خُضْرٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ

حمید ابن مسعودہ بصری سے کہا حدیث کی ہمسی سلیم ابن خضر نے اوسنی ابن عون سے اسنی

أَبَا هِلْمٍ عَنِ الْإِسْكَدِيِّ عَنِ الْعَاشِيَةِ قَالَتْ كُنْتُ مُسْنِدَةَ النَّبِيِّ صَلَّى

ابراہیم سے اسنی اسکدی سے اوسنی عائشہ سے کہا کہ میں نبی کے پیچھے بیٹھی تھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

خَاشِعَةً لِعَنِي جَبْرُحُ قَرَّانٍ كِي دِيكْنِي سِي بَدَايَتِ هَوَلِي هِي حَفَرَتِ كِي نَزْنَةُ مَنَارِكِ دِيكْنِي سِي فِي الْعَوْدِ بَدَا هَوَلِي هِي

جبرح قرآن کی دیکھنے سے بدایت ہوئی ہی حضرت کی نزنہ منارک دیکھنے سے ہی اس طرح آدمی کو اللہ کی توجہ

حاصل ہوئی ہی غرض حضرت دروازہ کھلے اور اٹھائی باہر خوشرفت لائی تو راز پور سے تھی ۱۲

۱۲ یعنی محکمہ دیکھنے کی ابوبکر نے افتد پور دی ۱۲

إِلَى صَدْرٍ أَوْ قَالَتْ لِي جُرِّيْ قَدْ عَابَطَسْتُ لِيَبُولَ فِيهِ تَمَّ بَالُ  
 ابْنِ جَانٍ بِرِيَالِهَا كَهَيْتِي كَوَيْ مِينَ بِيْرِيَا كَمَا حَفَرْتُ لِي طَلْتُ كَرَامِيَابَ كَرْنِ رَسْمِيْنَ بِرِيَالِهَا  
 فَكَانَتْ حَلًّا تَنَا قَتِيْبَةً تَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الْعَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ جَبْرِ  
 لِعَبْدِ أَوْسَى وَفَاتٍ بِأَيَّ حَدِيْثِكِيْ هَمِيْ قَتِيْبَةً لِي كَبَاهِدِيْثُ كِيْ هَمِيْ لِيْثُ لِي رَسْمِيْ إِلَى الْبَاهِدِ سَمِيْ أَوْسَى مُوسَى بْنِ  
 عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ كَمَا قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
 اسْمِيْ قَاسِمُ ابْنِ مُحَمَّدٍ سَمِيْ أَوْسَى عَائِشَةَ سَمِيْ أَوْسَى كَبَاهُ كَمَا دَلِيْهَا مِيْنِيْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

وَهُوَ بِالْمَوْتِ وَعِنْدَهُ قَدْ حُفِرَ مَاءٌ وَهُوَ يَدْخُلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ  
 اوردہ ہتی حالت موت میں اور پانیس افکی ایک پیالہ تھا اوس میں پانی تھا اور وہ اللہ تعالیٰ نے اپنا پانی میں  
 ثُمَّ مَسَحَ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ اعْنِيْ عَلَيَّ مَسْكَاتِ الْمَوْتِ أَوْ  
 پھر ملتی ہتی اپنا مونہہ پانی سے اور فرماتی ہتی یا الہی مدد کر امیری مسکرات موت پر یا فرما یا  
 قَالَ عَلَيَّ مَسْكَاتِ الْمَوْتِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَبَاحٍ وَالْبَرَاءُ بْنُ مَلِيْشَرٍ

اوپر سختیوں موت کی حدیث کی ہمسی احسن ابن صباح و بزارانی کہا حدیث کی ہمسی بزر  
 بَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَبْرِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ  
 ابْنِ سَمَاعِيلَ لِيْ أَوْسَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ عِلَاسِيْ أَوْسَى ابْنِ أَبِي سَمِيْ أَوْسَى عَمْرِيْ أَوْسَى  
 عَائِشَةَ قَالَتْ لَا أُغْبِطُ أَحَدًا إِهْوَى مَوْتٍ بَعْدَ الَّذِيْ رَأَيْتُ مِنْ شِدَّةِ  
 عائشہ سے کہا کہ آرزو نہیں کرتی میں کسی کی واسطی موت کی آسانی جب سے دیکھا میں سختی موت

مَوْتٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَشِيَنِيْ فَسَمَلْتُ أَيَّ ذَرْعَةٍ فَقُلْتُ  
 موت رسول اللہ صلعم کو کہا غشی سے لیں سوال کیا میں ایذا دے سے اور کہا

لَهُ مَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَلَاءِ تَنَا الْيَوْمَ مَعُونَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
 اوسنی کہ



ابن بکر بن ابی مہرک عن عائشة قالت لما قبض رسول الله

ابن ابی بکر بن ابی مہرک سے اسنے حضرت عائشہ سے کہا کہ جب قبض کی گئی رسول اللہ

صلعم اختلفوا فی دفنه فقال ابو بکر سمعت من رسول الله

صلعم اختلفوا کیا صحابہ نے ان کی دفن کی مکان میں ولقب کیا ابو بکر نے کہ سنائی رسول اللہ صلعم

شیئاً ما نسیته قال ما قبض رسول الله الا فی الموضع الذی خرجت

ابو بکر خبر کہ نہ پہلا میں اسکو فرمایا کہ قبض کیا اللہ نے مگر اوستا میں کہ درست رکھا ہی یہ کہ

ان تبد فی قبره اذ دفن فی موضع فرأیہ حلاً ثنائیاً محمد بن بشار

دفن کیا جادی اوس میں دفن کرتے اور انکو انکی قبر میں کی جگہ میں حدیث کی ہمیں محمد بن بشار نے

وعباس بن العباس وسواہ بن عبد الله وعمر بن الخطاب قالوا انما یجب بعبید

اور عباس بن عمر بنی اور سواہ بن عبد اللہ اور عمر بن الخطاب نے کہا کہ خدیجی ہوں میں

عن یوسف بن الشیر عن موسی بن ابی عائشة عن عبید الله بن عبد الله

سعدی فی سفیان ثوری سی اوسنی موسی بن ابی عائشہ سی اوسنی عبید اللہ ابن عبد اللہ سی

عن ابن عباس وعائشة ان ابابکر قبل النبی صلعم بعد ما مات

اوسنی ابن عباس اور حضرت عائشہ سے کہ ابوبکر نے نبی صلعم کو بعد وفات ہونی کے

حل ثنائیاً بن علی بن ابی حمزہ عنی ثنائیاً محمد بن عبد الغزیز العطاس

حدیث کی ہمیں زفر ابن علی بن حمزہ نے کہا حدیث کی ہمیں مرحوم ابن عبد العزیز عطاس نے

عن ابی عمران الجونی عن یزید بن ابی موسی عن عائشة ان ابابکر

اوسنی عمران جونی سے اوسنی یزید ابن ابی موسی سے اوسنی عائشہ سے کہ ابوبکر

دخل علی النبی بعد وفاته فوضع فیه یمن علیہ فوضع یشد

انہ بنی صلعم کے پاس بعد انکی وفات کی پہر رکھا اپنا مونہ حضرت کی دوز انکو بنی چمن در رکھا درلو

الی بنی صلعم کے پاس بعد انکی وفات کی پہر رکھا اپنا مونہ حضرت کی دوز انکو بنی چمن در رکھا درلو

الی بنی صلعم کے پاس بعد انکی وفات کی پہر رکھا اپنا مونہ حضرت کی دوز انکو بنی چمن در رکھا درلو

*[Handwritten signature]*

سَاعِدِيَّةٌ وَقَالَ أَنْبِيَاءُ وَخَلِيْلَاهُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هَلَالٍ الصُّوفِي  
دُوْنُو بَارُو بِرَادِرْ كَهَا اْمُوسَى بِي اِي بَنِي اْمُوسَى بِي اِي مُقْبَلِ اْمُوسَى بِي اِي وَصَتْ حَدِيثُ كِي بِحَسْبِ بَرَانِ  
الْبَصِيَّةِ ثَنَا جَوْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَيْنُ ثَلَبٍ عَنْ النَّبِيِّ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ

النَّبِيِّ دَخَلَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ أَصْنَاءَ مِنْ أَكُلِ شَيْءٍ فَلَمَّا كَانَ

که شریف لای اوسدن رسول الله صلعم بدین مین اوسن هوی بدین مین سب چیز لیس حبس و  
 الْيَوْمَ الذِّكْرُ مَا فِيهِ لَظْلَمٌ مِنْهَا كُلِّ شَيْءٍ وَمَا نَقُضُوا اَيْدِيَنَا عَنِ الشَّرَافِ

وہ دن کہ وفات کیا اوس دن میں تار یک ہوئی در زمین سب چیز اور نہ جبار اہمینی ناتہ اپنی خاک سی اور ہم

لَقَدْ دَفْنٰہٖ ۛ حَتّٰی اَنْزَلْنَا قُلُوْبَنَا ۛ اَحْکَمَ کَلِمًا ۛ لَّیْسَ بِجَاۗتِرٍ ۛ شَیْءًا عَامِرٍ ۛ رَبِّ صَلِّ

عن هشام بن عروة عن ابنه عمار بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أحبني أحب الله ومن أحب الله أحبني

اوستے شہنام ابن عروہ ہی اسنی اپنی باپ سی اسنی عانیثہ سی کیا کہ وفات پائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی د  
 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَفْوَانَ بْنِ عُثَيْبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ

حدیث کی ہمسایہ محمد ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسایہ سفیان ابن عیینہ بنی ادسنی جعفر ابن محمد بنی اسنی اپنی باپ سے

کہا کہ قبضہ کئی گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دین دوشنبہ کی پیر رکھا خیاڑہ اوسدن اور مہکل کے

رات اور فنگل کی دن پہر اور دفن کئی گئے رات کو اور کہا سفیان فی اور کی بولاد ویرن کی کہان

تو وہ نہا منگل کی کھلائی اوس بات پر بھی رکھا چاہر اسی صبح منگل ہوا پیر منگل کو سچ من میر رکھا راجہ بات ہوئی اور  
وہ راہدہ کی کھلائی تباہی اس بات حضرت دھن ہوئی اور دھن میں دیر کی یہ تھی کہ لوگ ماری ہو جو اسی کی کہ ایک

الْمَسَاحِي مِنْ خِزَالِيلِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ لَنَا عَبْدُ الْغَرَنِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ

پہروی کی چیزات میں حدیث کی جیسے قتیبہ بن سعید نے کہا حدیث کی جیسی عبد الغرانی بن محمد نے

شَرَّكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُرَّةٍ عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ تَوَدَّ

شریک ابن عبد اللہ بن ابی مرے اسنے ابی سلمہ ابن عبد الرحمن بن عوف سے کہا کہ تم کو

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَدَفِنَ يَوْمَ الثَّلَاثَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدَّثَنَا

کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دن دو سنبہ کی اور دفن کی گئی دن شگل کے کہا ابو عیسیٰ نے یہ حدیث

غَرِيبٌ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ رَجُلٌ مَصْفُوعٌ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ قَالَ سَمِعْتُ

عرب حدیث کی جیسے نصر بن علی جہضمی نے کہا جرہی حکم عبد اللہ بن داود نے کہا سلمہ

ابْنُ بَيْطَرِ بْنِ شَرِيْطٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عُمَيْرٍ وَكَانَتْ لَهُ هَضْبَةٌ قَالَ أُعْمِي عَلَى

ابن بیط نے ابن شریط سے اوسنی سالم بن عبید سے اور بتی اوسکو صحبت حضرت کی کہ بیہوشی ہوئی

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِمْ فَأَقَامَ فَقَالَ حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَقَالُوا نَعَمْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اذنی مرض میں پریشمین آئی پر کہا کہ حاضر ہو اوقت نماز کا سب کہا کہ مان

فَقَالُوا مَرُوءًا بَلَا لَأَفْلِيوَدْنَ وَمَرُوءًا بَاكِرًا فَلْيَصِلِ النَّاسُ أَوْ قَالَ ابْنُ

پہر فرمایا حکم کرو بلال کو کہ اذان کہی اور حکم کرو ابوبکر کو کہ نماز پیری واسطے لوگوں کی طلب فرمایا کوئی نہ

تَمَّاعْمِي عَلَيْهِ فَقَالَ مَرُوءًا بَلَا لَأَفْلِيوَدْنَ وَمَرُوءًا بَاكِرًا فَلْيَصِلِ النَّاسُ فَقَالَ

پہر بیہوش ہو گئی پریشمین آئی اور فرمایا حکم کرو بلال کو کہ اذان کہی اور حکم کرو ابوبکر کو کہ نماز پیری لوگوں کی سبیلہ

عَائِشَةُ أَنَّ رَجُلًا صَافًا إِذَا قَامَ خَلَاكَ الْمَقَامَ يَكُنِي فَلَا يَسْتَطِيعُ فَلَوْ أَنَّ

تب کہا عائشہ نے کہ میرا اب ایک مردھی کہ جلدی تلکین جو جانی جب کہ گواستقام میں نزدیک اور نہ طاقت کہی کہ اگر حکم

۱۷ اور وہ غشا کا وقت تھا ۱۶ یعنی محراب میں جہاں آپ عبادت کرتی تھی ۱۲

۱۷ اب کی مقام میں کہی ہوئی اور قرأت کرئی

غیرہ قال ثم ائمتی علیہ فافاقوا فقال مروا بلکہ لا فلیقین ان وصر وایا بلکہ  
دوسری کہ تو میری کہنا سالم فی بیت پریشانی ہی حضرت بربر جو شین انی فرمایا حکم کر دلال کہ لہ اذان کی اور  
فلیصل بالناس فان کن صواحبا و صواحبنا یوسف علیہ السلام  
کہ او بلکہ کہ نہ مری ایامیون کیساتہ بہر شیک تم سب صواحب یا فرمایا صواحب یوسف علیہ السلام کی  
قال فامروا بلکہ فاذن و امرا ابوبکر فضیل بالناس ثم ان رسول اللہ  
کہا سالم بہر حکم دی گئی بلال اذان کیا اور حکم دی گئی ابوبکر بہر غازیہ مالکون کی ساتہ بہر رسول اللہ  
صلیہم و جبر خفہ فقال انظر الی من اتک علیہ فحجاءت برسرہ  
صلم فی بابا خفیف <sup>بجھ</sup> جب فرمایا دیکھو لوگوں کو میری اسطے اوس شخص کو بتائی ہر بربرہ  
و رجل اخر فانک علیہا اولئک اراہ انا بلکہ ذہب لیسکص فاقول لہ  
اور ابوبکر و عواد مراتب کیسی حضرت فی و ولونہ <sup>بجھ</sup> بہر جو دیکھا اذ لو ابوبکر فی جینہ نہایت انا لکلیا  
ان ثبت مکانہ حتی قضی ایاک صلاکۃ ثم ان رسول اللہ فیض  
حضرت فی اذلو کہ ہری رہیں اپنی جگہ میں بیانک کہ اولکلیا ابوبکر فی غازیہ اسکی شیک رسول اللہ وفات  
فقال حمرا و اللہ لا اسمع احد ایدکر ان رسول اللہ فیض  
دی گئی تب کہا حضرت عمر فی و اللہ بین نہ سونگا کیو کہ ذکر کر تابی کہ رسول اللہ وفات دی گئی مگر  
صحبہ بقیہ ہذا قال و کان الناس امیین و کم یکن فقیہم  
مازنگ اسکو اپنی اس لواری کہا سالم فی اور بتی سب آدمی اور تمدا او عین کوی بنی حضرت کی سید  
نشاہیہ لا صواحب احباب یعنی عمر بنی صحبت دیکھتی الی یعنی یوسف کی مصاحبہ عورت زنجاش سوری اور  
عور زنگو ظاہر میں نہایت کہ اسطے بلایا تھا اور دین میں تھا کہ لوگ انکا حسن و کبیرہ کی شکار اونی محبت میں محذور کہیں دیا  
حضرت عائشہ فی ظاہر میں جہیز میں کی نرم ملی کا ذکر کیا اور دل میں یہ تھا کہ لوگ انکا حسن دیکھکی عجبو انکی  
محبت میں محذور کہیں دیا حضرت عائشہ فی ظاہر میں یقی کی نرم ملی کا ذکر کیا اور دین میں تھا کہ حضرت کی زبان سی اور  
لوگ ہی سن لہری باب کی حالت میں محذور نہ کریں اور کسی طرح کا شبہ نہ کریں اور دین کی کام میں شبہ نہ کریں حضرت کی  
صحبت کی برکت سی حضرت عائشہ کا دل روشن تھا اور دین کی کام میں بری فہم بتی اولی کی حضرت فی اور فہم کہ وہا  
اور دوسری یہ معنی کہ صلیح یوسف کی وقت عورتیں ذلیلی کی خاطر سی اذ کو ای عقل سی سیر فی الی متہین دیا عجم جاتی ہو

یوسف علیہ السلام کی مصاحبہ عورت زنجاش سوری اور  
عور زنگو ظاہر میں نہایت کہ اسطے بلایا تھا اور دین میں تھا کہ لوگ انکا حسن و کبیرہ کی شکار اونی محبت میں محذور کہیں دیا  
حضرت عائشہ فی ظاہر میں جہیز میں کی نرم ملی کا ذکر کیا اور دل میں یہ تھا کہ لوگ انکا حسن دیکھکی عجبو انکی  
محبت میں محذور کہیں دیا حضرت عائشہ فی ظاہر میں یقی کی نرم ملی کا ذکر کیا اور دین میں تھا کہ حضرت کی زبان سی اور  
لوگ ہی سن لہری باب کی حالت میں محذور نہ کریں اور کسی طرح کا شبہ نہ کریں اور دین کی کام میں شبہ نہ کریں حضرت کی  
صحبت کی برکت سی حضرت عائشہ کا دل روشن تھا اور دین کی کام میں بری فہم بتی اولی کی حضرت فی اور فہم کہ وہا  
اور دوسری یہ معنی کہ صلیح یوسف کی وقت عورتیں ذلیلی کی خاطر سی اذ کو ای عقل سی سیر فی الی متہین دیا عجم جاتی ہو

یوسف علیہ السلام کی مصاحبہ عورت زنجاش سوری اور  
عور زنگو ظاہر میں نہایت کہ اسطے بلایا تھا اور دین میں تھا کہ لوگ انکا حسن و کبیرہ کی شکار اونی محبت میں محذور کہیں دیا  
حضرت عائشہ فی ظاہر میں جہیز میں کی نرم ملی کا ذکر کیا اور دل میں یہ تھا کہ لوگ انکا حسن دیکھکی عجبو انکی  
محبت میں محذور کہیں دیا حضرت عائشہ فی ظاہر میں یقی کی نرم ملی کا ذکر کیا اور دین میں تھا کہ حضرت کی زبان سی اور  
لوگ ہی سن لہری باب کی حالت میں محذور نہ کریں اور کسی طرح کا شبہ نہ کریں اور دین کی کام میں شبہ نہ کریں حضرت کی  
صحبت کی برکت سی حضرت عائشہ کا دل روشن تھا اور دین کی کام میں بری فہم بتی اولی کی حضرت فی اور فہم کہ وہا  
اور دوسری یہ معنی کہ صلیح یوسف کی وقت عورتیں ذلیلی کی خاطر سی اذ کو ای عقل سی سیر فی الی متہین دیا عجم جاتی ہو

قَبْلَهُ فَأَمْسَكَ النَّاسُ فَقَالُوا يَا سَلَامُ انْظُرُوا إِلَىٰ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ

پہلے وہ پیر پھر گئی لوگ اور کہا اے سلام چل تو پاس یا رسول اللہ یا رسول اللہ

صَلُّعُمْ فَأَدْبَرَ فَاثْبَتَ أَبَا بَكْرٍ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَثْبَتَهُ أَكْبَرُ دَهْشًا

صلعم کے پاس بلایا اور سکوتا پیر آیا ابکر کے پاس اور وہی مسجد میں اور اونکی پاس پر اور وہاں ہوا حیران

فَلَمَّا رَأَىٰ قَالَ لِي أَقْبِضْ رَسُولَ اللَّهِ صَقُلْتُ إِنَّ عُمَرَ يَقُولُ كَلَامَهُمْ

پیر جب دیکھو دیکھا کہا مجھے کہ کیا وفات دی گئی رسول اللہ ص کہہ مینی خشتی عمر کہہ مینی کہ سنو گنا میں

أَخَذَ لَيْدُكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ قَبِضَ الْأَضْيَانِ بِسَيْفٍ هَذَا فَقَالَ لِي

کہلو کہ ذکر کرتا ہی یہ کہ رسول اللہ وفات دے گئی مگر مارو نکا اور سکوا مینی اس کو اسی تب کہا ابکر

انْطَلِقْ فَأَنْطَلَقْتُ مَعَهُ فَجَاءَهُ هُوَ وَالنَّاسُ فَدَخَلُوا عَلَىٰ رَسُولِ اللَّهِ

فی محکمہ بل پیر چلا میں تنہا ہی وہ اور سب لوگ پیرای رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے

صَلُّعُمْ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَوْفِرُوا لِي فَأَوْفَرُوا لَهُ فَجَاءَهُ حَتَّىٰ كَبَّعَ عَلَيْهِ

پاس اور کہا اے آدمی لوگ جگہ دو مجھ کو تب سب فی جگہ دی اور پیرای یہاں تک کہ گری تھی

صَلُّعُمْ وَمَسَّهُ فَقَالَ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَهُمْ يَتَوَقَّعُونَ لَمْ يَقُولُوا يَا حَنَا

لیٹ کی حرکت مہی اور جوا اونکو ل اور کہا بیشک تو مر نہی الہی اور بیشک وہ مر نہی الہی بہن تب سب نے کہا اے

رَسُولِ اللَّهِ أَنْصُرْ عَلَيَّ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالُوا وَكَيْفَ قَالَ

رسول اللہ ص کیا غار میں میں گئی ہم اور پیر رسول اللہ صلعم کے کہا کہ مان سب کی کہا کہ کس طرح کہا کہ

مُحَاشِيَةً لِّمَنْ سَبَّ لَوْ أَنَّ لِي نَفْسٌ نَادَقْتُ بِهَا أَيْتَنَ كَوْنِي بِأَخِي وَأَنَا جَوَانُكَ مَعْلُومٌ بِمَا بَيْنِي وَكَأَيْسَ وَفَاتٍ هُوَ بَاقِي

سو حضرت عمر بنی جو عمر کی بدحواسی میں یہ بات کہا جو کوی حضرت کو مڑ گئی گائیں تو مارو گنا ۱۲

۱۳ تمام اصحاب میں حضرت صدیق حضرت علی مابین شہرہ تھی اس سبب ہی کہ اونکو لہ فی قرآن میں حضرت کا یا فرمایا

اور سب اونکی مشفقہ تھی اس واسطی اس مسئلہ بات کی خشتی کو اونکی پاس پر جمع کیا ۱۲

۱۳ جب یہ یافت کیا کہ حضرت کا وفات ہوا ۱۲

۱۴ یہ قرآن کی آیت ہی اللہ تعالیٰ لی نبی کی وفات کی خبر پہلی ہی قرآن میں فرمادی ہے اور اسی آیت کو صدیق نے مسکونہ

يَدْخُلُ قَوْمٌ يَكْبُرُونَ وَيَدْعُونَ وَيُصَلُّونَ ثُمَّ يَخْرُجُونَ ثُمَّ

يَدْخُلُ قَوْمٌ يَكْبُرُونَ وَيَدْعُونَ وَيُصَلُّونَ وَيَدْعُونَ ثُمَّ يَخْرُجُونَ حَتَّى

يَدْخُلُ النَّاسُ قَالُوا يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ أَيْدِي قَتِ رَسُولُ اللَّهِ

قَالُوا نَفْسُ قَالُوا إِنْ قَالَ فِي الْمَكَانِ الَّذِي قَبِضَ اللَّهُ فِيهِ رُوحَهُ

قَالَ اللَّهُ لَمْ يَقْبِضْ رُوحَهُ إِلَّا فِي مَكَانٍ طَيِّبٍ فَعَلِمُوا أَنَّهُ قَدْ صَدَقَ

ثُمَّ آمَنُوا بِهِمْ كَيْتَبُهُ بَنُو آدَمَ وَاجْتَمَعَ الْمَلَكُورُونَ يَتَشَاوَرُونَ

فَقَالُوا أَنْظِرُونَا إِلَى الْيَوْمِ الْآخِرِ أَكُنَّا مِنَ الْإِنْسَارِ نَدْخُلُهُمْ مَعَكُمْ فِي هَذَا

فَقَالَتْ الْإِنْسَارُ مِمَّا آمَنُوا مِنْكُمْ أَمِيرٌ فَقَالَ عَرَبُ الْخَطَابِ مِنْكُمْ

مِثْلُ هَذِهِ الثَّلَاثِ تَأْتِيْنِ إِذَا فِي الْغَارِ أَذَقُوا الصَّاحِبَ

مِثْلُ هَذِهِ الثَّلَاثِ تَأْتِيْنِ إِذَا فِي الْغَارِ أَذَقُوا الصَّاحِبَ

مِثْلُ هَذِهِ الثَّلَاثِ تَأْتِيْنِ إِذَا فِي الْغَارِ أَذَقُوا الصَّاحِبَ

مِثْلُ هَذِهِ الثَّلَاثِ تَأْتِيْنِ إِذَا فِي الْغَارِ أَذَقُوا الصَّاحِبَ

مِثْلُ هَذِهِ الثَّلَاثِ تَأْتِيْنِ إِذَا فِي الْغَارِ أَذَقُوا الصَّاحِبَ

مِثْلُ هَذِهِ الثَّلَاثِ تَأْتِيْنِ إِذَا فِي الْغَارِ أَذَقُوا الصَّاحِبَ

مِثْلُ هَذِهِ الثَّلَاثِ تَأْتِيْنِ إِذَا فِي الْغَارِ أَذَقُوا الصَّاحِبَ

مِثْلُ هَذِهِ الثَّلَاثِ تَأْتِيْنِ إِذَا فِي الْغَارِ أَذَقُوا الصَّاحِبَ

بہر حکم کیا ابوبکر نے صحابہ کو کہ غل دین حضرت کو فرمایا تو انکی دادا کی داد اور جمع ہوئی مہاجرین مشورہ کر نیکو

یہ کہ میں ایک جماعت پر ایسا کر کہیں اور دعا مانگیں اور درود پڑھیں تب باہر جاویں یہ

اِنَّ اللّٰهَ مَعْنَا مَنْ هُمْ قَالَ مَنْ يُسْطِيكُ فَيَا بَعْدَ وَبَايَعَهُ النَّاسُ

کہ بیشک اللہ ساتھ ہماری ہی کون ہیں وہ دونوں پہ پہلا یا عمرؓ کی ایمانت اور بیعت کیا ابو بکرؓ می اور بیعت کیا اور

بِیْعَهُ حَسَنَةً جَمِیْلَةً حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَمْرِو بْنِ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُبَيْرٍ

سب کو کسی ایک بیعت خوشی جو سنی حدیث کی ہمسی نصر ابن علیؓ کی کہا حدیث کی ہمسی عبد اللہ بن زبیرؓ کے

سُتِجَ بِأَهْلِهِ قَدْ لَبِثَ بَصْرِيٌّ ثَمَّ نَاكِتٌ الْبَتَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

اور ایک سنیج بل بل میں قدیم بصیری کے رہنے والی کہا حدیث کی ہمسی ثابتہ بیانیؓ کی اوسنی انس ابن مالکؓ سی

قَالَ لَمَّا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَبِّ الْمَوْتِ مَا وَجَدَ قَالَتْ

اوسنی کہا کہ جب یا رسول اللہ صلعم نے غم موت میں جو پایا

فَاطِمَةُ وَآكَرِيَاةُ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ كَرْبٌ عَلَى ابْنِكَ بَعْدَ الْيَوْمِ إِنَّهُ قَدْ

فاطمہؓ کی افسوس اس غم کا تب فرمایا نبیؐ نہیں کہ یہ غم ہی میری باب پر آجکی دن بعد بیشک حال یہی کہ خاتم

حَضَرَ مِنْ ابْنِكَ مَا لَيْسَ يَتَارِكُ مِنْهُ أَحَدٌ إِنْ لَوْ فَاقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَدَّثَنَا

میرنی باب بل بس وہ چیز کہ نہیں ہی اللہ تعالیٰ جو نہ نوا لا اوتی سکیو نبیؐ وفات قیامت کی دن تک حدیث کی

أَبُو الْخَطَّابِ يَأْذُنُ بِنِجْحَى الْبَصْرِيِّ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا لَمَّا عَابَدُ بِهِ

بچے ابو خطابؓ زیادہ بن بچہ لی بصریؓ کی اور نصر ابن علیؓ کی کہا دونوں عبد ربہ

بْنُ بَارْقُ زَالِحُ حَفْنِي قَالَ سَمِعْتُ جَدِّي أَبَا هُرَيْرَةَ سَمَاكَ ابْنَ الْوَلِيدِ

ابن بارقؓ حنفیؓ کی کہا سنا میں اپنی نانا سماک ابن ولیدؓ کو

حاشیہ ملہ یعنی جو اللہؐ نے فرمایا ہی کہ وہ دونوں غار میں تہی جب کہنی لگا اپنی پار کو کہ سو وہ دونوں

کون ہی پیغمبرؐ اور ابو بکرؓ کی اور جو کہا کہ میر تین یہ صفت کسکی وسط میں سوا ایک صفت دوسرا وہ شخصو لگا

اللہؐ نے پیغمبرؐ کیساتھ اونکا ذکر کیا دوسری صفت جو وہ دونوں غار میں تہی اللہؐ کی واسطی جو محتلف اور تھا ما اور

غار میں گئے اصحابؓ ہی پیغمبرؐ کے ساتھ ذکر کیا میری صفت کہنی لگا اپنی پار کو اللہؐ کی ابو بکرؓ کو پیغمبرؐ کا بار و پایا ۱۲



لَحْدَتْ اَنْتَ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ يَقُولُ مَنْ كَانَ لَهُ فَرْطَانُ مِنْ اَمْنِي  
وہ بیان کرتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جو شخص کہہ دے کہ میں نے اپنے

اَدْخَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى الْجَنَّةَ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ فَسَرَّكَ اَنْتَ اَنْتَ فَرْطَانُ  
میں نے داخل کر دی اور کہ اللہ تعالیٰ اُن کو جنت میں دے گا تو اس نے کہا کہ میں نے اپنے

اَمْنِكَ قَالَ وَمَنْ كَانَ لَهُ فَرْطَانُ مَوْفَقَةً قَالَتْ  
اپنی امت میں سے حضرت ابی فرہاب اور وہ شخص ہی کہ ہوا اس کی ایک فرط ہی ابی امت میں سے کہ کہا عایشہ یہ جو شخص

فَقَدْ كَانَ يَكُنْ لَهُ فَرْطَانُ اَمْنِكَ قَالَ فَاَنَا فَرْطَانُ اَمْنِكَ  
ہوا اس کی ایک فرط ہی ابی امت میں سے فرمایا کہ میں فرط ہوں اپنی امت کا ہر گز نہ مصیبت ہی کہی

يُصَابُ اَمْنِي يَا مَاجَاءَ فِي مِيرَاتِ رَسُولِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ  
مثل مصیبت وفات میر کی یہ باب ہی اور حدیث کا جواب میں میرات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں حدیث کی کسی حدیث

اَنْ يَكُنْ يَكُنْ اَمْنِي يَا مَاجَاءَ فِي مِيرَاتِ رَسُولِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ  
ابن یونس نے کہا حدیث کی ہمیں حسین ابن محمد نے کہا حدیث کی ہمیں اسیر اسیر نے ابی اسحق عن عمرو بن ابی

عَنْ مُحَمَّدٍ وَابْنِ جَرِيرٍ أَخِي جَوَيْرِيَةَ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ  
اُسنی عمر بن الحارث سے جو بیابانی تھی جو یہ کہی اور انکو صحبت حضرت کی تھی کہا کہ یہ جو یہ اور رسول اللہ

الْأَسْلَاحَةَ وَبَعْلَتَهُ وَأَرْضًا جَعَلَهَا صَدَقَةً حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ  
نی مگر ہتھیار اپنا اور خنجر اپنا اور ایک زمین یعنی فدا کہ کہا حضرت نے اسکو صدقہ حدیث کی ہمیں محمد ابن یونس

ثَنَا أَبُو الْوَلِيدٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ سَلَمَةَ عَنْ  
کہا حدیث کی ہمیں ابوالولید نے کہا حدیث کی ہمیں حماد بن سلمہ نے اُسنی محمد ابن عمرو سے اُسنی سلمہ سے اُسنی

عَنْ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ سَلَمَةَ عَنْ  
عائشہ فرط اسکو کہتے ہیں جو میر فکی سفر میں اکی بڑہ کی اس کی جگہ اور خیمہ کی تیاری اور کہانی میں اسکا سلام

دُرَّتْ كَرَامَتِي اَوْ سَكُونُ فَرْطَانُ مِيرَاتِ رَسُولِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ  
درست کرنا ہی اسکو فخر کہتے ہیں بیان مراد فرط سے حیوی لڑکی جو راجہ میں اُسنی ہی کہہ جا کی اپنی مان بکریا

بُنْتُ مِيرَاتِ رَسُولِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ  
بنت میں ہتھیار کرتی ہیں ۱۲۷ یعنی علم اور مسئلہ کی تحقیق کی اللہ تعالیٰ توفیق دی ۱۲۷

سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ سَلَمَةَ عَنْ  
سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ سَلَمَةَ عَنْ

ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ حدیث سنی ہے

ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ حدیث سنی ہے

فَقَالَ هَلْ وَكَدَى فَقَالَ تَلَى لَا رَيْبُ ابْنِي فَقَالَ

ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ حدیث سنی ہے

اللَّهُ صَلَّاهُمْ يَوْمَهُ وَأَنْفَقَ عَلَى مَنْ كَانَ سَوَّلَ اللَّهُ مَبْنُوعًا عَلَيْهِ

سَلَامُ اللَّهِ صَلَّاهُمْ يَوْمَهُ وَأَنْفَقَ عَلَى مَنْ كَانَ سَوَّلَ اللَّهُ مَبْنُوعًا عَلَيْهِ

حدیث کی سند محمد بن یحییٰ کی ہے حدیث کی سند محمد بن یحییٰ کی ہے

شُعْبَةُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَرْجَانَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ أَنَّ الْعَبَّاسَ وَعَلِيًّا جَاءَا إِلَى

عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَقُولُ كُلُّ أَحَدٍ مِنْكُمَا صَاحِبٌ كُنْتَ كُنَّا كَذَا فَقَالَ عُمَرُ

لَطَلْنَاهُ وَالْمَرْءُ يُرِيدُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَسَعْدُ تَشْكُرُ بِاللَّهِ

ظلم اور زیر اور عبد الرحمن ابن عوف اور سعد کو کہ قسم دیتا ہوں میں تم کو اللہ کی

حاشیہ ہے یعنی نبی لوگ میں نے میراث تقسیم ہوئی ہے اور نبی لوگ کی میراث تقسیم ہوئی ہے

حدیث کی سند محمد بن یحییٰ کی ہے حدیث کی سند محمد بن یحییٰ کی ہے

اسم رسول الله يقول كل مال نبي صدقة الا ما اطعم

کہ بلا سنا ہم کو کہوں فی سنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ جو مال ہی کا ہے وہ صدقہ ہی مگر جو کچھ بلا اللہ

انا لا نورث وفي الحديث قصته حدثنا محمد بن الحسن

فی نبی کہ بیشک ہم لوگ میراث نہیں چھوڑیں اور حدیث میں ہے کہ حضرت محمد بن حنفیہ نے کہا کہ میراث میں سے

ابن عباس عن اسماء بن زيد عن الزهري عن عروة عن عائشة ان

ابن عباس نے کہا کہ میراث میں سے اسے زہری سے اسے عروہ سے اسے عائشہ سے کہ بیشک

رسول الله قال لا نورث من تركناه فهو صدقة حدثنا محمد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں میراث میں سے کوئی چیز نہیں چھوڑتا ہے جو صدقہ ہی حدیث کی ہے محمد

بن سنان عن سفیان عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة عن

ابن سنان نے کہا کہ حدیث کی ہے سفیان نے کہی ابی الزناد نے کہی الأعرج نے کہی ابی ہریرہ نے کہی اسنی

النبي قال لا قسم ورثتي دينار ولا درهم ما تركت بعد نفقة

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ نہ بائیں اور نہ میری دنیا اور نہ درہم جو کچھ چھوڑا میں بعد جس پر

نسائي وموئنه قاطلي فهو صدقة حدثنا الحسن بن علي

ابن سنان نے کہا کہ حدیث کی ہے سفیان نے کہی ابی الزناد نے کہی الأعرج نے کہی ابی ہریرہ نے کہی اسنی

حدثنا محمد بن عمر قال سمعت مالك ابن انس عن الزهري عن

محمد بن عمر نے کہا کہ حدیث کی ہے مالک ابن انس نے کہی زہری نے کہی اسنی مالک ابن انس نے کہی اسنی

بن اسد ثمان قال قلت لعمره قد خال عبد الرحمن بن عوف

ابن اسد ثمان نے کہا کہ آپ میں عمر کے پاس پہنچی اور انکی یاس عبد الرحمن ابن عوف

حاشیہ ملے اور عامل میں کا زہر بیان عامل میں مراد خلیفہ میں کہ وہ حضرت کی طرف سے امت کی کام میں شمول

رہی ہیں اور جنہوں نے کہا کہ جو کوہ اور جھیل قبول ہر مقرر ہیں ۱۲

Handwritten marginal notes in Urdu script, likely providing commentary or additional references related to the main text.

وَمَا كُنْزُ بَيْتِهِمْ وَجَاءَ عَلَى الْعَبَّاسِ مِنْكُمْ فَقَالَ طَعْمُ عَجْرٍ انْشَدَ  
اور طلحہ بی اور سعد بی اور عقی شریف لای حضرت علیؓ اور عباسؓ کی ہمت فرمایا اور ان کو کہہ  
بِالَّذِي بَخِينَهُ تَعْمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ انْخَلَقُنَا أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
عمر کی قسم دیتا ہوں کہ قسم دیتا ہوں تم کو اور ملک کی قسم دیتا ہوں کہ اس سے بڑھ کر میں نے کبھی  
لَا نُورُ مَا تَرَكْنَا مِنْكُمْ فَهَذَا اللَّهُمَّ تَعْمُ فِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ طَوِيلَةٌ  
اللہ بی فرمایا کہ بیشک میں میراث چھڑائی جاتی ہے سو وہ صدقہ بی کہا مان ایسا ہی فرمایا اس میں نہیں قصہ طویل  
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ  
حدیث کی یہی محمد ابن یسار بی کہا حدیث کی یہی عبد الرحمن ابن سہدی بی کہا حدیث کی یہی یسعیان بی  
بْنُ يَهْدَى عَنْ زَيْدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اوسنی عاصم بن یسعیان بی اوسنی زید بن جبیر اوسنی عائشہ بی فرمایا کہ نہ جوڑا رسول اللہ صلی علیہ وسلم بی دنیا  
وَلَا دَهْرًا وَلَا شَاءَ وَلَا كَيْفَ قَالَ وَأَشْكُ فِي الْعَبْدِ وَالْأَمَةِ بَابُ حَاءِ  
اور نہ درہم اور نہ مگز اور نہ اونٹ کہا زید بن اشک کرتا ہوں غلام اور لونڈی کہ میں یہ باب  
فِي رُؤْيَا رَسُولِ اللَّهِ فِي الْمَنَامِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
اون حدیث میں جو آئی ہیں میں دیکھتی رسول اللہ کو خواب میں حدیث کی یہی محمد ابن یسار بی کہا حدیث کی یہی  
بْنُ يَهْدَى تَنَسَّقُ عَنْ أَبِي اسْمَعِيلَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ  
عبد الرحمن ابن سہدی بی کہا حدیث کی یہی یسعیان بی اسی اسحاق ابن ابی احوص بی اسی عبد اللہ بی کہ بیشک  
حاشیہ: حضرت صلح کا جمال جہان آرا حبس صورت میں دیکھی اور اس کو معلوم ہو کہ یہ حضرت ہیں بیشک  
اوسنی حضرت کو دیکھا خواہ حضرت کی اصلی صورت ہو خواہ دوسری کیونکہ شیطان ایسی صورت میں نہیں سکتا  
کہ جس کو کہ یہ صورت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی نہیں ہی یہی قول صحیح ہی اور حدیث کی لفظ سی ہی طابری ۱۲

اِنَّ الْقَبِيْرَةَ قَالَ مَنْ رَانِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَانِي فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَمِثُلُ

نبی صلعم نے فرمایا کہ جس شخص نے دیکھا کہ مجھ پر بیشک شیطان نہیں ہوتا کیسا میری حد

بِي حَدِّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَنَحْنُ فِي الْمَشْنِيِّ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ

حدیث کی یہی محمد ابن بشاری اور محمد ابن مشنی نے کہا دونوں نے حدیث کی یہی محمد ابن جعفر نے کہا حد

عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

کی سب سے شعبہ نے ابی حصین سے ابی صالح سے ابی ہریرہ سے اسی کو سنی ابی ہریرہ سے اسی کو کہا کہ فرمایا رسول اللہ

مَنْ رَانِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَانِي فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَمِثُّهُ اَوْ قَالَ لَا يَمِثُّ

کہ جس شخص نے دیکھا کہ مجھ کو خواب میں پر بیشک دیکھا کہ مجھ پر بیشک شیطان نہیں ہوتا کیسا میری یا فرمایا

بِي حَدِّ ثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا خَلْفٌ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ

کہ سنائی میری حدیث کی یہی قتیبہ نے کہا حدیث کی یہی خلف ابن خلیفہ نے اسی کو سنی ابی مالک اشجعی سے

عَنْ كُبَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَنْ رَانِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَانِي قَالَا

اسے اپنی باب سے اسی کو کہا کہ فرمایا رسول اللہ جس شخص نے دیکھا کہ مجھ کو خواب میں پر بیشک دیکھا کہ

ابُو عِيْسَى وَابُو مَالِكٍ هَذَا هُوَ سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ ابْنُ أَشِيْمٍ وَطَارِقُ

کہا ابو عیسیٰ نے اور ابو مالک نے یہ وہی سعد ابن طارق ہے ابن اشیم سے ابی اور طارق

ابْنُ أَشِيْمٍ هُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ وَقَدْ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ أَحَادِيثَ

ابن اشیم اصحاب نبی صلعم میں سے ہے اور بیشک اسی روایت کی ہے نبی سے بہت حدیث

قَالَ سَمِعْتُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَجْرٍ يَقُولُ قَالَ خَلْفٌ بْنُ خَلِيفَةَ رَأَيْتُ عُمَرَ

کہا ابو عیسیٰ نے اور سنائی علی ابن حجر کو وہ فرماتا ہے کہ کہا خلف ابن خلیفہ نے دیکھا میں عمر ابن

حَرْثٍ صَاحِبِ الْبَيْتِ وَأَنَا غُلَامٌ صَغِيرٌ حَلَّ ثَنَا قُتَيْبَةُ هُوَ ابْنُ

حدیث صاحب بیت ابی وانا غلام صغیر حل ثنا قتیبہ ہوا ابن

اصحاب نبی صلعم کو اور میں لڑکا چھوٹا حدیث کی یہی قتیبہ نے وہی بیٹا

تَعَايَدُ الْوَحْدَيْنِ زِيَادَةً عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ

کہا حدیث کی عسی عبد الواحد بن زیاد بنی عاصم ابن کلب سے کہ حدیث کی یہی میری باب کی سا

أَيَاهُ بِرَةِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ

اوستی ابہر یہی وہی کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے جس شخص نے دیکھا محکو خواب میں بہر شبک

رَأَى فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَمِثْلُنِي قَالَ أَبِي خَدَّيْتَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ قَدْ

دیکھا محکو بہر شبک شیطان مثل میری صورت کی نہیں ہو سکتا کہا میری باب کی اس حدیث کو ابن عباس کو اور کیا ہی

رَأَيْتُ فَقَدْ كَرِهْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ فَقُلْتُ شَيْئًا بِهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ

کہ شبک دیکھا میں نے حضرت کو بہر ذکر کیا میں امام حسن ابن علی کا اور کہا کہ متا یا مینی حضرت کو امام حسن

إِنَّهُ كَانَ يَشْهَدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَحَدَّثَنَا

شبک امام حسن ہی شاہ حضرت کی حدیث کی عسی محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی عسی ابی عدی اور محمد

بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا لَنَا عَوْفُ بْنُ جَمِيلَةَ عَنْ يَزِيدَ الْفَارِسِيِّ وَكَانَ

ابن جعفر سے دونوں نے کہا حدیث کی عسی عوف ابن جمیلہ نے اوستی یزید فارسی ہی اور ہی وہ

يَكْتُبُ الْمَصَاحِفَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّيْهِ عَلَى الْمَنَامِ وَمَنْ ابْنِ

کہا کرتے مصحف انہوں نے کہا دیکھا میں نبی صلعم کو خواب میں زمانی میں ابن

عَبَّاسٍ فَقُلْتُ لَإِنْ ابْنِ عَبَّاسٍ لَأَرَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي الْمَنَامِ فَقَالَ

عباس ر م پر کیا میں ابن عباس سے کہ شبک میں دیکھا رسول اللہ ﷺ کو خواب میں پر کہا

ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَمِثَّنِي

ابن عباس نے کہ شبک رسول اللہ ﷺ فرمائی تھی کہ تحقیق شیطان نہیں طاقت رکھتا کہ شکل

يُؤْمِنُ رَأَى فِي النَّوْمِ فَقَدْ رَأَى هَلْ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَمِثَّنِي هَذَا الرَّجُلُ

بنی میری سونہی محکو دیا سونہی میں شبک اوستی محکو دیکھا ابن عباس نے کہا کہ بے شک اسکا ہی کہ بیان کری تو

ابن عباس نے کہ شبک رسول اللہ ﷺ فرمائی تھی کہ تحقیق شیطان نہیں طاقت رکھتا کہ شکل

يُؤْمِنُ رَأَى فِي النَّوْمِ فَقَدْ رَأَى هَلْ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَمِثَّنِي هَذَا الرَّجُلُ

بنی میری سونہی محکو دیا سونہی میں شبک اوستی محکو دیکھا ابن عباس نے کہا کہ بے شک اسکا ہی کہ بیان کری تو



الَّذِي رَأَيْتَهُ فِي النَّوْمِ قَالَ نَعَمْ أَنتَ أَكْ رَجُلَانِ رَجُلَيْنِ

حکبو دیکھا تو نے خواب میں کہا مان بیان کرنا ہوں میں آپ سے اکیس دو درمیان دو مرد کے

جَمْعُهُمْ وَاسْمُهُمَا الْبَيَاضُ الْحَكْلُ الْعَيْنَيْنِ حَسَنُ الظَّنِّ وَجَمِيلُ

جمعہ اور کما اور گوشہ اور کماط سرخ رنگ سفیدی پائل نرمہ دی ہوئی اکسین بہت پیارے اور نازک

ذَوَا أَوْرُجٍ قَدْ مَلَكَتْ لِحْيَتُهُمَا بَيْنَ هَذِهِ إِلَى هَذِهِ قَدْ مَلَكَتْ

پیارے اور نازک اگر دیکھنا بہر دیا تھا اون کی داری اس چیز کو کہ چین بنی اس گن سی دوسری کان یک شخص

شَخْصٌ قَالَ عَوْفٌ وَلَا أَدْرِي مَا كَانَ مَعَ هَذَا النَّعْبِ فَقَالَ ابْنُ

بہر دیا تھا داری اون کی سینہ کو کہ عوف نے کہ نہیں جانتا میں اس کو کہ بتی حضرت سنا اس صفت کی تیر کہا ابن

عَبَّاسٍ كَرِهَ رَأْيَهُ فِي الْقَيْظِ مَا اسْتَطَاعَتْ أَنْ يَفْغُرَ فَوْقَ هَذَا قَالَ

عباس نے اگر دیکھنا تو حضرت کو جانتی میں نہ سکتا تو بیان کرنا اور کما زیادہ کرنا اس سے کہا ابو

أَبُو عَالِيٍّ يُزِيدُ الْفَارِسِيُّ وَهُوَ يُزِيدُ بْنُ هُرْمَانَ وَهُوَ مِنْ يُزِيدِ

عسے لی اور یزید فارسی وہ یزید ابن ہرمز سے اور وہ یزید

الرَّقَاشِيُّ وَرَوَى يُزِيدُ الْفَارِسِيُّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ لِحَادِيثٍ وَيَزِيدُ

رقاشی سے اور روایت کی ہی یزید فارسی ابن عباس سے بہت حدیثیں اور یزید

الرَّقَاشِيُّ لَمْ يَدْرِكْ ابْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ يُزِيدُ بْنُ أَبِي الرَّقَاشِيِّ

رقاشی نے نہ دیکھا ابن عباس کو اور وہ یزید ابن ابان رقاشی سے

وَهُوَ يُزِيدُ بْنُ أَبِي الرَّقَاشِيِّ وَبِزِيدِ الْفَارِسِيِّ وَيَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ

اور وہ روایت کرتا ہی انس ابن مالک سے اور یزید فارسی اور یزید رقاشی

كُلُّهُمَا مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ وَعَوْفُ ابْنِ جَمِيلَةَ هُوَ عَوْفُ الْأَعْرَابِيِّ

دو دونوں بصری کی رہنے والی ہیں اور عوف ابن جمیلہ وہی عوف اعرابی ہی